★★★DAILY POWER OF PAKISTAN★★★
گجرات، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، لاہور، اسلام آباد کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: مرزا احماد علی — ایگزیکٹو ایڈیٹر: عمیر سندھو
جلد نمبر 02 | ہفتہ یکم نومبر 2025ء 08 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 81

وزیراعظم کا طلبہ کو مصنوعی ذہانت تربیت کیلئے سعودیہ بھجوانے کا اعلان

سعودی عرب میں 2030 میں ایک بڑی نمائش اور 2034 میں فیفا فٹبال ورلڈ کپ کا انعقاد ہونے جا رہا ہے جس کیلیے سعودی عرب کو ہزاروں، لیبر، اعلیٰ تربیت یافتہ اور ہنر مند افراد کی ضرورت ہوگی

سال 2011 سے یہ پروگرام شروع ہوا اور اس سال تک پروگرام پر چالیس پچاس ارب خرچ ہوئے مگر بچوں کی تعلیم، ہنر اور عظیم بنانے کیلیے 500 ارب بھی خرچ کریں گے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سعودی عرب کو ہزاروں لیبر، ہائی اسکلز اور ہنر مند لوگوں کی ضرورت ہے جس کیلیے میں ایڑھی چوٹی کا زور لگا کر (بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد: نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار پیٹرولیم سیکٹر کے موجودہ انفراسٹرکچر بشمول آر ایل این جی اور اس سے منسلک شعبوں کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

حکمران اسرائیل کو تسلیم کرنے، ابراہم اکارڈ کا حصہ بننے کا خواب بھی نہ دیکھیں، حافظ نعیم الرحمن

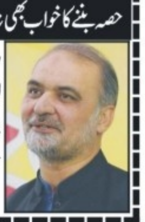

راولپنڈی (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے واضح کیا ہے کہ حکومت (بقیہ نمبر 2)

شازیہ مری کا کرم آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے کرم (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) میں اصلاحات کے حوالے سے اجلاس ہوا۔

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تعلقات صرف سفارتی نہیں بلکہ دلوں کا رشتہ ہیں، اسپیکر ملک احمد خان

دونوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد مزید بڑھ رہا ہے، گورنر ہاؤس میں ترکیہ کے 102 ویں قومی دن کی تقریب سے خطاب

لاہور (این این آئی) اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں نے کہا ہے کہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تعلقات صرف سفارتی نہیں بلکہ دلوں کا رشتہ ہیں، یہ تعلق احترام، اعتماد اور مشترکہ تعاون کی بنیاد پر مسلسل مضبوط ہو رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس (بقیہ نمبر 4)

صوبائی وزیر خواجہ عمران نذیر کی زیر صدارت روڈ میپ ٹیم کا اجلاس

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر کی زیر صدارت (بقیہ نمبر 5)

پہلی بار ہر بڑا پراجیکٹ چھوٹے شہروں سے شروع کر رہے ہیں، مریم نواز

وزیراعلیٰ سے سپیکر ملک محمد احمد خان کی ملاقات، صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال پر تبادلہ خیال

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قانون سازی کے مراحل اور ایوان کی کارروائی سے متعلق تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں صوبے بھر میں امن و امان کی صورتحال خراب کرنے والوں سے سختی سے نمٹنے پر اتفاق کیا گیا۔ سپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان نے کاروبار میں (بقیہ نمبر 6)

پنجاب حکومت محنت کشوں کی فلاح کے لیے متحرک ہے، منشاء اللہ بٹ

مریم نواز راشن کارڈ کی تقسیم کا عمل تیزی سے جاری ہے، صوبائی وزیر محنت و افرادی قوت

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت کی جانب سے محنت کشوں کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد انقلابی اقدامات جاری ہیں۔ صوبائی وزیر محنت و افرادی قوت منشاء اللہ بٹ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ویژن کے مطابق مریم نواز راشن کارڈ کی تقسیم کا عمل تیزی سے (بقیہ نمبر 7)

کالعدم جماعت کے نائب امیر کا مزید 6 دن کا جسمانی ریمانڈ منظور

لاہور (این این آئی) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے کالعدم جماعت کے نائب امیر ظہیر الحسن شاہ کو مزید 6 روزہ (بقیہ نمبر 8)

لاہور: وزیراعلیٰ مریم نواز شریف سے اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان ملاقات کر رہے ہیں۔

محسن نقوی کی عمانی وزیر سے ملاقات، پاکستانیوں کے ویزا مسائل بارے تبادلہ خیال

عمان کے ساتھ ہر سطح پر شراکت داری بڑھانا چاہتے ہیں، محسن نقوی

مسقط (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مسقط میں عمان کے رائل منسٹر جنرل سلطان بن محمد ال نعمانی سے اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاک عمان تعلقات اور پاکستانی شہریوں کے ویزا مسائل کے حل کے حوالے سے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات (بقیہ نمبر 9)

افغان سرزمین سے دہشتگردی برداشت نہیں: فیلڈ مارشل

آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پشاور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین کے جرگے سے ملاقات کی، فیلڈ مارشل عاصم منیر کے پشاور پہنچنے پر کور کمانڈر پشاور نے ان کا استقبال کیا

سرحدی امن، آپریشنل تیاری اور انسدادِ دہشت گردی اقدامات پر آگاہ کیا گیا، آئی ایس پی آر کے مطابق قبائلی عمائدین نے دہشت گردی اور افغان طالبان کے خلاف فوج سے مکمل تعاون کا عزم دہرایا

راولپنڈی (این این آئی) آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے افغان طالبان کے رویے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پاکستان افغانستان سمیت اپنے تمام ہمسایوں سے امن چاہتا ہے، تاہم پاکستان اپنی سرزمین پر افغان سرزمین پر دہشت گردی برداشت نہیں کرے گا، خیبر پختونخوا اور ملک بھر سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پشاور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین کے جرگے سے ملاقات کی۔ ترجمان پاک فوج کے (بقیہ نمبر 10)

بچوں کو جبری اور کم عمری کی شادی سے تحفظ دینے کے لیے نمایاں قانون سازی کی ہے، بیرسٹر عقیل ملک

اسلام آباد (این این آئی) قانون و انصاف کے وزیر مملکت بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ حکومت (بقیہ نمبر 13)

پاک افغان مذاکرات میں خیبر پختونخوا اسٹیک ہولڈر ہے مگر اعتماد میں نہیں لیا گیا، وزیراعلیٰ

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ اسمبلی فلور پر پاک افغان (بقیہ نمبر 12)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت کام اس طرح کیا جائے جس میں عوام کا نقصان نہ ہو، علی امین

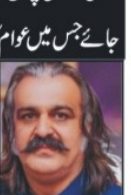

پشاور (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان پر (بقیہ نمبر 11)

بھارت کابل میں افغان طالبان کی پشت پناہی کر رہا ہے: خواجہ آصف

ثبوت موجود ہیں، بھارت افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف جنگ چھیڑ رہا ہے، وزیر دفاع، انٹرویو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے واضح کیا ہے کہ بھارت کابل میں افغان طالبان کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ طالبان بھارت کی پراکسی بنے ہوئے ہیں۔ نئی دلی اور افغان طالبان کے درمیان تعلقات کے ہمارے پاس شواہد ہیں، جب طالبان (بقیہ نمبر 14)

ہم نے انگریزی کو ترقی نہیں اشرافیہ کے قبضے کا ذریعہ بنا دیا ہے: احسن اقبال

سول سروس اصلاحات کیلئے جامع فریم ورک تیار، سی ایس ایس امتحان میں بنیادی اصلاحات کی جا رہی ہیں

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ حکومت نے سول سروس اصلاحات کیلئے ایک جامع فریم ورک تیار کیا ہے جس کی بنیاد سمارٹ اصولوں پر رکھی گئی ہے، سی ایس ایس امتحان میں بنیادی اصلاحات کی جا رہی ہیں تاکہ اس کا محور انگریزی دانی کی بجائے تنقیدی سوچ، تجزیاتی صلاحیت اور پالیسی فہم ہو، ہم نے انگریزی کو ترقی کی نہیں بلکہ اشرافیہ کے قبضے کا ذریعہ بنا دیا ہے اب اس سوچ (بقیہ نمبر 29)

لاہور: وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال پنجاب یونیورسٹی میں مقامی حقائق اور علاقائی مستقبل کے موضوع پر منعقدہ عالمی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

صوبائی دارالحکومت لاہور میں شاہراہوں کی تعمیر و بحالی کا کام مکمل

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں لاہور شہر میں مکمل ہونے والی شاہراہوں کے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے افسران نے صوبائی وزیر کو مختلف منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس کے (بقیہ نمبر 30)

باپ نے 15 سالہ بیٹی کو زیادتی کا نشانہ بنا ڈالا، حنا پرویز بٹ متاثرہ بچی کے گھر پہنچ گئیں

لاہور (این این آئی) لاہور کے علاقے بند روڈ میں ایک دلخراش واقعہ پیش آیا جہاں باپ نے اپنی 15 سالہ سگی بیٹی کو گھر میں اکیلا پا کر زیادتی کا نشانہ بنایا۔ واقعہ کی رپورٹ ملتے ہی وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم سید غفار علی شاہ کو گرفتار کر لیا۔ ڈی این اے سمیت تمام شواہد اکٹھے کر کے تفتیش جاری ہے۔ (بقیہ نمبر 31)

عدالتی عملے کیخلاف شکایات کا جدید اور موثر طریقہ کار نافذ، عدالتوں میں شکایات بکس نصب

تمام ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز اپنے دفاتر کے باہر ای میل ایڈریس اور واٹس ایپ نمبر واضح طور پر آویزاں کریں گے

لاہور (این این آئی) چیف جسٹس مس عالیہ نیلم کی ہدایت پر لاہور ہائیکورٹ نے سائلین کی شکایات کے ازالے اور عوامی خدمت کی بہتری کے لیے بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے عدالتی عملے کے خلاف شکایات کا جدید اور موثر طریقہ کار نافذ کر دیا جس کے تحت صوبہ بھر کی عدالتوں میں شکایات بکس بھی نصب کر دیئے گئے۔ فاضل چیف جسٹس کی خصوصی ہدایات پر صوبہ بھر کے تمام ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کو مراسلہ جاری کر دیا گیا۔ عدالتی عملے کے خلاف شکایات موصول ہونے اور (بقیہ نمبر 17)

سیکرٹری زراعت کی زیر صدارت پنجاب سیڈ کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس

لاہور (این این آئی) پنجاب سیڈ کارپوریشن کا بورڈ آف ڈائریکٹرز کا 125 واں اجلاس زراعت ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت صوبائی سیکرٹری زراعت افتخار علی سہو نے کی۔ اجلاس میں مینیجنگ ڈائریکٹر پنجاب سیڈ کارپوریشن شبیر احمد خان، ذکیہ شاہنواز، سیف طارق، (بقیہ نمبر 16)

وزیراعظم آزاد کشمیر کیخلاف تحریک عدم اعتماد یکم نومبر کو پیش کیے جانے کا امکان

پیپلز پارٹی کا تحریک عدم اعتماد کیلئے مطلوبہ نمبر سے زائد ارکان کا دعویٰ، انوار الحق نے استعفے کے لیے مشروط رضامندی ظاہر کر دی

مظفرآباد (این این آئی) وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق کے خلاف تحریک عدم اعتماد یکم نومبر کو پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم آزاد کشمیر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا مرحلہ یکم نومبر تک مؤخر ہو گیا ہے۔ ادھر معلوم ہوا ہے کہ وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے استعفے کے لیے مشروط رضامندی ظاہر کی ہے، ذرائع کے مطابق چوہدری انوار الحق نے حامی وزرا اور اراکین اسمبلی کے لیے ترقیاتی فنڈز اور جاری منصوبوں کی گارنٹی مانگ لی۔ (بقیہ نمبر 15)

لاہور: صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

پاکستان میں شمسی توانائی کا استعمال تاریخی سنگ میل عبور کر گیا

موسم گرما میں صارفین نے قومی گرڈ کے مقابلے میں 33 گیگا واٹ شمسی توانائی کی صلاحیت کو استعمال کر کے بجلی استعمال کی

کراچی (این این آئی) پاکستان میں شمسی توانائی کا استعمال تاریخی سنگ میل عبور کر گیا جب کہ پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ فار اکویٹ ایبل ڈیولپمنٹ کی رپورٹ کے مطابق ملک موسم گرما کے دوران قومی گرڈ سے بجلی کا حصول 28 سے 30 گیگا واٹ رہا جبکہ صارفین نے قومی گرڈ کے مقابلے میں 33 گیگا واٹ شمسی توانائی کی صلاحیت کو استعمال کر کے بجلی استعمال کی۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں شمسی توانائی کے پینلز 50 گیگا واٹ تک درآمد کیے گئے جبکہ (بقیہ نمبر 18)

لاہور: وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ اور صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان قومی نمائش، بلڈ پاکستان کا لاہور میں افتتاح کر رہے ہیں۔

سیلاب متاثرین کی بحالی کا کام ریکارڈ مدت میں مکمل کیا: مریم اورنگزیب

وزیراعلیٰ پنجاب خود سیلاب کے دوران متاثرہ علاقوں میں مسلسل رابطے میں رہیں، رات گئے اور صبح سویرے افسران سے احکامات جاری کرتی رہیں

بہاولپور (بیورو رپورٹ) پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے ریکارڈ مدت میں کام مکمل کیا گیا ہے۔ خیرپور ٹامیوالی میں فلڈ کارڈ تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مریم اورنگزیب نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز نے دن رات نگرانی کر کے یہ یقینی بنایا کہ کسی متاثرہ شخص کو مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ (بقیہ نمبر 19)

پنجاب حکومت نے تاریخی مصالحہ مارکیٹ کی بحالی کا منصوبہ والڈ سٹی کے سپرد کر دیا

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے تاریخی مصالحہ مارکیٹ کی بحالی کا منصوبہ والڈ سٹی لاہور اتھارٹی کے سپرد کر دیا۔ ڈی جی والڈ سٹی لاہور اتھارٹی نجم الثاقب نے دہلی گیٹ سے اکبری گیٹ تک منصوبے کے مقام کا دورہ کیا۔ ڈی جی والڈ سٹی کے مطابق منصوبے کے تحت فٹ (بقیہ نمبر 21)

اہلخانہ سے 40 لاکھ کی وصولی، سی سی ڈی انسپکٹر تاجر کی اغوا واردات کا ماسٹر مائنڈ نکلا

تاجر کو رہائی ملتے ہی کاہنہ پولیس نے اغوا کاروں کو دبوچ لیا، دوران تفتیش انسپکٹر اور اہلکار نے بھانڈا پھوڑ دیا

لاہور (این این آئی) کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ (سی سی ڈی) کا انسپکٹر تاجر کے اغوا کی واردات کا ماسٹر مائنڈ نکلا۔ لاہور پولیس کے مطابق انسپکٹر جاوید اقبال نے اہلکار کے ساتھ مل کر کاہنہ سے تاجر کو اغوا کیا، ملزمان نے مغوی کے اہل خانہ سے 40 لاکھ روپے طلب کیے اور ایل او ایس کے قریب رقم وصول کی۔ لاہور پولیس کا بتانا ہے کہ تاجر کو رہائی ملتے ہی کاہنہ پولیس (بقیہ نمبر 20)

صوبائی وزیر فیصل ایوب کھوکھر کے حلقے میں ترقی و خوشحالی کے نئے دور کا آغاز

وزیراعلیٰ پنجاب کے لاہور ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق لاہور ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت صوبائی وزیر کھیل و امورِ نوجوانان ملک فیصل ایوب کھوکھر کے حلقے میں ترقیاتی منصوبوں کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ اسی سلسلے میں مسلم لیگ (ن) لاہور کے صدر ملک سیف الملوک کھوکھر کے صاحبزادے اور متحرک سیاسی رہنما بیرسٹر ملک عمیر سیف الملوک کھوکھر نے یونین کونسل 109 اور 110 میں متعدد منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ترقی و خوشحالی کے (بقیہ نمبر 22)

ڈکی بھائی کی جانب سے ہائیکورٹ میں ضمانت بعد از گرفتاری کی درخواست دائر کر دی گئی

لاہور (این این آئی) معروف یوٹیوبر سعد الرحمان عرف ڈکی بھائی کی جانب سے لاہور ہائیکورٹ میں ضمانت بعد از گرفتاری کی درخواست دائر کر دی گئی۔ درخواست میں نیشنل کرائم اینڈ سائبر انویسٹی گیشن ایجنسی لاہور کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ایف آئی آر میں کوئی الزام (بقیہ نمبر 25)

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان ترکیہ کے قومی دن کے حوالے سے گورنر ہاؤس لاہور میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

بھکر: 200 جوڑوں کی اجتماعی شادیوں کی تقریب، صوبائی وزیر تعلیم کی شرکت

وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے 200 جوڑوں کو جہیز کے سامان کے ساتھ سلامی دی گئی

سرگودھا (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے بھکر میں 200 جوڑوں کی اجتماعی شادیوں کی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کی تاریخ میں آج تک کسی حکومت نے اجتماعی شادیوں کا پروگرام شروع نہیں کیا۔ اور اب پنجاب کی بیٹی وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف حکومت آئی تو انہوں نے سب بیٹیوں کے سر پر دست شفقت رکھا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت کے دعوے تو بہت نے کئے (بقیہ نمبر 33)

پیپلز پارٹی نے آئندہ بلدیاتی الیکشن کی تیاری کیلئے ڈویژنل کمیٹیاں تشکیل دیدیں

کمیٹیاں اضلاع میں بلدیاتی الیکشن کی مانیٹرنگ اور انتخابی مہم کی نگرانی کریں گی، راجہ پرویز اشرف

لاہور (این این آئی) صدر پیپلز پارٹی وسطی پنجاب راجہ پرویز اشرف نے آئندہ بلدیاتی الیکشن کی تیاری کیلئے ڈویژنل کمیٹیاں تشکیل دیدیں، یہ کمیٹیاں اضلاع میں بلدیاتی الیکشن کی مانیٹرنگ اور انتخابی مہم کی نگرانی کریں گی۔ تفصیلات کے مطابق 13 رکنی پنجاب کمیٹی کے کنوینئر سید حسن مرتضیٰ ہوں گے جبکہ ممبران میں رانا فاروق سعید خان، شہزاد سعید چیمہ، عثمان ملک، فیصل میر، غلام مرتضیٰ ستی، ندیم اصغر کائرہ، رانا اکرام ربانی، رانا مشتاق احمد، ظفر عباس لک، (بقیہ نمبر 32)

لاہور: وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمن آؤٹ سورس ریویو کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

لاہور پولیس کی انسدادِ سموگ مہم کے تحت آلودگی کا سبب بننے والے عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں

اکتوبر کے دوران دھواں چھوڑنے والی 13 ہزار 700 سے زائد گاڑیوں کے چالان کئے گئے ہیں، ترجمان

لاہور (این این آئی) لاہور پولیس کی جانب سے انسدادِ سموگ مہم کے تحت آلودگی کا سبب بننے والے عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔ اس ضمن میں رواں سال کے دوران 203 افراد کو گرفتار کر کے 197 مقدمات کا اندراج کیا گیا ہے۔ ترجمان لاہور پولیس نے بتایا کہ فیکٹریوں، دکانوں، بھٹوں و دیگر مقامات سے دھوئیں کے اخراج پر (بقیہ نمبر 24)

ریونیو انڈیکیٹرز کی بنیاد پر اضلاع کی درجہ بندی کہ فہرست میں ضلع نارووال کی پہلی پوزیشن

نارووال (این این آئی) صوبائی سطح پر ریونیو انڈیکیٹرز کی بنیاد پر اضلاع کی درجہ بندی کہ فہرست میں ضلع نارووال نے پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ ریونیو ریکوریز، جمع بندی، ڈیجیٹلائزیشن، ڈیجیٹل گرداوری، کھیوٹ میوٹیشن (بقیہ نمبر 23)

پنجاب بھر کی ماتحت عدالتوں میں یکم نومبر کو چھٹی کا اعلان

لاہور (این این آئی) پنجاب بھر کی ماتحت عدالتوں میں کل (ہفتہ) یکم نومبر کو چھٹی کا اعلان کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پنجاب بار کونسل کے انتخابات کے باعث ماتحت عدالتوں میں تعطیل ہوگی۔ پنجاب بار کونسل کے انتخابات کے لئے لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، (بقیہ نمبر 27)

پنجاب بھر میں معیاری تعلیم تک مساوی رسائی یقینی بنائی جائے گی، صوبائی وزیر تعلیم

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی تعلیمی اصلاحات کا تفصیلی جائزہ لیا

سرگودھا (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے کہا کہ پنجاب بھر میں معیاری تعلیم تک مساوی رسائی یقینی بنائی جائے گی اور جدید سہولیات اور شفاف پالیسیوں کے ساتھ اصلاحاتی عمل مزید تیز ہوگا۔ ذرائع کے مطابق صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے سرگودھا ریجن کے ضلع بھکر میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی تعلیمی اصلاحات کا تفصیلی جائزہ لیا اور ضلع میں ترقیاتی سکیموں اور فنڈز (بقیہ نمبر 26)

لاہور دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں سرفہرست، بعض علاقوں میں اے کیو آئی 985 ریکارڈ

لاہور، گجرانوالہ، شیخوپورہ اور قصور کے کئی علاقوں میں اے کیو آئی 500 تک جا پہنچا، پنجاب ایئر کوالٹی انڈیکس

لاہور (این این آئی) لاہور دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں سرفہرست رہا جبکہ شہر کے بعض علاقوں میں اے کیو آئی کی سطح 985 تک ریکارڈ کی گئی۔ بین الاقوامی ماحولیاتی ادارے آئی کیو ایئر کے مطابق جمعرات کے روز شہر کا مجموعی ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 598 ریکارڈ کیا گیا جبکہ دہلی 475 کی سطح کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ پنجاب ایئر کوالٹی انڈیکس (بقیہ نمبر 36)

سرگودھا میں پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر ہدف کا 97 فیصد حاصل کر لیا گیا

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں انسداد پولیو مہم کے دوران سات لاکھ 9 ہزار 266 بچوں کو قطرے پلانے کے ہدف میں چھ لاکھ 88 ہزار 501 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر ہدف کا 97 فیصد حاصل کر لیا گیا۔ اس کے جائزہ اجلاس میں بتایا گیا کہ 13 اکتوبر سے (بقیہ نمبر 34)

سرگودھا میں تیز رفتار کوسٹر نے سڑک عبور کرتی 35 سالہ خاتون کو کچل دیا، موقع پر جاں بحق

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں تیز رفتار کوسٹر نے سڑک عبور کرتی 35 سالہ خاتون کو کچل دیا جو موقع پر جاں بحق ہو گئی جس کی (بقیہ نمبر 35)

چناب نگر: مولانا فضل الرحمان ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

کامیاب مذاکرات کیلئے افغانستان کی مزید ”تسلی“ کی ضرورت ہے: رانا ثناء اللہ

جنگ میں صرف فوج نہیں بلکہ سپہ سالار کی حکمت عملی بھی فیصلہ کن ہوتی ہے، نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ افغانستان کے ساتھ مذاکرات کی کامیابی کے لیے تسلی تشفی ایک بار پھر ضروری ہے جو پہلے بھی کی جا چکی ہے اور ایک دو بار مزید کی جائے تو مذاکرات کا نتیجہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ ایک نجی نیوز چینل کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے بھارت کی فوجی طاقت کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کی فوج ہماری فوج (بقیہ نمبر 28)

خیبر پختونخوا سے سینیٹ کی خالی نشست پر پی ٹی آئی امیدوار کامیاب

پی ٹی آئی کے خرم ذیشان نے 91 اور اپوزیشن کے تاج محمد نے 45 ووٹ لئے

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا سے سینیٹ کی خالی نشست پر پی ٹی آئی امیدوار خرم ذیشان کامیاب ہو گئے، پی ٹی آئی کے خرم ذیشان نے 91 اور اپوزیشن کے تاج محمد نے 45 ووٹ حاصل کئے۔ پی ٹی آئی رہنما شبلی فراز کی نااہلی سے سینیٹ کی خالی ہونے والی نشست پر (بقیہ نمبر 37)

علیمہ خان کا شناختی کارڈ اور پاسپورٹ بلاک، بینک اکاؤنٹس منجمد، گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم

نادرا اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے عدالتی حکم پر عملدرآمد کی رپورٹس پیش کردی گئیں

راولپنڈی (این این آئی) علیمہ خان کا شناختی کارڈ اور پاسپورٹ عدالتی حکم پر بلاک کردیا گیا جب کہ ان کے بینک اکاؤنٹس بھی منجمد کردیے گئے ہیں، قبل ازیں عدالت نے انہیں گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم جاری کیا تھا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج امجد علی شاہ کے روبرو تھانہ صادق آباد میں درج ہنگامہ آرائی، توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ کے کیس کی سماعت کے دوران علیمہ خان کا شناختی کارڈ اور پاسپورٹ بلاک کرنے کی رپورٹ چیئرمین نادرا نے پیش کردی۔

اوکاڑہ یونیورسٹی عالمی اور قومی رینکنگ میں نمایاں پوزیشن پر آ گئی

ورلڈ رینکنگ میں پاکستان کا نام روشن کردیا، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سجاد مبین

حجرہ شاہ مقیم (این این آئی) وائس چانسلر یونیورسٹی آف اوکاڑہ پروفیسر ڈاکٹر سجاد مبین نے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار یونیورسٹی آف اوکاڑہ نے ''ٹائم ہائر ایجوکیشن ورلڈ رینکنگ'' میں جگہ بنائی ہے جو کہ یونیورسٹی کے لیے ایک غیر معمولی کامیابی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دنیا کے دو معتبر ادارے یونیورسٹیوں کی عالمی درجہ بندی کرتے ہیں، ایک ''ٹائم ہائر ایجوکیشن'' اور دوسرا ''کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ''۔ یونیورسٹی آف اوکاڑہ ٹائم ہائر ایجوکیشن کی فہرست میں ایک ہزار ایک سے بارہ سو کے درمیان پوزیشن پر ہے جبکہ کئی پرانی یونیورسٹیاں اس سے نیچے ہیں۔ وائس چانسلر نے بتایا کہ ''کیو ایس ایشیا رینکنگ'' میں یونیورسٹی آف اوکاڑہ کا نمبر 750 ہے جو اس کی تیز رفتاری سے ترقی کا مظہر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی مسلسل بہتری کی جانب گامزن ہے

پشاور پولیس نے 10 کلومیٹر رینج اور لیزر سسٹم سے لیس ہائی ٹیک ڈرون تیار کرلیا

پشاور (این این آئی) پشاور پولیس نے جدت کو اختیار کرتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی کا ہائی ٹیک ڈرون تیار کرلیا۔ سینٹرل پولیس آفس کے مطابق یہ 10 کلومیٹر رینج اور لیزر سسٹم سے لیس ہائی ٹیک نیا ڈرون ہے، جدید ڈرون کا نوشہرہ پولیس سینٹر میں کامیاب تجربہ کیا گیا جو 10 کلو تک وزن اٹھا سکتا ہے۔ سینٹرل پولیس آفس کا کہنا ہے کہ اس ڈرون پر نائٹ وژن سرویلنس کیمرے، ٹیئر گیس شیلز اور مارٹر گولے نصب کیے جاسکتے ہیں

قصور: ڈپٹی کمشنر عمران علی ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

کراچی، نادرن بائی پاس پر پلاسٹک کے گودام میں آگ لگ گئی

کراچی میں گلشن اقبال شانتی نگر میں جھونپڑیوں میں آگ لگ گئی، ایک شخص جاں بحق

کراچی (این این آئی) کراچی میں نادرن بائی پاس کے قریب پلاسٹک کے گودام میں آگ لگ گئی، 7 فائر ٹینڈرز اور واٹر باوزر آگ بجھانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ فائر بریگیڈ حکام کے مطابق گودام وسیع رقبے پر پھیلا ہوا ہے اس لیے یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ آگ پر قابو پانے میں مزید کتنا وقت درکار ہوگا۔ حکام کا کہنا ہے کہ خوش قسمتی سے آگ کے سبب کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ دوسری جانب کراچی کے علاقے گلشن اقبال شانتی نگر میں جھونپڑیوں میں آگ لگنے سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ فائر بریگیڈ حکام نے بتایا کہ ریسکیو آپریشن کے دوران جھونپڑیوں سے ایک شخص کی لاش ملی ہے جس کی شناخت ایوب کے نام سے ہوئی۔ آگ لگنے کے باعث 20 جھونپڑیاں جل گئیں۔ دو فائر ٹینڈرز کی مدد سے آگ پر قابو پالیا گیا،

الیکشن کمیشن سے انٹرا پارٹی الیکشنز نہ کرانے پر 3 سیاسی جماعتوں کو نوٹس جاری

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 3 سیاسی جماعتوں کو انٹرا پارٹی الیکشنز نہ کرانے پر نوٹس جاری کردیا۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے نیشنل فرنٹ پاکستان، عام لوگ اتحاد اور پاکستان ہیومن پارٹی کو نوٹسز جاری کیے گئے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ تینوں جماعتوں کے خلاف سماعت 4 نومبر کو ہوگی، تینوں جماعتوں کے خلاف کیس الیکشن کمیشن کی کانفیڈنشل ونگ نے بنایا۔

چین کا پاکستانی خلاباز کو مختصر مدت کے خلائی مشن پر بھیجنے کا اعلان

پاکستانی خلاباز کو پے لوڈ سپیشلسٹ کے طور پر مختصر دورانیے کے خلائی مشن میں حصہ لینے کے لیے منتخب کیا جائے گا

اسلام آباد، بیجنگ (این این آئی) چین کی انسانی خلائی ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ دو پاکستانی خلاباز چینی خلابازوں کے ساتھ تربیت حاصل کریں گے، جن میں سے ایک کو مختصر مدت کے مشن پر چین کے خلائی سٹیشن بھیجا جائے گا۔ چین کی سرکاری نیوز ایجنسی شنہوا کے مطابق پاکستانی خلاباز کو پے لوڈ سپیشلسٹ کے طور پر مختصر دورانیے کے خلائی مشن میں حصہ لینے کے لیے منتخب کیا جائے گا، پاکستانی خلابازوں کے انتخاب کا عمل 2026 تک مکمل کرلیا جائے گا۔

حاضر سروس جج کیخلاف کارروائی جوڈیشل کونسل ہی کرسکتی ہے' جسٹس خادم حسین

ہر ایک جج کا اپنا طریقہ ہوتا، کسی جج کو ڈائریکشن جاری نہیں کرسکتے، جج کیخلاف توہین عدالت کی درخواست پر ریمارکس

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ میں حاضر سروس جج کے خلاف توہین عدالت کی درخواست پر جسٹس خادم حسین سومرو نے کہا ہے کہ حاضر سروس جج کے خلاف کارروائی سپریم جوڈیشل کونسل ہی کرسکتی ہے۔ وکیل کلثوم خالق کی جسٹس ثمن رفعت امتیاز کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست پر جسٹس خادم حسین سومرو نے رجسٹرار آفس کے اعتراضات کے ساتھ سماعت کی۔ درخواست گزار وکیل کلثوم خالق نے ذاتی حیثیت میں عدالت پیش ہو کر آگاہ کیا کہ میری درخواست پر رجسٹرار آفس کے اعتراضات ہیں، جسٹس ثمن رفعت امتیاز نے میرے خلاف غیر قانونی آبزرویشن دیں، میرا نام سپریم کورٹ کے لائسنس کی فہرست میں شامل تھا، عدالتی آبزرویشن کے بعد مجھے سپریم کورٹ کا لائسنس نہ مل سکا، جسٹس ثمن رفعت امتیاز کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے۔ جسٹس خادم حسین سومرو نے کہا کہ کیا ایک جج دوسرے جج کے خلاف کارروائی کرسکتا ہے؟

کراچی، سخی حسن قبرستان کے قریب پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے علاقے نارتھ ناظم آباد کے سخی حسن قبرستان کے قریب پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان مبینہ مقابلے میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت محمد یوسف کے نام سے ہوئی ہے جس کے قبضے سے اسلحہ اور دو موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ڈاکو کا ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا ہے جس کی تلاش جاری ہے۔ زخمی ڈاکو کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے

پاکستان میں بریسٹ کینسر سے منسلک اموات کی شرح بلند

ہر سال ہزاروں خواتین صرف تاخیر سے تشخیص اور آگاہی کے فقدان کی وجہ سے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں، ڈاکٹر عائشہ ایوب

مکوآنہ (این این آئی) فیکلٹی آف ہیلتھ اینڈ فارماسوٹیکل سائنسز، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے بریسٹ کینسر آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا، جس کا مقصد خواتین میں بریسٹ کینسر کی بروقت تشخیص و بچاؤ کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ الائیڈ اسپتال کی بریسٹ کلینک کی فوکل پرسن ڈاکٹر عالیہ شائمہ نے اس بات پر زور دیا کہ اس بڑھتے ہوئے مسئلے سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے گراس روٹ لیول پر آگاہی پھیلانا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے عام علامات جیسے چھاتی میں گلٹی، مسلسل درد اور دیگر نشانیوں پر تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے تاکید کی کہ اگر کوئی علامت ظاہر ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں، کیونکہ تاخیر کی صورت میں قابل علاج کیسز جان لیوا صورت اختیار کرسکتے ہیں۔ ڈاکٹر عائشہ ایوب نے کہا کہ پاکستان میں بریسٹ کینسر سے منسلک اموات کی شرح بلند ہے۔

کالعدم مذہبی جماعت کے خلاف کریک ڈاؤن جاری، 1500 کارکن گرفتار

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور میں کالعدم مذہبی جماعت کے خلاف پولیس کا کریک ڈاؤن جاری ہے، پولیس نے مذہبی جماعت کے ڈیڑھ ہزار متحرک کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق لاہور پولیس نے کالعدم مذہبی جماعت کے 1500 متحرک کارکنوں کو گرفتار کرلیا ہے، گرفتاریاں لاہور اور مضافاتی اضلاع سے عمل میں آئی ہیں۔

کراچی: وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے میٹا کا وفد ڈائریکٹر پبلک پالیسی برائے جنوبی ایشیاء صارم عزیز کی سربراہی میں ملاقات کررہا ہے۔

دھند سے فلائٹ آپریشن متاثر، متعدد پروازیں منسوخ و تاخیر کا شکار

اسلام آباد، لاہور، سیالکوٹ، فیصل آباد اور ملتان ایئرپورٹس پر دھند کے باوجود فلائٹ آپریشن معمول کے مطابق ہے

اسلام آباد، لاہور، ملتان (این این آئی) ملک کے مختلف ایئرپورٹس پر دھند کے باعث فلائٹ شیڈول متاثر ہوا ہے، متعدد پروازیں منسوخ جبکہ کئی تاخیر کا شکار ہوگئیں۔ اسلام آباد، لاہور، سیالکوٹ، فیصل آباد اور ملتان ایئرپورٹس پر دھند کے باوجود فلائٹ آپریشن معمول کے مطابق ہے تاہم آپریشنل وجوہات کے باعث مختلف ایئرلائنز کی چار پروازیں منسوخ اور 32 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔

خالق نگر، گندم کی بوائی سے قبل کھادوں کی ذخیرہ اندوزی، بلیک میں مہنگی فروخت جاری

کھاد کی قیمتوں میں بلا جواز اضافہ کر کے لوٹ مار، انتظامیہ کاغذی کارروائی تک محدود

خالق نگر (این این آئی) گندم کی بوائی سے قبل ڈی اے پی اور نائٹروفاس کی ذخیرہ اندوزی شروع ہوگئی، انتظامیہ کاغذی کارروائی تک محدود ہو کر رہ گئی، تحصیل نشتر پریس کلب لاہور کی رپورٹ کے مطابق ایک ماہ بعد خالق نگر سمیت پنجاب بھر میں گندم کی بوائی شروع ہوگی جس کے پیش نظر کھاد ڈیلروں نے حالیہ مہنگائی کا جواز تراش کر جہاں کھاد کی بلیک مارکیٹنگ شروع کر رکھی ہے وہاں کھاد کی قیمتوں میں بلا جواز اضافہ کر کے لوٹ مار باعث تشویش بنتی جا رہی ہے، کمزور انتظامی گرفت اور مبینہ ملی بھگت کے باعث کاشتکار ابھی سے مہنگے داموں کھاد خریدنے پر مجبور ہیں اور محکمانہ چیک اینڈ بیلنس کے فقدان کا بھرپور فائدہ اٹھایا جا رہا ہے، یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کاشتکاروں کی شکایات پر حکومت پنجاب نے نوٹس لیتے ہوئے ضلعی افسران کو کھاد کی مقرر قیمتوں پر کاشتکاروں کو با آسانی فروخت یقینی بنانے کے احکامات جاری کیے

خالق نگر، سموگ میں اضافہ، بچے، بزرگ، جوان، طلبہ متاثر

خالق نگر (این این آئی) خالق نگر و گردونواح میں سموگ میں خطرناک حد تک اضافہ ہونے سے بچے، بزرگ، جوان اور طلبا و طالبات متاثر ہونے لگے، تفصیلات کے مطابق خالق نگر و گردونواح میں سموگ کی شدت میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے، لوگ ناک، گلا اور آنکھوں کے امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں، فضا میں آلودگی سے طلبہ کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے شہریوں نے محکمہ ماحولیات اداروں کی خاموشی پر افسوس کا اظہار۔

خلیل الرحمان قمر کی مبینہ ویڈیو کیس میں ضمانت خارج کرنے کی درخواست کا فیصلہ جاری

لاہور (این این آئی) نامور رائٹر خلیل الرحمان قمر کی مبینہ ویڈیو کیس میں ضلع کچہری لاہور کے جوڈیشل مجسٹریٹ نے ملزم کی ضمانت خارج کرنے کی درخواست پر فیصلہ جاری کردیا۔ فیصلے میں لکھا گیا ہے کہ ملزم پر درج مقدمے کی دفعات ناقابل ضمانت ہیں، اس لئے ملزم کی ضمانت کی درخواست خارج کی جاتی ہے، ضمانت ملزم کا قانونی حق سمجھا جاتا ہے مگر ناقابل ضمانت جرائم ملزم کا حق نہیں۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ملزم کے موبائل سے قابل اعتراض ویڈیو بنائی گئی

کراچی: آرٹس کونسل میں 39 روزہ ورلڈ کلچر فیسٹیول کے حوالے سے مختلف ممالک کے جھنڈے آویزاں ہیں۔

کراچی: 3 دن میں 10 کروڑ روپے سے زائد کے ای چالان جاری

صرف سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ کے چالانوں سے 6 کروڑ 48 ہزار روپے کا جرمانہ اکٹھا کیا گیا

کراچی (این این آئی) کراچی میں ای چالان مہم نے تین دنوں میں ہی سب کو چونکا دیا ہے۔ صرف 48 گھنٹوں کے دوران سندھ پولیس نے شہریوں پر 10 کروڑ روپے سے زائد کے جرمانے عائد کردیے۔ ٹریفک پولیس کی رپورٹ کے مطابق شہر بھر میں ای چالان کی رفتار اتنی تیز رہی کہ سیٹ بیلٹ، ہیلمٹ، رانگ سائیڈ اور سگنل توڑنے والوں پر جرمانوں کی بارش ہوگئی۔ کراچی میں ای چالان نظام کے آغاز کو تین دن گزر گئے۔

پشاور: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے پاکستان میں تعینات جرمن سفیر اینا لیپل ملاقات کررہی ہیں۔

پنجاب حکومت نے سموگ، ماحولیاتی آلودگی سے نجات کیلئے انقلابی منصوبہ لنگز آف لاہور شروع کردیا

منصوبے کا مقصد لاہور کے اردگرد ایک جنگل نما حد بندی قائم کرنا ہے، 48 لاکھ سے زائد درخت لگائے جائینگے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت پنجاب حکومت نے لاہور کو سموگ اور ماحولیاتی آلودگی سے نجات دلانے کیلئے ایک انقلابی منصوبہ لنگز آف لاہور شروع کردیا۔ منصوبے کا مقصد لاہور کے اردگرد ایک جنگل نما حد بندی قائم کرنا ہے جو نہ صرف فضائی آلودگی میں کمی لائے گی بلکہ شہری پھیلاؤ کو بھی روکنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ محکمہ ہاؤسنگ کے ترجمان کے مطابق اس منصوبے کے تحت 48 لاکھ سے زائد درخت لگائے جائیں گے، جبکہ لاہور کی جنگل نما حد بندی کی کل لمبائی 112 کلومیٹر اور رقبہ 1711 ایکڑ پر محیط ہوگا، منصوبہ تین مراحل میں مکمل کیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق پہلے مرحلے میں 1210 ایکڑ اراضی پر 59 کلومیٹر طویل رنگ فاریسٹ بنایا جائے گا، جبکہ دوسرے مرحلے میں 31 اور تیسرے مرحلے میں 22 کلومیٹر طویل جنگلات لگائے جائیں گے، پہلا مرحلہ ایک سال کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد تقریباً 2 کروڑ شہری اس سے مستفید ہوں گے، اس منصوبے کی ذمہ داری پی ایچ اے لاہور کو سونپی گئی ہے

ڈپٹی کمشنر عمران علی کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا اجلاس

جعلی، غیر معیاری اور ان رجسٹرڈ ادویات کا کاروبار کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی' ڈپٹی کمشنر عمران علی

قصور (این این آئی) ڈپٹی کمشنر قصور/چیئرمین ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ عمران علی کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا اجلاس ڈی سی کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈاکٹر مریم شریف سیکرٹری ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ، ڈاکٹر حسیب نیازی ممبر ڈسٹرکٹ کنٹرولر بورڈ/میڈیکل سپیشلسٹ، ڈرگ انسپکٹر لئیق الرحمن چونیاں، رانا محمد اسلم ڈرگ انسپکٹر کوٹ رادھا کشن، ڈاکٹر فیصل اقبال ڈی ایچ او قصور ڈرگ کنٹرولر فیصل احمد، ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر پتوکی بلال یاسین اور نے شرکت کی۔ اجلاس میں 18 میڈیکل سٹوروں اور کلینکس کے کیسوں کی سماعت 7 کو وارننگ، 5 پراسیکیوشن کو بھیجنے، 2 کیسز موخر اور 4 کیسز کوری وزٹ کرنے فیصلہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر عمران علی کا کہنا تھا کہ جعلی، غیر معیاری اور غیر رجسٹرڈ ادویات کا کاروبار کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی۔

لاہور: ڈی جی والڈ سٹی اتھارٹی نجم الثاقب کو تاریخی مصالحہ مارکیٹ کی بحالی کے منصوبے بارے بریفنگ دی جارہی ہے۔

جنکو سولر کا گوادر فری زون میں سولر انڈسٹریل پارک قائم کرنے کا اعلان

کمپنی 2 گیگاواٹ کی بیٹری پلانٹ بھی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کی تخمینہ شدہ بجلی کی ضرورت 20 میگاواٹ ہوگی

گوادر (این این آئی) چینی کمپنی جنکو سولر نے گوادر نارتھ فری زون میں تقریباً 20 ایکڑ رقبے پر سولر انڈسٹریل پارک قائم کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے کیونکہ ساحلی شہر میں سولرائزیشن کے منصوبوں میں تیزی آ رہی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق جنکو سولر، جو سیلیکان ویفرز اور سیلز سے لے کر ماڈیول مینوفیکچرنگ تک عمودی طور پر مربوط پیداوار کی بانی کمپنی ہے نے گوادر فری زون انتظامیہ کے ساتھ ایسے منصوبوں پر بات چیت کی ہے جن کے تحت گھریلو اور تجارتی استعمال کیلئے کم لاگت والے سولر پینلز تیار کیے جائیں گے۔ کمپنی 2 گیگاواٹ کی بیٹری پلانٹ بھی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کی تخمینہ شدہ بجلی کی ضرورت 20 میگاواٹ ہوگی۔ گوادر پرو کے مطابق شہر میں الیکٹرانکس اور سولر آلات کے مرکز ہے دشتی مارکیٹ کے ایک سولر پینلز کے تاجر محمد بلوچ نے کہا کہ چینی سولر برانڈز گوادر میں تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں کیونکہ یہ دیگر غیر ملکی برانڈز کے مقابلے میں بہتر معیار اور کم قیمت فراہم کرتے ہیں۔

کراچی: لیاری میں امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان تقریب حلف برداری عوامی کمیٹی ممبرز کنونشن سے خطاب کررہے ہیں۔

پٹرولیم مصنوعات، اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں کمی کی جائے' ضیاء الدین انصاری

عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے ثمرات قوم تک منتقل کیے جائیں' امیر جماعت اسلامی لاہور

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے حوالے سے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات اور اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں کمی کی جائے، عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے ثمرات قوم تک منتقل کیے جائیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی سے مہنگائی کی شرح کو کم کیا جاسکتا ہے حکومت فی الفور اقدامات کرے۔ عالمی مارکیٹ میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کمترین سطح پر آ گئی ہیں۔ قیمتوں کو عالمی مارکیٹ کی سطح پر لایا جائے۔ پیٹرولیم ڈویژن کی دستاویزات کے مطابق ایک لیٹر پیٹرول پر 94 روپے 89 پیسے اور ایک لیٹر ڈیزل پر 95 روپے 35 پیسے ٹیکس عائد ہے یعنی ایک لیٹر پیٹرول کی قیمت میں 36 فیصد اور ایک لیٹر ڈیزل کی قیمت میں 35 فیصد ٹیکس ہے۔ حکومت نے عوام پر ٹیکسز اور چارجز کا ناجائز بوجھ ڈالا ہوا ہے، جس کو فی الفور ختم کیا جائے۔

سیاسی چپقلش اور انتقامی سیاست کو دفن کئے بغیر آگے نہیں بڑھا جاسکتا' جاوید قصوری

21، 22، 23 نومبر کو ہونے والا اجتماع عام نوجوانوں کو نئی امید دے گا' امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری نے کہا کہ جماعت اسلامی پاکستان کا 21، 22، 23 نومبر کو مینار پاکستان کے مقام پر ہونے والا اجتماع عام نوجوانوں کو نئی امید دے گا، ملک کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت بند گلی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، سیاسی چپقلش اور انتقامی سیاست کو دفن کئے بغیر ملک و قوم کو آگے لے کر نہیں چلا جاسکتا، ہمارے ہمسایہ ممالک ترقی و خوشحالی میں آگے نکل چکے ہیں، پاکستان جنوبی ایشیاء کا سب سے مہنگا ترین ملک بن چکا ہے، ادارے تباہ اور کرپشن نے نظام کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ملک کی ترقی اور قوم کی خوشحالی میں سب مل کر اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ کوئی بھی چیز پاکستان کی سلامتی سے بڑھ کر نہیں ہوسکتی۔ باہمی اختلافات کو ختم کرنا وقت کا تقاضا ہے۔

لاہور: جناح پولو کلب کے زیر اہتمام جناح لیگیسی پولو کپ 2025ء کے چوتھے دن انڈس پولو اور ٹیم بلوچستان کے درمیان میچ کا منظر۔

پرائس کنٹرول اینڈ کماڈٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں سٹریس مینجمنٹ پر سیشن کا انعقاد

افسران و اہلکاران کو موٹی ویشنل سپیکرز نے سٹریس کنٹرول کرنے کے مختلف طریقوں سے آگاہ کیا

لاہور (این این آئی) پرائس کنٹرول اینڈ کماڈٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں سٹریس مینجمنٹ پر سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ ترجمان پرائس کنٹرول اینڈ کماڈٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ حکومت پنجاب افسران و اہلکاران میں ذہنی تناؤ کم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اور سٹریس مینجمنٹ سیشن کا مقصد سرکاری اداروں میں کام کرنے والے افراد میں بڑھتے ہوئے ذہنی تناؤ کی روک تھام ہے۔ ذہنی تناؤ بلڈ پریشر، ہارٹ اٹیک اور فالج جیسے خطرناک امراض کا سبب بن رہا ہے، مشاورتی سیشن میں افسران و اہلکاران کو موٹی ویشنل سپیکرز نے سٹریس کو کنٹرول کرنے کے مختلف طریقوں سے آگاہ کیا جن پر عمل کر کے ذہنی تناؤ کو کسی حد تک کم کرنا ممکن ہوگا۔

پی ڈی پی منصوبوں میں ٹائم لائن کا لازمی خیال رکھا جائے، وزیر بلدیات

مرحلہ وار 200 شہروں کیلئے سکیمیں بنائی جارہی ہیں، زیادہ خراب صورتحال والے 12 شہروں میں کام پہلے شروع ہوگا

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے سول سیکرٹریٹ میں پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ڈی پی) کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے پراجیکٹ ڈائریکٹر کو ٹائم لائن کا لازمی خیال رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بورڈ رضوان نصیر، ایڈیشنل سیکرٹری احمر کیفی نے بھی اجلاس میں شرکت کی جبکہ پراجیکٹ ڈائریکٹر بریگیڈیئر اسد محمود نے پی ڈی پی میں پیشرفت پر بریفنگ دی۔

چین اور پاکستان کے درمیان فنی و پیشہ ورانہ تعلیم میں تعاون میں اضافہ

بیجنگ (این این آئی) چین اور پاکستان کے اداروں کے درمیان تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت (TVET) میں تعاون کے مزید فروغ کیلئے کئی معاہدوں پر دستخط ہو گئے، یہ دستخط بین الاقوامی تعلیم کے لیے منعقدہ چائنہ سالانہ کانفرنس اینڈ ایکسپو میں ہوئے۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق چین کے آٹھ فنی و پیشہ ورانہ کالجز، جو جیانگسی، سچوان، گانسو، انہوی اور شنجیانگ صوبوں سے تعلق رکھتے ہیں

ٹویٹ کیس' ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ پر فرد جرم عائد

صحت جرم سے انکار کردیا گیا، عدالت نے اگلی سماعت پر استغاثہ کے تمام گواہان کو طلب کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے متنازعہ ٹویٹ کیس میں ایمان مزاری اور ان کے شوہر ہادی علی چٹھہ کے خلاف فرد جرم عائد کردی۔ جج محمد افضل مجوکا نے کیس پر سماعت کی، ایمان مزاری اور ہادی علی کی جانب سے صحت جرم سے انکار کردیا گیا، عدالت نے اگلی سماعت پر استغاثہ کے تمام گواہان کو طلب کرلیا جبکہ ہادی علی چٹھہ کو دوبارہ ضمانتی مچلکے جمع کروانے کا حکم دیا۔ ہادی علی چٹھہ نے کہا کہ میں مچلکے نہیں بھروں گا، آپ نے سال جیل میں رکھنا ہے تو رکھیں، ایمان مزاری نے کہا کہ آپ ہمیں گرفتار کروانا چاہتے ہیں، میری بھی ضمانت کینسل کروا دیں۔ وکیل صفائی قیصر امام نے کہا کہ انہوں نے دیگر کیسز میں بھی پیش ہونا ہوتا ہے، کبھی ہائیکورٹ تو کبھی راولپنڈی، اس پر جج افضل مجوکا نے ریمارکس دیے کہ میں نے اس وجہ سے ان کے کہنے پر تین دفعہ سماعت ملتوی کی۔

لاہور: پرائس کنٹرول اینڈ کماڈٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام سٹریس مینجمنٹ سیشن میں افسران و اہلکاران شریک ہیں۔

خیبر پختونخوا کے تین ججز کی خدمات اسلام آباد جوڈیشل سروس کے سپرد

تینوں ججز کو ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر تین سال کیلئے اسلام آباد جوڈیشل سروس کے سپرد کیا گیا' نوٹیفکیشن

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے خیبر پختونخوا جوڈیشل سروس سے تین ججز کی خدمات ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر اسلام آباد جوڈیشل سروس کے سپرد کر دیں۔ اس سلسلے میں اسلام آباد ہائیکورٹ کے رجسٹرار محمد یار ولانہ نے الگ الگ نوٹیفکیشن جاری کر دیئے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عصمت اللہ کو سیشن ڈویژن ایسٹ اسلام آباد میں تعینات کیا گیا ہے، جبکہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حسینہ ثقلین کو سیشن ڈویژن ویسٹ اسلام آباد میں ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اسی طرح سول جج مریم شہریار کو بھی سیشن ڈویژن ویسٹ اسلام آباد میں تعینات کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تینوں ججز کو ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر تین سال کیلئے اسلام آباد جوڈیشل سروس کے سپرد کیا گیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سردار سرفراز ڈوگر نے تینوں ججز کی اسلام آباد ڈسٹرکٹ کورٹس میں ذمہ داریاں تفویض کردی ہیں۔

خیبر پختونخوا، انتہائی مطلوب دہشتگردوں کی فہرست تیار، سر کی قیمت 3 کروڑ تک مقرر

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے مطلوب اشتہاری دہشت گردوں کی فہرست تیار کرلی گئی، یہ فہرست صوبائی انتظامیہ اور حساس اداروں نے مل کر تیار کی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخوا حکومت کی تیار کردہ فہرست وفاقی وزارت داخلہ کو موصول ہوگئی ہے، فہرست میں 1349 انتہائی مطلوب دہشت گردوں کے کوائف شامل ہیں جب کہ فہرست میں شامل دہشت گردوں کے سر کی قیمت بھی مقرر ہے۔

حکومت کا استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمدی اسکیموں میں ترامیم کا فیصلہ

ترامیم کی منظوری کے لیے سمری کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی میں پیش کی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمدی اسکیموں میں ترامیم کا فیصلہ کرلیا، ترامیم کا مقصد اصل اوورسیز پاکستانیوں کو سہولت اور غلط استعمال روکنا ہے، بیگیج، گفٹ اور ٹرانسفر آف ریذیڈنس اسکیموں میں یکسانیت کی تجاویز بھی زیر غور ہیں، ترامیم کی منظوری کے لیے سمری کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی میں پیش کی جائے گی۔

افغانستان میں کیمیائی منشیات کی پیداوار اور اسمگلنگ میں اضافہ ہوگیا

افغانستان مصنوعی منشیات، خاص طور پر کرسٹل میتھ یعنی 'آئس' پیدا کرنے کا نیا مرکز بن گیا ہے' رپورٹ

نیویارک (این این آئی) افغانستان میں کیمیائی منشیات کی پیداوار اور اسمگلنگ میں اضافہ ہوگیا۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام اور منشیات و جرائم کے آفس نے رپورٹ 'افغانستان ڈرگ انسائٹس 2025' جاری کردی جس کے مطابق افغانستان مصنوعی منشیات، خاص طور پر کرسٹل میتھ یعنی 'آئس' پیدا کرنے کا نیا مرکز بن گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق افغانستان میں افیون کی زیرِ کاشت زمین کی جگہ منشیات بنانے والی کیمیائی لیبارٹریاں لے رہی ہیں۔ ہلمند، فرح، ہرات اور نمروز میں منشیات کی سیکڑوں چھوٹی منشیات لیبارٹریاں فعال ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مغربی افغانستان میں مقامی جھاڑی 'ایفیڈرا' میتھ پیدا کرنے کا خام مواد فراہم کرتی ہے۔ اس سے متعلق رپورٹ میں بتایا گیا کہ 2017 سے 2021 تک کیمیکل منشیات کی ضبط شدہ مقدار 30 ٹن تک پہنچ گئی۔

نارووال، خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کی قومی مہم 17 تا 29 نومبر سے شروع ہوگی

نارووال (این این آئی) خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کی قومی مہم 17 تا 29 نومبر سے ضلع نارووال میں شروع ہوگی، اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نارووال کی زیر نگرانی سی ای او ہیلتھ اینڈ پاپولیشن ڈاکٹر محمد عدنان کی سربراہی میں محکمہ صحت نارووال کی طرف سے مختلف مقامات پر آگاہی سیمینار اور ریلیز کا انعقاد۔ سی ای او ہیلتھ اینڈ پاپولیشن نے اس حوالے سے کہا کہ خسرہ اور روبیلا جیسے مہلک امراض سے بچاؤ کا واحد حل بروقت ویکسینیشن ہے۔

ٹی ایل پی پر پابندی کیخلاف سندھ ہائیکورٹ میں آئینی درخواست دائر

گرفتار کارکنوں کو رہا اور جماعت پر پابندی کالعدم قرار دی جائے، درخواست میں موقف

کراچی (این این آئی) کالعدم تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) پر پابندی کیخلاف سندھ ہائیکورٹ میں آئینی درخواست دائر کردی گئی، درخواست میں وفاق پاکستان، وفاقی وزارت داخلہ اور چیف سیکرٹری پنجاب کو فریق بنایا گیا ہے۔ جمعرات کو سندھ ہائی کورٹ میں کالعدم ٹی ایل پی پر پابندی کیخلاف آئینی درخواست دائر کردی گئی۔ آئینی درخواست شاہ فیصل ٹاؤن کے رضوان احمد صوفی نے اکبر جتوئی ایڈووکیٹ کے توسط سے دائر کی۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا ہے کہ ٹی ایل پی پر پابندی غیر آئینی ہے۔ پرامن احتجاج کرنے پر کسی جماعت پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی۔ ٹی ایل پی دہشتگرد جماعت ہے نہ اس نے کوئی دہشتگردی کی ہے۔ ٹی ایل پی فلسطین کے حق میں اور اسرائیل کیخلاف ریلی نکالی تھی۔ ٹی ایل پی کے ہزاروں کارکنوں کو بلاوجہ گرفتار کیا گیا۔

سیکرٹری زراعت کی زیر صدارت پنجاب سیڈ کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس

لاہور (این این آئی) پنجاب سیڈ کارپوریشن کا بورڈ آف ڈائریکٹرز کا 125 واں اجلاس زراعت ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت صوبائی سیکرٹری زراعت افتخار علی سہو نے کی۔ اجلاس میں مینیجنگ ڈائریکٹر پنجاب سیڈ کارپوریشن شبیر احمد خان، ذکیہ شاہنواز، سیف طارق، جاوید سلیم قریشی، شاہنواز وڑائچ، ملک مشتاق احمد، زاہد عزیز و دیگر ممبران نے شرکت کی۔

سوات: قومی کمیشن برائے حقوق اطفال خیبر پختونخوا کی نمائندہ نادیہ خان ڈپٹی کمشنر سلیم جان مروت سے ان کے دفتر میں ملاقات کررہی ہیں۔

تاجروں کا معیشت کو چلانے میں کلیدی کردار نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، سردار سلیم حیدر

پیاف کے وفد کی وائس چیئرمین راجہ وسیم حسن کی قیادت میں گورنر پنجاب سے ملاقات

لاہور (این این آئی) پنجاب انڈسٹریل اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشنز فرنٹ (پیاف) کے وفد نے وائس چیئرمین راجہ وسیم حسن کی قیادت میں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر سے ملاقات کر کے تاجر برادری کو درپیش دیرینہ مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر معیشت کی مجموعی صورتحال حالات اور حکومتی سطح پر درکار تعاون پر بھی گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں ہال روڈ مارکیٹ کے تاجروں کو درپیش انتظامی اور بنیادی ڈھانچے کے چیلنجز پر خصوصی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بابا گورونانک دیو جی کے 556 ویں جنم دن کی تقریبات کے حوالے سے تمام اداروں کی تیاری

موک ایکسرسائز میں پولیس، ریسکیو 1122، پیرا فورس، سول ڈیفنس، ہیلتھ اور دیگر متعلقہ اداروں نے بھرپور حصہ لیا

ننکانہ صاحب (این این آئی) ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راؤ کی ہدایت پر بابا گورونانک دیو جی کے 556 ویں جنم دن کی تقریبات کے حوالے سے تمام اداروں کی تیاری اور ریسپانس ٹائم چیک کرنے کے لئے مرکزی گوردوارہ جنم استھان میں موک ایکسرسائز کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پولیس، ریسکیو 1122، پیرا فورس، سول ڈیفنس، ہیلتھ اور دیگر متعلقہ اداروں نے بھرپور حصہ لیا اور پیشہ ورانہ طریقے سے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا جہاں ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر محمد اکرم پنوار نے ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راؤ کو تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راؤ نے ٹراما ایمرجنسی، عمارتوں کا منہدم ہونا، بلندی سے ریسکیو کرنا، بم بلاسٹ اور متفرق فرضی مشقوں کے عملی مظاہرے کا جائزہ لیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر محمد اکرم پنوار، اسسٹنٹ کمشنرز اور دیگر متعلقہ اداروں کے ضلعی افسران بھی موجود تھے۔

ڈکی بھائی کیس کی تحقیقات کرنیوالے این سی سی آئی اے کے لاپتہ ڈپٹی ڈائریکٹر عثمان منظر عام پر آ گئے

لاہور (این این آئی) یوٹیوبر سعد الرحمان عرف ڈکی بھائی کیس کی تحقیقات کرنے والے این سی سی آئی اے کے لاپتہ ڈپٹی ڈائریکٹر عثمان منظر عام پر آ گئے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر عثمان کو ایف آئی اے لاہور نے باضابطہ گرفتار کرلیا، محمد عثمان کو کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال کیکیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر عثمان نے تحریری بیان میں کہا کہ ساتھیوں کے خلاف انکوائری چل رہی تھی، انکوائری کے خوف سے میں خود چھپ گیا تھا

لاہور میں ورکشاپ مالک نے مبینہ طور پر 12 سالہ ملازم کو آگ لگا دی، ملزم گرفتار

لاہور (این این آئی) گلبرگ ماڈل کالونی میں ورکشاپ مالک نے مبینہ طور پر 12 سالہ ورکشاپ ملازم کو آگ لگا دی جس کے باعث فیضان بری طرح جھلس گیا۔ تفصیلات کے مطابق فوری طبی امداد کے لیے زخمی بچے فیضان کو ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈی آئی جی آپریشنز کے نوٹس لینے پر ایس ایچ او گلبرگ تیمور عباس خان نے فرار ہونے والے ملزم بابر کو جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ زخمی بچے کے والد شاہ محمد کی مدعیت میں ملزم بابر کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

لاہور: سموگ آگاہی مہم کے سلسلے میں لگائے گئے کیمپ میں شہری کی موٹر سائیکل کی فٹنس چیک کی جارہی ہے۔

پنجاب پولیس کا انسدادِ سموگ کریک ڈاؤن، متعدد گرفتاریاں اور بھاری جرمانے

26 مقدمات درج، 105 افراد پر 9 لاکھ سے زائد جرمانے عائد، 52 افراد کو وارننگ جاری

لاہور (این این آئی) پنجاب پولیس کی جانب سے سموگ، ماحولیاتی آلودگی اور ماحول کے تحفظ کے لیے بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔ ترجمان پنجاب پولیس کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کریک ڈاؤن میں 26 مقدمات درج کیے گئے جبکہ متعدد قانون شکن افراد کو گرفتار کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 105 افراد پر 9 لاکھ روپے سے زائد جرمانے عائد کیے گئے اور 52 افراد کو وارننگ جاری کی گئی۔

خواتین

گھر جنت کیسے بنتے ہیں۔۔۔!

—میگزین رپورٹ—

دنیا میں کوئی انسان مکمل ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی کمی یا خامی ضرور ہوتی ہے۔ لہٰذا زدواجی زندگی کے معاملات میں بھی پرفیکشن کی توقع کرنا درست نہیں اگر یہ تسلیم کر لیں کہ آپ کا شریک حیات آپ کی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔

دنیا میں کوئی انسان مکمل ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی کمی یا خامی ضرور ہوتی ہے۔ لہٰذا زدواجی زندگی کے معاملات میں بھی پرفیکشن کی توقع کرنا درست نہیں اگر یہ تسلیم کر لیں کہ آپ کا شریک حیات آپ کی زندگی کا لازمی حصہ ہے اور وہ ایک عام انسان ہے لہٰذا اس سے بھی غلطیاں سرزد ہو سکتی ہیں تو سمجھ لیں کہ آپ آدھی جنگ جیت گئیں لیکن اگر آپ کے اپنے تعلقات پر مطمئن نہیں تو اس کا یہی مطلب ہو سکتا ہے کہ آپ زندگی کے حقائق کو قبول نہیں کر پاتیں۔ اس کی وجہ آپ کا رویہ یا پھر آپ دونوں کے مابین افہام و تفہیم کی کمی ہے۔ یہاں آپ کے لئے کچھ تجاویز پیش کی جا رہی ہیں جن کے باعث ایک دوسرے کو سمجھنے اور زندگی کو سہل بنانے میں مدد ملے گی۔ کسی بھی خوشحال گھرانے کو دیکھیں تو ضروری نہیں ہے کہ وہ مال و دولت کی وجہ سے آسودہ ہو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے پیچھے کوئی اور راز کارفرما ہو؟ جی ہاں وہ راز ہو سکتا ہے اس گھر میں رہنے والوں کا اچھا رویہ، اخلاق اور برتاؤ۔! اکثر اوقات گھر میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث و تکرار شروع ہو جاتی ہے اور ہوتے ہوتے بات کافی آگے تک بڑھ جاتی ہے جس سے گھر کا ماحول متاثر ہوتا ہے خصوصاً بچے تو بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ تکرار کا اثر میاں بیوی پر بھی ہوتا ہے۔ خاتون خانہ صحیح طور پر اپنے کام انجام نہیں دے پاتیں، اس طرح شوہر نامدار اپنے آفس میں ذہنی دباؤ کا شکار رہتا ہے۔ بعض اوقات یہ تکرار اتنی بڑھ جاتی ہے کہ اس کا نتیجہ علیحدگی کی صورت میں نکلتا ہے۔ اور طرح صرف ایک نہیں، بلکہ کئی زندگیاں تباہ ہو جاتی ہیں۔ گھر کا خوشگوار ماحول کیسے بنایا جائے۔ آیئے جانتے ہیں۔

اپنا رویہ بدلیں:

اگر آپ گھر میں بحث و مباحثہ کے دوران اپنے شوہر کا احترام نہیں کرتیں اور اپنے غصے پر قابو نہیں رکھ سکتیں، تو یہ قطعی نامناسب ہے۔ ایسا کرنے سے معاملات سلجھنے کی بجائے الجھتے ہی جائیں گے۔ شادی کے بعد کچھ عرصہ تو ہنستے مسکراتے گزر جاتا ہے اور ہر چھوٹی بڑی لغزش ہنس کر ٹال دی جاتی ہے مگر جیسے جیسے وقت گزرتا جاتا ہے تو چھوٹی سے چھوٹی بات پر بھی لڑائی شروع ہو جاتی ہے۔ دونوں ہی ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ آپ اپنا رویہ مثبت رکھیں اگر کسی بات پر ناراضی کا خدشہ ہو اس سے پرہیز کریں اور ہر کام شوہر کے علم میں لا کر انجام دیں۔ ناراضی یا ناپسندیدہ باتوں کو دیر تک دل میں نہ رکھیں، جتنا ہو سکے معاملات کو خوش اسلوبی کے ساتھ نمٹانے کی کوشش کریں۔ اس طریقے سے آپ اپنے معاملات کو اپنی بصیرت اور خوش اخلاقی سے خوشگوار بنا سکتی ہیں۔

جائز تنقید برداشت کریں:

بعض خواتین تنقید سے گھبرا جاتی ہیں وہ نہیں چاہتیں کہ ان کے لباس، طور طریقے یا کسی اور حوالے سے کوئی ان پر نکتہ چینی کرے۔ اگر کوئی آپ پر تنقید کر رہا ہو، تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ وہ کس بات پر اعتراض کر رہا ہے ان کی تنقید میں کوئی نہ کوئی دلیل پوشیدہ ہے۔ اگر آپ اپنی اصلاح کرنا چاہتی ہیں تو غصہ کرنے یا بلاوجہ کسی احساس کمتری کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں۔ اپنے رویہ سے اس کا مثبت جواب دیں۔

شک مت کریں:

شک بہت بری بیماری ہے۔ اکثر اوقات اس میں مبتلا ہو کر خواتین تنہائی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ مثلاً اگر آپ کے شوہر ڈاکٹر ہیں اور کسی مریضہ کو زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔ تو آپ کے رویے میں ایک دم تبدیلی آ جاتی ہے اور بعض اوقات آپ کے دل میں منفی خیالات جنم لینے لگتے ہیں۔ ان کی اسسٹنٹ یا سیکریٹری کوئی خاتون ہے تو ابھی ان کے بارے میں شکوک و شبہات ابھرنے لگتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر معاملے میں فراخدلی کا مظاہرہ کریں اور مثبت انداز میں سوچیں اس طرح آپ کے تعلقات میں مضبوطی آئے گی اور آپ خود اعتمادی کو برقرار رکھتے ہوئے دوسروں کے سامنے ان کا دفاع بھی کر سکیں گی۔ ضرورت سے زیادہ حساس یا شکی مزاج ہونا آپ کی ازدواجی زندگی میں زہر گھول سکتا ہے ان عادات کے باعث آپ کی زندگی میں وہ مسائل بھی سر اٹھا سکتے ہیں جن کا سرے سے کوئی وجود ہی نہیں ہو۔ لہٰذا ہوشیار ضرور رہیں اپنی آنکھیں اور کان ہمیشہ کھلے رکھیں لیکن ہمہ وقت شمشیر بکف نہ رہیں۔ شادی شدہ زندگی میں ایک دوسرے پر اعتماد کرنا بہت ضروری ہے سو اپنے شوہر کا احترام کریں اور اس پر اعتماد رکھیں، تا آنکہ اپنی آنکھوں سے اس کیخلاف کوئی ثبوت نہ دیکھ لیں۔

جارحانہ انداز نہ اپنائیں:

کچھ خواتین اپنے جذبات کا اظہار انتہائی جارحانہ انداز میں کرتی ہیں۔ ان کا یہ جارحانہ انداز گھر کے تمام افراد کے لئے پریشان کن ہوتا ہے۔ بہت شادیاں بھی اسی وجہ سے ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس لئے جذبات میں زبان پر قابو پانا چاہیے۔ کوشش کریں کہ دوران گفتگو ایسے الفاظ استعمال نہ کئے جائیں جس سے کسی کی دل آزاری ہو۔ جارحانہ انداز اپنانے کے بجائے اپنا نقطہ نظر تحمل مزاجی سے پیش کریں۔ یہ حقیقت ہے کہ تنگ مزاجی نقصان دہ ہے اور خوش مزاجی کے ذریعہ دلوں کو فتح کیا جا سکتا ہے۔

کبھی کبھی کسی بڑے مسئلے سے بچنے کے لئے آپ میں چھوٹی چھوٹی بحث ناگزیر ہو جاتی ہے لہٰذا ایک دوسرے کے اپنے نظریات سے آگاہ کرتے رہیں کیونکہ ریت میں منہ چھپانے سے خطرہ ٹلتا

کچھ خواتین اپنے جذبات کا اظہار انتہائی جارحانہ انداز میں کرتی ہیں۔ ان کا یہ جارحانہ انداز گھر کے تمام افراد کے لئے پریشان کن ہوتا ہے۔ بہت شادیاں بھی اسی وجہ سے ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس لئے جذبات میں زبان پر قابو پانا چاہیے۔ کوشش کریں کہ دوران گفتگو ایسے الفاظ استعمال نہ کئے جائیں جس سے کسی کی دل آزاری ہو۔ جارحانہ انداز اپنانے کے بجائے اپنا نقطہ نظر تحمل مزاجی سے پیش کریں۔ یہ حقیقت ہے کہ تنگ مزاجی نقصان دہ ہے اور خوش مزاجی کے ذریعہ دلوں کو فتح کیا جا سکتا ہے

نہیں۔ اختلافی مسائل پر بات کرنا بھی ضروری ہے لیکن جب کسی مسئلے پر بحث چھڑ جائے تو تحمل سے کام لیں اور غور سے شوہر کی بات سنیں۔ غصے میں آنے یا چیخنے چلانے کی ضرورت نہیں۔ اپنا موقف بیان کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے کی بات بھی سنیں اور کسی درمیانی سمجھوتے کی راہ نکالیں۔ جوش میں ہوش کھونے اور پرتشدد رویہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں۔ نہ ہی شریک حیات کی جانب سے ایسا رویہ برداشت کریں۔

منفی باتوں پر دھیان نہ دیں:

جس طرح ہاتھ کی پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں اسی طرح تمام انسان اچھے نہیں ہوتے۔ کچھ برے لوگ آپ کی خوش گوار زندگی میں رخنہ ڈال سکتے ہیں۔ ان کی باتوں پر قطعی دھیان نہ دیں۔ اگر آپ ہر ایک کو اپنے دل کا حال بتائیں گی تو کچھ لوگ اچھا مشورہ دینے کے بجائے الٹے سیدھے مشورے دیں گے۔ جو آپ کی ہنستی کھیلتی زندگی کو اجیرن بنا دیں گے۔ ان لوگوں سے ضرور مشورہ لیں، جو آپ کے ساتھ مخلص ہوں۔ جس طرح جنگ سے صرف نقصان ہی نقصان ہوتا ہے اور کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا، اسی طرح خانگی معاملات میں بھی لڑائی جھگڑے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ زندگی تھوڑی اور مختصر ہے اس ے محبت اور اپنائیت کے ساتھ گزاریں۔ آپ کا مثبت طرز عمل ہی آپ کے معاملات کو سلجھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ گھر میں امن و سکون ہوگا، تو ہر فرد کی طرح بچوں پر بھی اس کا اچھا اثر قائم ہوگا۔ مزید یہ کہ خوش و خرم رہنے سے آپ کی اپنی شخصیت بھی نکھر جائے گی۔

بات چیت ضروری ہے:

ہمیشہ ایک دوسرے سے اپنی محسوسات، مسائل اور خواہشات کے بارے میں بات چیت کرتے رہیں۔ ایک دوسرے خیالات سے آگاہ رہنا اچھا رہتا ہے۔ حال کو بہتر بنانے اور مستقبل کے منصوبوں پر بات ضروری ہے۔ مل بیٹھ کر اپنے مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں اس طرح شریک حیات کے ساتھ آپ کی ذہنی قربت میں اضافہ ہوگا۔ یہاں اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ سننا بھی اسی قدر اہم ہے جتنا کہ بولنا۔ آپ خاموشی کی زبان میں بھی اپنے محبت بھرے انداز، لمس توجہ اور احترام کے ذریعے شریک حیات سے ہم کلام ہو سکتی ہیں۔

زیادہ توقعات نہ باندھیں:

زیادہ توقعات باندھنا ہمیشہ خرابی کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ خصوصاً اس صورت میں آپ کو لازماً مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا جب آپ شوہر سے ایسی توقعات وابستہ کر لیں، جن کا پورا کرانا اس بیچارے کے لئے کسی طور ممکن نہ ہو لہٰذا توقعات باندھیں لیکن ایسی جنھیں آپ کا ساتھی با آسانی نبھا سکے۔ اسی طرح اپنی جانب سے بھی یہی کوشش کریں کہ کہ فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہونے پائے۔ شریک حیات کے ساتھ رعایت برتیں اور اس کی خواہشات کا احترام کرنا سیکھیں۔

زیادتی برداشت نہ کریں:

خواتین اکثر اوقات صدمے، ڈر، خوف یا شرمندگی کے باعث اپنے اوپر کی گئی کسی زیادتی پر احتجاج نہیں کر پاتیں۔ بہت سی خواتین اس بات کا اعتراف کرتی ہیں کہ زیادتی پر احتجاج نہ کرنے کے باعث ان کے خلاف یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا۔ لہٰذا ایسی غلطی کبھی نہ کریں۔ خود کو تکلیف برداشت کرنے کا عادی نہ بنائیں اور نہ ہی دوسرے فریق کو یہ اجازت دیں کہ آپ کی خاموشی سے فائدہ اٹھائے۔ اپنی ضروریات، محسوسات اور پسند و ناپسند سے اسے آگاہ رکھیں۔

ایک دوسرے کو وقت دیں:

کوئی بھی تعلق ایک سات رہنے اور ایک دوسرے کا ساتھ دینے سے ہی استوار ہوتا ہے اور محبت بھی اسی طرح نمو پاتی ہے۔ گزری ہوئی خوشگوار گھڑیوں کو ایک ساتھ بیٹھ کر دہرائیں، سیر و تفریح کے لئے ساتھ باہر جائیں اور اس وقت کو شکوے شکایات کی نذر نہ کریں بلکہ اس سے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہونے کی کوشش کریں۔

اپنی خواہشات کو بھی اہمیت دیں:

پر مسرت ازدواجی زندگی کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی خواہشات اور چھوٹی چھوٹی خوشیوں کا گلا نہ گھونٹیں۔ انہیں اپنے ساتھ لے کر چلیں اگر آپ انہیں اندر ہی اندر دباتی رہیں گی تو بالآخر ایک روز فرسٹریشن کا شکار ہو جائیں گی۔ کسی بھی دوسرے رشتے کی مانند شادی بھی مسلسل توجہ چاہتی ہے۔ اس کے لئے آپ کو اپنے حقوق کے علاوہ فرائض کا تعین بھی کرنا پڑتا ہے اور کسی اچھے مقصد کی خاطر کبھی کبھی اپنے اصولوں کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے۔ تب کہیں جا کر ایک خوشگوار اور سایہ دار رشتہ استوار ہوتا ہے۔

ہائی ہیل سینڈلز کا درست انتخاب کریں

بھاری جسامت کی خواتین پتلی اور بہت زیادہ اونچی ہیل کی سینڈلز پہننے سے اجتناب کریں

کچھ لڑکیوں و خواتین کو اونچی ایڑی کی سینڈلز پہننے کا بہت شوق ہوتا ہے اور بعض لڑکیوں کا قد تھوڑا کم ہوتا ہے وہ بھی اونچی ہیل کی سینڈلز پہننا پسند کرتی ہیں تا کہ ان کے قد میں کچھ انچ کا اضافہ ہو سکے اور وہ پرکشش نظر آئیں لیکن سینڈلز اور چپل کی ہیل کا انتخاب عقلمندی اور درست طریقے سے کیا جائے تو زیادہ بہتر رہتا ہے۔ ورنہ اونچی ہیل آپ کے لیے پریشانی کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ بھاری جسامت کی خواتین پتلی اور بہت زیادہ اونچی ہیل کی سینڈلز پہننے سے گریز کریں کیونکہ یہ سلم خواتین کے لیے موزوں رہتی ہیں۔ بھاری جسامت کی خواتین موٹی اور دو انچ سے زیادہ اونچی ہیل کا استعمال نہ کریں ورنہ آپ پیروں اور کمر کے درد کا شکار ہو سکتی ہیں اور گرنے کا بھی خطرہ درپیش ہو سکتا ہے اگر آپ ورکنگ وومن ہیں اور آپ کو زیادہ پیدل چلنا پڑتا ہے تو آپ فلیٹ یعنی بغیر ہیل والی سینڈل کو کیونکہ زیادہ ترجیح دیں درست ہیل کا انتخاب کرنے کے لیے آپ سینڈلز پہن کر انگوٹھوں کے بل کھڑی ہو جائیں اگر سینڈلز اور آپ کے پیر کے درمیان ایک انچ کا فاصلہ ہے تو یہ آپ کے لیے بالکل پرفیکٹ ہیں اور اگر فاصلہ نہیں ہے تو یہ آپ کے لیے بہت زیادہ اونچی رہے گی لہٰذا آپ دوسری سینڈل کا انتخاب کریں۔

گلاب کی مانند خوبصورت ہونٹوں کا حصول ممکن

رات کو سونے سے قبل ہونٹوں پہ لپ بام ویسلین یا گلیسرین اپلائی کرنا بالکل نہ بھولیں نرم و ملائم گداز اور گلابی رنگت کے حامل ہونٹ ہر عورت کی خواہش ہوا کرتی ہے اور آجکل تو ہونٹوں کو خوبصورت ابھار اور گدازیت عطا کرنے کے لیے خواتین اور لڑکیاں جدید سنگھاری ٹیکنالوجی کا سہارا لیتے ہوئے ہونٹوں کی سرجری کروا رہی ہیں۔ ہونٹوں کی سرجری کروانے کا رجحان زیادہ تر ٹی وی و فلمی ایکٹریسز میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ کچھ ایکٹریسز تو ہونٹوں کی سرجری کروانے کے بعد اپنی قدرتی خوبصورتی کھو کر مصنوعی پن کا شکار ہو گئی ہیں۔ خیر بات ہو رہی تھی گلاب کی پنکھڑی سے گلابی گلابی اور حسین ہونٹوں کے حصول کے بارے میں جوان و ٹین ایجرز لڑکیوں کے ہونٹ نہایت پرکشش ہوتے ہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ڈھلتی عمر میں ہونٹوں کی خوبصورتی رنگت اور گدازیت میں فرق آ جاتا ہے اور وہ پتلے ہو جاتے ہیں۔ وہ خواتین جو سگریٹ نوشی کے نشے میں مبتلا ہوتی ہیں ان کے ہونٹوں کی رنگت گہری ہو جاتی ہے قارئین آپ کو ہونٹوں کی رنگت گلابی کرنے اور ان کی نشوونما کے لیے کچھ ٹپس بتائے جا رہے ہیں ان پر عمل کر کے آپ چند ہفتوں میں من چاہا رزلٹ پا سکتی ہیں۔ ہونٹوں کو چینی کے ذریعے ایکسفولیٹ کریں۔ تھوڑی سی چینی کی مقدار لے کر آپ ہونٹوں پر نہایت آہستگی سے رگڑیں۔ اس عمل کو کرنے سے آپ کے ہونٹوں پر سے مردہ خلیات کی تہہ صاف ہو جائے گی اور آپ کے ہونٹ نرم اور ہموار ہو جائیں گے۔ رات کو سونے سے پہلے ہونٹوں کو پھٹنے سے محفوظ رکھنے کے لیے لپ بام ویسلین یا گلیسرین اپلائی کرنا بالکل مت بھولیں۔ آپ گلابی رنگت کے حامل لپ بام کا استعمال کر کے ہونٹوں کو نیچرل پنک و پرکشش انداز بخش سکتی ہیں۔ دانتوں کو برش کرتے ہوئے آپ بے بی ٹوتھ برس سے اپنے ہونٹوں کا سکرب کریں۔ اس سے نہ صرف آپ کے مردہ خلیات ریموو ہوں گے بلکہ آپ کے ہونٹ بھی بھرے بھرے اور گداز ہو جائیں گے۔ وٹامن E کیپسول مارکیٹ میں آسانی سے دستیاب ہوتے ہیں آپ اس کیپسول میں سے مرکب نکال کر ہونٹوں پر اپلائی کر سکتی ہیں۔ دن میں کم از کم 8 گلاس پانی ضروری پئیں۔ یہ نہ صرف آپ کے ہونٹوں کو خوبصورتی فراہم کرتا ہے بلکہ آپ کی جلد کو بھی تر و تازگی و رونق عطا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

فیشن شخصیت کے مطابق کریں

فیشن کے روز بروز بڑھتے اور بدلتے ٹرینڈ عمومی طور پر خواتین کو کنفیوژ کر دیتے ہیں جس کے سبب وہ تذبذب کا شکار ہو جاتی ہیں کہ کونسا سٹائل ان کیلئے بہترین رہے گا کونسا نہیں؟

انعم مجید

جلد بازی نہیں، تحمل سے کام لیں:

فیشن میگزین خواتین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں عموماً ان میں شائع ہونے والی ماڈلز کی تصویروں اور ملبوسات سے ڈیزائننگ کے آئیڈیاز لئے جاتے ہیں اب مثال کے طور پر ایسے ہی کسی فیشن میگزین میں چھپی ماڈل کی تصویر جس نے گھیردار فراک کے ساتھ تنگ پاجامہ پہن رکھا ہے آپ کے دل کو بھا گئی اور آپ نے تہیہ کر لیا کہ آپ ہو بہو اس جیسا سوٹ سلوائیں گی اپنے اس فیصلے کو عملی جامہ بھی پہنا لیا لیکن اگر یہ سٹائل آپ کی شخصیت پر نہیں جچا تو یوں یہ جلد بازی مہنگی پڑ گئی ناں؟۔ دراصل ان ماڈلز کے فوٹو شوٹس مکمل میک اپ کے ساتھ کئے جاتے ہیں اس لئے وہ ہر لباس میں پرکشش نظر آتی ہیں ضروری نہیں کہ یہ ملبوسات آپ پر بھی سوٹ کریں بہتر ہے کہ کوئی بھی نیا فیشن اپنانے سے پہلے بڑے نہیں چھوٹے قدم اٹھائیں۔ پہلے اپنی بہن یا دوست سے مشورہ کریں ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی مناسب مشورہ دیں۔ بنا سوچے سمجھے فیصلہ مت کریں۔ فیشن کے بارے میں سارے پہلوؤں کو مد نظر رکھیں اور مطمئن ہونے کے بعد ہی اسے اپنائیں۔

رنگ کا انتخاب:

رنگ سارے ہی خوبصورت ہوتے ہیں فیشن انڈسٹری میں پرنٹ اور تراش خراش کے ساتھ رنگوں کو بھی خاص اہمیت دی جاتی ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ رنگوں کا انتخاب ہمیشہ اپنی رنگت کی مناسبت سے کرنا چاہیے کیونکہ غلط رنگوں کا استعمال شخصیت کو مضحکہ خیز بنا دیتا ہے۔ موسم کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھیں گویا گرمیوں کیلئے ہلکے اور ٹھنڈے رنگ اور سردیوں کے لئے قدرے گہرے رنگوں کے ملبوسات استعمال کریں تا کہ یہ موسم کا بھرپور تاثر اجاگر کریں جبکہ سیاہ، گلابی اور براون رنگ کے ملبوسات کو موسم سے قطع نظر آپ اپنی الماری کا حصہ بنا سکتی ہیں۔

فیشن عمر کی مناسبت سے کریں:

ہر خاتون کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اصل عمر سے پانچ دس برس چھوٹی نظر آئے ہمارے کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ بڑی عمر کی خواتین کے فیشن پر پابندی عائد کر دی جائے بلکہ کہنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ خواہ کوئی بھی فیشن کریں اگر اپنی عمر کی مناسبت سے کریں تو پھر کوئی مضائقہ نہیں۔ جس طرح بہت سے سوبر رنگ نوعمر لڑکیوں کو اچھے نہیں لگتے اسی طرح حد سے زیادہ شوخ رنگ کے ملبوسات زائد عمر کے خواتین کی شخصیت سے میل نہیں کھاتے۔ آپ پڑھتی ہیں گھریلو خاتون ہیں یا پھر ورکنگ ویمن، اپنی عمر کا خیال ضرور رکھیں اور اس کی مناسبت سے فیشن کریں۔ یوں شخصیت مزید پراعتماد اور پرکشش نظر آئے گی۔

مہنگا روئے ایک بار:

مہنگا روئے ایک بار، سستا روئے بار بار یہ بات خاصی حد تک درست ہے عام طور پر اکثر خواتین سستی چیزیں خرید لیتی ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ سستی چیزوں کی بجائے کوالٹی والی چیزیں خریدیں تا کہ پیسے ضائع نہ ہوں۔ بیگ جوتے کپڑے حتیٰ کہ میک اپ مصنوعات کے انتخاب میں ہمیشہ معیار کو ترجیح دیں۔

اپنا خیال ضرور رکھیں:

روزانہ ورزش، متوازن خوراک اور پرسکون نیند انسانی جسم کیلئے ایندھن کا کام کرتی ہے اس لئے ان باتوں پر لازمی دھیان دیں، چاہے آپ کتنی ہی مصروف کیوں نہ رہتی ہوں لیکن مصروفیات میں آپ کی صحت متاثر نہیں ہونی چاہیے۔ بالفرض اگر آپ یہ محسوس کرتی ہیں کہ کسی وجہ سے صحت یا شخصیت نظر انداز ہو رہی ہے تو فوری طور پر اس وجہ کو ترک کر دیں کیونکہ جان ہے تو جہان ہے

لائم ریفریشنگ ڈرنک

اجزاء:

لیموں آٹھ سے دس عدد، نمک ایک چٹکی، فروٹ سالٹ ایک کھانے کا چمچ، پانی حسب ضرورت، چینی حسب ذائقہ، پودینہ آٹھ سے دس پتے۔

ترکیب:

سب سے پہلے لیموں کاٹ لیں، چھلکے کے ساتھ اب اس کو اسٹیل کے برتن میں ڈال کر پانی شامل کر دیں اور ساتھ ہی پودینہ بھی ڈال کر اچھی طرح کوٹ لیں۔ یہاں تک کے لیموں کا رس نکل آئے اور پودینے کا رنگ بھی آ جائے۔ اب اس میں چینی اور نمک شامل کر کے مکس کریں اور گلاس میں نکالتے وقت فروٹ سالٹ شامل کر دیں، ٹھنڈی ٹھنڈی ریفریشنگ ڈرنگ تیار ہے۔

چیز رولز:

اجزاء:

میدہ ایک کپ، پانی ایک کپ، پگھلا ہوا مکھن ایک کپ، نمک ایک چٹکی، چینی ایک چٹکی، چوکور کٹا ہوا، ٹماٹر ایک عدد باریک کٹی ہوئی ہری مرچیں دو سے تین عدد، چوکور کٹی ہوئی پیاز ایک عدد، پسی ہوئی کالی مرچ ایک چٹکی، آئل حسب ضرورت۔

ترکیب:

میدے میں ملانے کے بعد تمام اجزا یکجا کر کے پتلا سا آمیزہ بنا لیں۔ فلنگ کی چیزیں ایک پیالی میں ملائیں اور پسی ہوئی کالی مرچیں اوپر سے چھڑکیں، ملائیں نہیں۔ اب بڑا فرائی پین لیں۔ ایک چائے کا چمچ آئل یا مکھن ڈال کر گرم کریں پھر آنچ ہلکی کر کے تیار کیا ہوا میدے کا آمیزہ ڈالیں اور ہینڈل کی مدد سے پین کو گھمائیں، تا کہ روٹی کی شکل بن جائے۔ اب فلنگ کے اجزا کی تہہ لگائیں اور پین کیک کو ایک کنارے سے اٹھا کر رول کر دیں اچھی طرح سینکنے کے بعد اتار لیں۔ حسب پسند ٹماٹو کیچپ اور سلاد کے ساتھ پیش کریں۔

چکن پکوڑا:

مرغی کا گوشت بغیر ہڈی کے ایک کلو، آئل تلنے کیلئے حسب ضرورت، سرخ مرچ دو چمچ یا حسب ذائقہ، دھنیا پاؤڈر ایک چمچ، ہلدی آدھا چمچ، سفید مرچ پسی ہوئی آدھا چمچ، پیاز درمیانی سائز کی ایک، نمک حسب ذائقہ، ادرک لہسن کا پیسٹ دو کھانے چمچ، پانی دو کپ، بیسن دو کپ، خشک دھنیا دو بڑی چمچ۔

ترکیب:

گوشت کو اچھی طرح دھو لیں۔ دیگچی میں دو کھانے کے چمچ آئل ڈال کر گرم کریں اور باری کٹی ہوئی پیاز ڈال دیں جب پیاز گلابی ہو جائے تو ادرک، لہسن کا پیسٹ ڈال کر بھونیں۔ اس کے بعد نمک، سرخ مرچ، ہلدی، سفید مرچ اور دھنیا پاؤڈر ڈال کر اچھی طرح پکائیں۔ جب مصالحہ آئل چھوڑ دے تو گوشت ڈال کر پانچ سے سات منٹ تک پکائیں۔ اب اس میں دو کپ پانی ڈال کر دیگچی کو ڈھک دیں جب تک پانی خشک نہ ہو جائے پانی خش ہونے پر چکن تیار ہو جائے گا پکوڑے بنانے کیلئے بیسن تیار کریں اس میں آدھا چمچ نمک، آدھا چمچ ہلدی، لال مرچ آدھا چمچ، اور خشک دھنیا اور پانی ڈال کر پیسٹ بنائیں۔ اب چکن کے ٹکڑوں کو باری باری بیسن میں ڈپ کر کے تل لیں اور گولڈن ہونے پر گرما گرم پیش کریں۔

کوکیز:

اجزا:

مکھن ایک سو گرام، براؤن شوگر ایک سو دس گرام، انڈا ایک عدد، دودھ دو کھانے کے چمچ، نمک ایک چوتھائی چائے کا چمچ، میٹھا سوڈا آدھا چائے کا چمچ، چنے ایک سو پچاس گرام بھنے ہوئے۔ میدہ ایک سو پچاس گرام، مونگ پھلی ایک سو پچاس گرام۔

ترکیب:

اوون کو ایک سو ستر ڈگری پر گرم کر لیں۔ اب ایک پیالے میں مکھن اور براؤن شوگر کو اچھی طرح مکس کریں پھر اس میں انڈہ، دودھ، نمک، میٹھا سوڈا، چنے، میدہ اور مونگ پھلی مکس کر دیں اس کے بعد اپنی پسند کی شکل میں کوکیز بنا کر بیک کریں دس سے بارہ منٹ میں کوکیز تیار ہو جائیں گی، پھر انہیں ٹھنڈا کر کے ایئر ٹائٹ جار میں ڈال دیں۔ ضرورت پڑنے پر استعمال کریں۔

پاک۔افغان مذاکرات

وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ایک طویل پوسٹ میں کہا کہ پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان استنبول میں ہونے والے مذاکرات چار روز کے بعد ناکام ہو گئے، افغان طالبان الزام تراشی، ٹال مٹول اور حیلے بہانوں کا سہارا لیتے رہے، شواہد کے باوجود سرحد پار دہشت گردی روکنے کی کوئی ضمانت نہیں دی اِس لئے پاکستان دہشت گردوں اور اُن کے حامیوں کو ختم کرنے کے لئے کارروائیاں جاری رکھے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اُنہوں نے کہا کہ مذاکرات کا واحد ایجنڈا پاکستان پر افغان سرزمین سے حملوں کو رکوانا تھا لیکن افغان طالبان وہاں کے عوام کو غیر ضروری جنگ میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان استنبول میں مذاکرات جاری تھے جو میڈیا رپورٹس کے مطابق طالبان کے مؤقف میں بار بار تبدیلی کے باعث کامیاب نہ ہو سکے تاہم بعض میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں اطراف سے مذاکرات کی ناکامی کی خبریں سامنے آنے کے بعد ثالث ممالک کا اصرار ہے کہ مذاکرات جاری رکھے جائیں جس کے بعد یہ اُمید کی جا رہی ہے کہ مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کا کہنا تھا کہ برادر ممالک کی درخواست پر پاکستان نے اَمن کے لئے مذاکرات کا آغاز کیا لیکن افغان حکام کے زہریلے بیانات طالبان کی بدنیت سوچ کو ظاہر کرتے ہیں، پاکستان کو اپنی پوری طاقت استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اگر چاہیں تو تورا بورا کی شکست کے مناظر دہرائیں گے، افسوس طالبان حکومت افغانستان کو دوبارہ تباہی کی طرف دھکیل رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے یہ بھی کہا کہ افغان طالبان صرف اپنے ناجائز اقتدار کو قائم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں، افغان طالبان کی معیشت صرف جنگ، تباہی اور خونریزی پر قائم ہے، افغان طالبان اپنی کمزوری جانتے ہیں مگر اِس کے باوجود جنگی نعرے لگا رہے ہیں، یہ دھمکیاں صرف تماشہ ہیں، اِن کی دھوکہ دہی بہت عرصے تک برداشت کی ہے لیکن اب مزید برداشت نہیں کریں گے، وقت بدل چکا ہے۔ یاد رہے کہ وزیر دفاع نے اِس سے قبل بھی ایک نجی ٹی وی سے گفتگو میں کہا تھا کہ مذاکرات کاروں کو پہلے ہی دن اندازہ ہو گیا تھا کہ کابل حکومت کے پاس تو مذاکرات کا اختیار ہی نہیں ہے، کسی کو شک نہیں ہونا چاہئے کہ افغانیوں نے بھارت کی پراکسی جنگ شروع کی ہے، جب بھی معاہدے کے قریب پہنچتے تو اُن کے کابل سے رابطے کے بعد تعطل آ جاتا، پانچ چھ بار معاہدہ ہوا لیکن جیسے ہی افغان مذاکرات کاروں نے کابل رابطہ کیا تو معاملات خراب ہو گئے۔ اُنہوں نے کہا کہ طالبان کا پورے افغانستان پر کنٹرول نہیں ہے، کسی ایک گروپ کی زبانی یقین دہانیوں پر کتنا بھروسہ کیا جا سکتا ہے، جب سے افغان طالبان حکومت میں آئے ہیں ہمارے بچے شہید ہو رہے ہیں۔

پاک افغان مذاکرات کی ناکامی کی خبریں افسوسناک ہیں اور اِن کے بارے میں بین الاقوامی امور کے ماہرین کی رائے ہے کہ افغانستان نے اگر پاکستان سے معاملات ٹھیک نہ کئے اور اِس کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کی کوشش کی تو اِس سے پاکستان کو تو جو نقصان پہنچے گا سو پہنچے گا لیکن افغانستان شاید جوابی کارروائی کے نقصان کا متحمل نہیں ہو پائے گا۔ گذشتہ پاک افغان جھڑپوں کے نتائج اِس کا واضح ثبوت ہیں، پاکستان نہ صرف کئی افغان چوکیوں پر قابض ہو گیا بلکہ اِس نے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور اِس کی اتحادی تنظیموں کے کئی ٹھکانوں کو بھی تباہ کیا۔ افغانستان اپنی سرزمین پر گوریلا جنگ تو لڑ سکتا ہے لیکن اُس کے پاس کوئی ایسی قابلِ ذکر عسکری قوت نہیں ہے جس سے وہ دنیا کی بہترین افواج کی فہرست میں شامل انتہائی پروفیشنل پاکستانی فوج کے ساتھ کھلی جنگ کر کے اِسے نقصان پہنچا سکے، یہ کام تو بھارت بھی بذاتِ خود نہیں کر پایا اور اُسے شکستِ فاش کا سامنا کرنا پڑا، یہی وجہ ہے کہ وہ اب پاکستانی افواج کو پاک۔افغان سرحد پر مصروف کرنے، اُس کی توجہ پاک۔بھارت سرحد سے ہٹانے کی کوششوں کے لئے افغانیوں کو استعمال کر رہا ہے لیکن جدید "وار فیئر" یا جدید جنگی تقاضوں کی بدولت پاکستان کو بھارت پر برتری حاصل ہو چکی ہے۔ امریکی صدر اِسی وجہ سے پاکستان کے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی تعریف کرنے سے نہیں چوکتے، ساتھ ہی ساتھ وہ بھارت کو اُس کے جنگی جہازوں کے گرائے جانے کو بھی یاد دلاتے ہیں تاکہ بھارت وہ جنگ دوبارہ شروع کرنے کی کوشش نہ کرے جسے اُنہوں نے بند کرایا تھا۔ بھارتی حکام کی طرف سے آپریشن سندور کے زندہ ہونے اور اُس کے تحت پاکستان پر حملے کی باتیں کی جاتی ہیں جس کی وجہ سے امریکہ کی طرف سے اُسے مسلسل تنبیہ کی جا رہی ہے۔ ماہرین کا مزید کہنا ہے کہ پاکستانی حکام واضح طور پر افغان طالبان کا بطور پراکسی استعمال ہونے کا اعلان کر رہے ہیں، اُن کے نزدیک بھارت افغان سرزمین کو پاکستان میں دہشت گردی کے لئے استعمال کر رہا ہے اور اِس کا نہ صرف برملا اظہار کیا گیا بلکہ اِس کے ثبوت بھی دنیا کے اہم پلیٹ فارموں پر فراہم کیے گئے۔ افغان وزیر خارجہ امیر متقی کے دورہ بھارت نے اِس تاثر کو مزید تقویت دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ پاکستان نے ہر ممکن کوشش کی کہ افغان طالبان اُن تمام دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں جو پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ہیں لیکن افغان طالبان یہ ضمانت دینے کو تیار نہیں۔ اِس دوران یہ خبریں بھی سامنے آئی تھیں کہ طالبان حکام اِن تمام گروہوں کو پاک افغان سرحد سے دور بسانے پر تو رضامند ہیں لیکن پاکستان کو وہ ضمانت فراہم کرنے کو تیار نہیں جس کا پاکستان تقاضہ کر رہا ہے اور جو دوحہ معاہدے کے تحت اُس کی ذمہ داری بنتی ہے۔ پاکستان طے کر چکا ہے کہ وہ دہشت گردی کو ختم کر کے چھوڑے گا، وہ اِس کا مزید کسی طور متحمل نہیں ہو سکتا، اِس لئے وہ اُن تمام عوامل کا خاتمہ چاہتا ہے جس کی وجہ سے پاکستان میں دہشت گردی ختم نہیں ہو پا رہی۔

اِسی پالیسی کے تحت پورے ملک سے غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کو اُن کے وطن واپس بھجوایا جا رہا ہے کیونکہ اُن کی دہشت گردی کی سہولت کاری کے شواہد بھی پاکستان کے پاس موجود ہیں۔ افغانستان کو یہ بات سمجھنا ہو گی کہ اُس کے پاس دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے، وہ یہ کام نہیں کرے گا تو پاکستان ایسا کرنے پر مجبور ہو گا۔ اُمید ہے کہ افغانستان بھارت کی پراکسی بننے کے بجائے پاکستان کی اِن مجبوریوں کا ادراک کرتے ہوئے اِسے یہ ضمانت فراہم کرے گا کہ اُس کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہو گی۔ بی بی سی اردو کے مطابق طالبان کے سیاسی دفتر کے سربراہ اور قطر میں افغانستان کے سفیر کا کہنا ہے کہ مذاکرات ناکام ہو چکے تاہم اِن کا ایک اور دور ہونا چاہئے۔ پاکستان نے پہلے بھی افغانستان کی درخواست ہی پر مذاکرات شروع کیے تھے، اگر افغانستان مذاکرات کرنا چاہتا ہے تو اُسے ایک اور موقع دینا چاہئے تاہم افغانستان کو لچک پیدا کرنا ہو گی اور اُسے وہ تمام اقدامات کرنا چاہئیں جس سے پاکستان کا اُس پر کھویا اعتماد دوبارہ بحال ہو سکے۔

عہد حاضر میں مارکسزم کی معنویت

ڈاکٹر توصیف احمد خان

اسی طرح محض سوویت یونین کے آخری صدر گورباچوف پر تنقید کرنے کے بجائے اس وقت کی سوویت ریاست میں پیدا ہونے والے تضادات کی طرف توجہ دینی چاہیے، یوں درست حقائق کے قریب جایا جاسکتا ہے۔

مصنف نے اس باب میں ایک اہم سوال اٹھایا ہے کہ "ہم مکالمے سے خوفزدہ کیوں ہیں؟" یہ تو حقیقت ہے کہ فری مارکیٹ نے دیگر جماعتوں کے ساتھ ٹریڈ یونین کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ سوویت یونین کے انہدام سے رہی سہی کسر بھی پوری ہوگئی۔ اس صورتحال میں مکالمہ ہوگا تو مڈل کلاس کے مفادات کی بات ہوگی۔ مارکسزم کے بارے میں طے شدہ مائنڈ سیٹ سے نکلنے کے لیے بھی مکالمے کی ضرورت ہے اور گزرے سو سال کی جدوجہد سے سیکھنے کے لیے بھی مکالمہ ہی ایک مناسب راستہ ہے۔ اس کتاب کا ایک اور عنوان "انقلاب کا راستہ ہی اہم" میں مصنف کا کہنا ہے کہ سوویت یونین کے بعد باقی ممالک میں انقلاب قائم ہے جیسے چین، ویتنام اور کیوبا وغیرہ۔ تاریخ شاہد ہے کہ کیوبا کے علاوہ ویتنام اور چین کی معیشت بنیادی طور پر مکمل طور پر تبدیل ہوگئی ہے۔

ان ممالک میں کمیونسٹ پارٹی کی آمریت موجود ہے مگر چین کا ایک ایسا ماڈل ہے، جس میں فری مارکیٹ کے باوجود غربت ختم ہوچکی ہے۔ آبادی کا بیشتر حصہ خوشحال ہوچکا ہے۔ یہی صورتحال ویتنام کی ہے۔ ان ممالک کے ماڈلز پر بہت تحقیق کی ضرورت ہے۔ مصنف کا کہنا ہے کہ لاطینی امریکی ممالک اور نیپال وغیرہ میں انتخابات کے ذریعے تبدیلی پائیدار ثابت نہیں ہوئی۔

نیپال میں سوشلسٹ حکمرانوں کے خلاف نوجوانوں کی حالیہ بغاوت اس سال کا ہی واقعہ ہے۔ یہ درست ہے کہ ایران اور چلی وغیرہ میں انتخابات کے ذریعے ہونے والی تبدیلی کو امریکی سامراج نے کچل دیا۔ پھر کچھ ممالک میں انتخابات کے ذریعے برسر اقتدار آنے والی جماعتوں کو عالمی اور مقامی اسٹیبلشمنٹ سے سمجھوتہ کرنا پڑا، مگر مصنف نے بھی اس سوال کو کھلا چھوڑ دیا کہ بلوچستان میں ایک مسلح جدوجہد کے ذریعے تبدیلی کی کوشش کی جا رہی ہے مگر تبدیلی کا حقیقی راستہ کیا ہے؟ یہ سب سے اہم سوال ہے۔

کتاب کا ایک باب الٹرا رائٹ پاپولرازم کی ابھرتی ہوئی لہر کے تجزیے پر مشتمل ہے۔ مصنف کا استدلال ہے کہ سوویت یونین کے انقلاب کے بعد امریکا اور برطانیہ میں ایک اسٹرٹیجک اتحاد بھی بننے لگا تھا۔ دونوں ممالک کی خفیہ ایجنسیوں نے ایک باٹم لائن بنائی تھی۔ اخبار فنانشل ٹائمز نے 7 ستمبر 2024 کو خبر شایع کی تھی۔

اس خبر میں سی آئی اے کے ڈائریکٹر اور برطانیہ کی خفیہ سروس کے سربراہ کی ملاقات کا ذکر تھا۔ ان ایجنسیوں میں تعاون کا آغاز 1909 میں ہوا تھا جو پہلی جنگ عظیم سے لے کر دوسری جنگ عظیم اور پھر سرد جنگ کے خاتمہ کے بعد تک جاری رہا اور اب بھی جاری ہے۔ ان ایجنسیوں نے پاپولرازم کے سیاسی نظریہ کے تحت مخالفین کو کرپٹ وطن دشمن قرار دیا اور دوسرے ہتھکنڈے شامل ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں اس پاپولر ازم کو حاصل کرنے والی شخصیات صدر ٹرمپ، مودی وغیرہ کے ماڈل نے پاپولرازم کی آڑ میں جمہوریت کو کمزور کیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ پاپولرازم سے کیسے لڑا جائے۔

میرے ناقص خیال میں مظلوم عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کر کے ہی پاپولرازم کے نظریہ کو ناکارہ بنایا جاسکتا ہے مگر اس نظریے کا مقابلہ کرنے کے لیے شفاف قیادت اور مکمل جمہوری رویہ ہونا ضروری ہے، اگر مظلوم طبقات کی جدوجہد کرنے والی جماعتوں کی قیادت عوام میں سے ہوگی اور معاشی سیاسی استحصال کے خاتمے کو بنیادی ایجنڈا بنایا جائے گا تو پھر کامیابی ہوسکتی ہے۔ پاکستان میں بورژوا جماعتیں غیر شفاف نظام کو قائم رکھنا چاہتی ہیں اور عوام سے بہت دور ہیں۔ پاپولر ازم کے نظریے کی کامیابی کی وجوہات میں کامریڈ نے بائیں بازو کی سیاست اور مشکلات کے بارے میں تفصیلی لکھا ہے۔

انھوں نے اس باب کے آغاز میں ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی پاکستان کے قیام کی حمایت کا ذکر نہیں کیا جب کہ کمیونسٹ پارٹی کی دوسری 1948 کی کلکتہ کانفرنس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ سجاد ظہیر کے کمیونسٹ پارٹی کے سیکریٹری جنرل سے لے کر راولپنڈی سازش کیس اور کمیونسٹ پارٹی پر پابندی کا ذکر سے لے کر حسن ناصر کی شہادت اور گزشتہ صدی میں بائیں بازو کے مختلف گروپوں میں تقسیم کا ذکر ہے مگر مصنف کو ضرور ان وجوہات کا جائزہ لینا چاہیے تھا جس میں بائیں بازو کے رہنما کم ازکم پروگرام پر ایک بڑی جماعت میں متحد نہیں ہوتے اور اگر متحد ہوتے ہیں تو کچھ عرصے بعد یہ تجربہ ناکام ہوجاتا ہے۔

جب بھی یہ تجربہ ہوا، اس کے نتائج مثبت

خودکوری سیٹ کریں

جاوید چوہدری

عدیل اکبر اسلام آباد پولیس میں ایس پی تھے' 2017 میں سی ایس ایس کے بعد پولیس فورس جوائن کی' یہ مقابلے کے امتحان میں دوسرے نمبر پر آئے تھے' گورنمنٹ کالج لاہور کے برائیٹ اسٹوڈنٹ رہے' خاندان بھی اچھا اور سلجھا ہوا تھا' اسلام آباد سے قبل کوئٹہ میں تعینات تھے' وہاں ان کے خلاف انکوائری ہوئی اور ان کی پروموشن رک گئی' یہ بورڈ سے دو مرتبہ ڈراپ ہوئے' ان کے ایک بیچ میٹ اسلام آباد میں ہیں۔

ان کی سفارش پر انھیں اسلام آباد بلا لیا گیا اور شولڈر پروموشن دے کر ایس پی لگا دیا گیا' یہ فل برائیٹ اسکالرشپ پر اگلے سال امریکا جا رہے تھے' شادی شدہ تھے اور ان کی تین سال کی بیٹی تھی' کولیگز اور ماتحتوں کے ساتھ بھی ان کا رویہ اچھا تھا لیکن 23 اکتوبر کی شام چار بج کر 23 منٹ پر انھوں نے اپنی سرکاری گاڑی کے اندر اپنے آپریٹر کی ایل ایم جی رائفل سے خودکشی کر لی' اس خبر نے پولیس فورس کے ساتھ ساتھ پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا' اس واقعے کو آج آٹھ دن ہو چکے ہیں لیکن سننے' دیکھنے اور پڑھنے والے سکتے میں ہیں' پولیس کے تین ڈی آئی جیز نے اس سانحے کی انکوائری کی' ایس پی کے ڈرائیور اور آپریٹر کے بیان' فون ڈیٹا کے تجزیے اور ڈاکٹروں سے تفتیش کے بعد پتا چلا عدیل اکبر "ڈیپ روٹیڈ اسٹریس" میں تھے۔

یہ ماضی کے بے شمار حادثوں اور مسائل کا بوجھ اٹھا کر پھر رہے تھے' یہ آٹھ اکتوبر کو نفسیات دان کے پاس بھی گئے' ڈاکٹر نے ان کی گفتگو سن کر ان کی بیگم کو بتایا ان کی دماغی صورت حال ٹھیک نہیں' آپ انھیں اسلحہ اور بلیڈ سے دور رکھیں' عدیل اکبر خود بھی اپنے آپ کو اس صورت حال سے نکالنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن پھر انھیں ڈینگی ہو گیا' انھوں نے چھٹی کی درخواست دی مگر آئی جی نے انھیں چھٹی نہیں دی اور یہ بخار میں کام کرتے رہے' 23 اکتوبر کو یہ بظاہر نارمل تھے' خودکشی سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل 35 منٹ گاڑی میں گھومتے رہے' گھر گئے' تھوڑی دیر وہاں رکے' پھر ڈرائیور کو بلایا اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے لیے نکل گئے۔

یہ اگلے سال فل برائیٹ اسکالرشپ پر امریکا جا رہے تھے' ان کا کیس اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں تھا' سیکشن آفیسر کے ساتھ ان کی میٹنگ تھی لیکن جب یہ شاہراہ دستور پر پہنچے اور سیکشن آفیسر سے رابطہ کیا تو اس نے بتایا میں آفس سے نکل گیا ہوں' آپ پھر کسی دن آ جایئے گا' یہ اس وقت وزارت خارجہ کے سامنے تھے' انھوں نے ڈرائیور کو یوٹرن کا حکم دیا' یہ سڑک کی دوسری سائیڈ پر آ گئے' اس دوران ایس پی صدر یاسر کا فون آیا' انھوں نے فون سنا اور آپریٹر سے مخاطب ہوئے' آپ کے پاس کون سی گن ہے' اس نے جواب دیا ایل ایم جی' عدیل اکبر نے پوچھا کیا آپ لوگ کبھی گن چیک بھی کرتے ہیں' آپریٹر نے جواب دیا سر ہم ریگولر چیک کرتے رہتے ہیں' عدیل نے اس سے رائفل مانگ لی' آپریٹر نے میگزین نکال کر رائفل انھیں دے دی' انھوں نے اس سے میگزین مانگا' لوڈ کیا' رائفل ٹانگوں کے درمیان رکھی' لمبا سانس لیا اور ٹریگر دبا دیا' دھماکا ہوا اور گولی ان کے دماغ سے پار ہو گئی۔

عدیل اکبر کی خودکشی ایک بڑی کیس اسٹڈی ہے' اس کے تین پہلو ہیں' پہلا پولیس سروس کی ذہنی اور جسمانی صورت حال سے متعلق ہے' ہمیں یہ ماننا ہوگا گوادر سے لے کر ست بارڈر تک پاکستان کی ساری پولیس بیس برسوں سے ذلالت' بے عزتی' خوف اور تشدد کا شکار ہے' یہ اسٹیٹ کے ہاتھوں ذلیل ہو رہی ہے' دہشت گردوں کا نشانہ بن رہی ہے اور سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے ہاتھوں بھی مار کھا رہی ہے' آپ صرف 2014 سے 2025 تک گیارہ سال کا ڈیٹا دیکھ لیں' اسلام آباد جیسے شہر میں ایس ایس پی عصمت اللہ جونیجو کو عمران خان اور علامہ طاہر القادری کے جیالوں نے شاہراہ دستور پر ڈنڈے مار مار کر اسپتال پہنچا دیا اور وہ اس کے بعد کبھی بحال نہیں ہو سکے' تحریک لبیک بھی چھ مرتبہ سڑکوں پر آ چکی ہے اور اس کے ہاتھوں دو سو پولیس اہلکار اور افسر پامال ہوئے اور دوبارہ پاؤں پر کھڑے نہیں ہو سکے۔

عمران خان کتنی بار لشکر لے کر نکلے اور انھوں نے پولیس کا کیا حشر کیا اور پولیس کے پی اور بلوچستان میں مسلسل دہشت گردوں کا نشانہ بن رہی ہے' پولیس کا کام جرائم روکنا ہے احتجاج نہیں لیکن ریاست پچھلے پچاس برس سے احتجاج رکوانے' مخالفین کو پھینٹا لگانے اور دہشت گردوں سے مقابلے کا کام لے رہی ہے چناں چہ اس کا کچھ نہ کچھ نتیجہ تو نکلنا تھا اور یہ نکل رہا ہے' پولیس شدید ڈپریشن اور اینگزائٹی کا شکار ہو چکی ہے' آپ کو اگر یقین نہ آئے تو پولیس کا نفسیاتی معائنہ کرا لیں' آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی۔

پولیس کے ڈیوٹی آورز بھی لمبے ہیں' ایکسرسائز اور فٹ نس کا کوئی میکنزم نہیں اور جاب سیکیورٹی بھی نہیں' چھوٹی سی غلطی سے انھیں اٹھا کر کہیں سے کہیں پھینک دیا جاتا ہے' ملک مسلسل سیاسی افراتفری اور پولیٹیکل انجینئرنگ سے بھی گزر رہا ہے' پولیس نہیں جانتی یہ آج جس شخص کو گرفتار کر رہی ہے وہ کل اقتدار میں واپس آ کر اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا اور یہ ہو بھی رہا ہے' پولیس افسروں کو اقتدار کی ہر تبدیلی کے بعد انتقام کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور کوئی ان کی مدد نہیں کرتا چناں چہ ہم اگر پولیس فورس کو بچانا چاہتے ہیں تو پھر ہمیں اس سے وہ کام لینا ہوگا جس کے لیے یہ بنی ہے اور وہ کام ہے کرائم فری سوسائٹی۔ آپ پولیس کو پولیس اسٹیشنز تک محدود کر دیں اور احتجاج سے نبٹنے کا ٹاسک رینجرز یا ایف سی کے حوالے کریں۔

یہ آئے' احتجاج ختم کرائے اور یونٹوں میں واپس چلی جائے تاکہ پولیس اطمینان سے اپنا کام کر سکے۔ ہمارا دفتری نظام عدیل اکبر جیسے المیوں کا دوسرا پہلو ہے' ہمارا سسٹم انتہا درجے کا خوف ناک بلکہ اذیت ناک ہے' آپ اگر کسی سرکاری دفتر یا اہلکار کے شکنجے میں آ گئے تو یہ آپ کے ساتھ چوہوں جیسا سلوک کرے گا' ایس پی عدیل اکبر بھی تین دفتروں میں پھنسا ہوا تھا' آئی جی آفس سے ڈینگی کی وجہ سے تین دن کی چھٹی لینا چاہتا تھا' اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سے تعلیم کے لیے باہر جانے کی اجازت لینا چاہتا تھا اور فارن آفس سے اپنے کاغذات کی تصدیق کرا رہا تھا' میں اندازہ کر سکتا ہوں اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہوگا' یہ جہاں جاتا ہوگا ذلیل ہو کر رہ جاتا ہوگا' ہمارا بیوروکریٹک سسٹم دراصل بنا ہی دوسروں کو ذلیل کرنے کے لیے ہے' ایک کلرک جو سفارش اور رشوت سے بھرتی ہو گیا اور ایک افسر جس کا کل کمال سی ایس ایس یا پی سی ایس کا امتحان ہے وہ پوری زندگی ذلیل کرتا ہے' یہ سسٹم کام کرنے کی تنخواہ نہیں لیتا' کام روکنے اور خراب کرنے کا معاوضہ لیتا ہے۔

سرکاری ملازموں کا رویہ بھی انتہائی تحقیر آمیز ہوتا ہے' عدیل اکبر کی آخری دو کالوں میں سے ایک کال اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے سیکشن آفیسر سے گفتگو بھی تھی' اس نے یقیناً اس سے بدتمیزی سے بات کی ہو گی' میرے ایک استاد نے 30 سال قبل مجھے بتایا تھا آپ فون پر ہمیشہ میٹھے انداز سے بات کریں کیوں کہ آپ دوسری سائیڈ پر موجود شخص کی ذہنی اور جسمانی صورت حال سے واقف نہیں ہیں' وہ بے چارا ہو سکتا ہے پل پر کھڑا ہو کر آپ کو آخری امید سمجھ رہا ہو اور آپ کا نامناسب رویہ اس کی جان لے لے' دوسرا مجھے ایک مرحوم بیوروکریٹ نے بتایا تھا میں فون پر کسی بھی شخص کو انکار یا بری خبر نہیں دیتا' میں اسے بلاتا ہوں' سامنے بٹھاتا ہوں' چائے پلاتا ہوں اور پھر اسے بری خبر دے کر اسے اس کا حل بھی بتاتا ہوں لہٰذا لوگ پوری زندگی مجھ سے خوش رہے' کاش ہمارے بیوروکریٹک سسٹم کے پرزوں کو کوئی شخص یہ نقطہ سمجھا دے' کاش کوئی انھیں یہ بتا دے آپ کی پوزیشن عارضی ہے اور آپ اس سے جتنی نیکیاں کما سکتے ہیں آپ کما لیں' آپ اپنی کرسی کو پھانسی گھاٹ نہ بنائیں اور تیسرا پہلو عدیل اکبر کی اندرونی صورت حال ہے۔

آپ اگر انسانی موڈز کا اندازہ کریں تو ہمارے موڈز اور ردعمل کا 50 فیصد دارومدار ہمارے جینز اور ڈی این اے پر ہوتا ہے' ہماری جینز ہماری پیدائش سے قبل ہمارے موڈز اور ری ایکشنز کا فیصلہ کر دیتے ہیں' 40 فیصد کا انحصار ہمارے دماغ اور زندگی کے بارے میں ہمارے نظریے پر ہوتا ہے' ہم کیا سوچتے ہیں' ہم کس طرح زندگی گزار رہے ہیں' ہمارے دوست احباب اور مشاغل کیا ہیں؟ یہ اس 40 فیصد میں آتا ہے جب کہ باقی دس فیصد حالات ہوتے ہیں گویا باس' چھٹی' ڈینگی' سیکشن آفیسر' بیوی' والد' کولیگز اور سیاسی انتشار کا ہماری زندگی میں 10 فیصد سے زیادہ عمل دخل نہیں ہوتا چناں چہ ہم حالات نہیں بدل سکتے' یہ ایک حقیقت ہے' ہم اپنا ڈی این اے بھی تبدیل نہیں کر سکتے یہ دوسری حقیقت ہے لیکن ہم اپنے مشاغل' دوست اور روٹین بدل کر اپنا 40 فیصد ضرور ٹھیک کر سکتے ہیں اور عدیل اکبر بے چارہ اس 40 فیصد پر فوکس نہیں کر پایا اور ناحق مارا گیا۔

میں 35 برس سے پرسنل کوچنگ کا کام کر رہا ہوں' میرے سیکڑوں کلائنٹس ہیں' میں انھیں 10 تکنیکس سکھاتا ہوں جن میں اسٹریس اور ڈپریشن سے نکلنے کی ایک تکنیک بھی شامل ہے' یہ تکنیک بہت سادہ ہے جب آپ کا موبائل ہیک ہو جاتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں' آپ موبائل کو آف کر کے دوبارہ آن کرتے ہیں' یہ عمل ری سیٹنگ کہلاتا ہے' آپ خود کو بھی ایک اسمارٹ فون سمجھا کریں اور آپ جوں ہی ہیک ہونے لگیں تو آپ خود کو آف اور ری سیٹ کریں' آپ بالکل اسمارٹ فون کی طرح دوبارہ نارمل ہو جائیں گے لیکن سوال یہ ہے' ہم یہ کریں گے کیسے؟ یہ میں آپ کو اگلے کالم میں عرض کروں گا۔

ایک حقیقت سو افسانے (دوسرا حصہ)

اشفاق اللہ جان ڈاگیوال

یونیورسٹی آف نبراسکا والے افسانے میں ایک اور بات کہی گئی ہے کہ "افغان معاشرے میں عورت کا احترام نہیں"۔ میں پاکستان کے تمام شہر اور چھوٹے چھوٹے دیہات کے علاوہ کئی ممالک گھوم چکا ہوں، میں چونکہ افغان سے مراد پختون لیتا ہوں، لہٰذا اس حوالے سے میں حلفاً کہتا ہوں کہ جو احترام ہمارے صوبے کے پختون معاشرے میں عورت کا ہر روپ میں ہے، وہ شاید ہی کسی دوسرے معاشرے میں ہو، ہاں چند گنے چنے لبرلز کی استثنیٰ ضرور ہے لیکن من حیث القوم ہم اپنی روایات، اقدار اور اسلامی تعلیمات کے مطابق پردے کو رب العزت کی طرف سے نافذ کردہ فرض سمجھتے ہیں اور اپنی باپردہ ماؤں بہنوں اور بیٹیوں پر فخر کرتے ہیں۔ ہماری پردہ کرنے والی ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو بھی اپنے پردے پر فخر اور ناز ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس پر بھی معترض ہے تو ان کے لیے دعا ہی کی جاسکتی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان پر رحم فرمائے، آمین۔

افسانے میں لکھا ہے کہ برصغیر پاک وہند کی تاریخ میں پختونوں کو خرکار' اغواء کار اور لٹیرے لکھا جاتا ہے، اس پر اتنا ہی کہا جاسکتا ہے کہ رنجیت سنگھ سے محبت کرنے والوں کی باقیات اس سے بدتر القابات سے نوازیں تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا، مگر حیران ہوں کہ پنجاب کے چند لوگ کیوں پورے پنجاب کو پختون دشمن ثابت کرنے کی منفی مہم چلا رہے ہیں؟ نفرت پیدا کرنے والی گفتگو چاہے نجی محافل میں ہو، تقریر یا تحریر میں ہو، یہ کھلی ملک دشمنی ہے۔ عقل اور حب الوطنی کا تقاضا ہے کہ نفرتوں کے اس بیوپار سے اجتناب کرنا چاہیے۔ نبراسکا افسانے کے مطابق افغانوں کے ڈی این اے میں ڈسپلن، قانون کی پابندی، رواداری اور انسانی حقوق پیدا نہیں ہوئے۔

یہ انسانی جان' وعدے کی پابندی اور احسان مندی کو اہمیت نہیں دیتے۔ یہ سب برائی تو ایک طرف مگر حیرت زدہ ہوں کہ "نبراسکا محقق" کو افغانوں کا قبائل میں منقسم رہنا بھی برائی لگتا ہے۔ افسانے میں مذکورہ ایک اور برائی یہ ہے کہ افغان دشمن سے ایک ساتھ غول بنا کر لڑتے ہیں مگر دشمن سے فارغ ہو کر افغان قبائل آپس میں لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ ارے بھائی افغان اور پختون بھی انسان ہیں، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے قبیلوں، قوموں اور برادریوں کی طرح، ان کے بھی آپس میں اختلافات اور تنازعات ہوتے ہیں۔ مگر شکر الحمدللہ ہمارا جرگہ سسٹم موجود ہے، بڑے بڑے تنازعات کے حل ہمارے اس جرگہ سسٹم سے نکال لیے جاتے ہیں۔

یہی جرگہ یا پنچایت سسٹم ریاست نے مستعار لے کر ہر ضلع اور تحصیل کی سطح پر ڈی آر سی کمیٹیوں کا جال بچھایا ہے؟ جو روزانہ سیکڑوں تنازعات کے فیصلے کرتے ہیں۔ اگر یہ بھی برائی ہے تو یہ بہت اچھی برائی ہے، سب کو اپنانا چاہیے۔ نبراسکا افسانے میں افغانستان کے ازبک کمانڈر رشید دوستم کے ہاتھوں مجاہدین افغانستان (طالبان) کو کنٹینروں میں بند کر کے بھوک و پیاس اور دم گھٹنے سے مارنے اور دشت لیلیٰ میں سر کاٹ کر جلانے جیسی بربریت کا ذکر کیا گیا ہے حالانکہ اس میں مارے جانے والوں کی اکثریت کا تعلق افغانستان کے پختون قبائل سے تعلق رکھنے والے مجاہدین سے تھا، افسوس کہ مقتول کو قاتل اور مظلوم کو ظالم بنا کر تاریخ مسخ کرنے کی بھی کوشش کی گئی۔

افسانے میں پختون قوم کی برائیاں گن گن کر تسلی نہیں ہوئی تو ان کو اپنے آپ پر غصہ آیا اور فرما گئے کہ اگر" یہ لوگ (پختون۔افغان) اتنے ہی جاہل' سنگ دل' مطلبی اور احسان فراموش ہیں تو پھر ہم انھیں دہائیوں تک آئیڈیل کیوں سمجھتے رہے اور ہم نے اپنے میزائلوں کے نام غوری' غزنوی' بابر اور ابدالی کیوں رکھے؟" اپنے سوال کا خود ہی جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ ہندو فطرتاً بزدل ہیں' مسلمان بہادر اور جنگجو ہیں اور ان کی اکثریت سنٹرل ایشیا اور افغانستان سے آئی تھی شکر الحمدللہ انھوں نے غوری' غزنوی اور ابدالی کو جنگجو اور بہادر مانا اور یہ اقرار کیا کہ ہندوستان کے کفار ومشرکین آج بھی ان کے ناموں اور تذکروں سے ڈرتے ہیں مگر وہ پھر بھی ان ہیروز کے ناموں سے میزائلوں کو منسوب کرنے پر سوالیہ نشان لگا کر ریاست کا جرم سمجھتے ہیں مگر افسوس کہ انھوں نے یہ جرم بھی پختون کے گلے ڈال دیا وہ فرماتے ہیں، کہ چونکہ اکثر ایٹمی سائنسدانوں کے آباؤاجداد ان حملہ آوروں کے ساتھ برصغیر آئے تھے اور ان کا پس منظر بھی پختون معاشرے سے جڑا تھا اس لیے انھوں نے یہ نام رکھے۔

یعنی انھوں نے ایٹمی سائنسدانوں کے آباؤاجداد کو بھی چوروں اور لٹیروں کی صف میں کھڑا کر دیا، میرے خیال میں ان کا اشارہ محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان رحمہ اللہ کی طرف ہے۔ مگر ہمیں فخر ہے کلمہ طیبہ کے نام پر بنے پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے والا ایٹم بم اور بے مثل و لاجواب میزائلز بنانے والے عبدالقدیر خان بھی غیور پختون تھے۔ ہمیں اس پر فخر ہے کہ انھوں نے مسلمانان برصغیر پاک و ہند کے لیے خدمات وفتوحات کے اعتراف میں اپنے بنائے گئے میزائلوں کو ابدالی، غوری اور غزالی جیسے مجاہدوں اور بہادروں کے ناموں سے منسوب کیا جو کفار و مشرکین کو پھینٹا لگانے کی مستند تاریخ رکھتے ہیں اور کفار آج بھی ان کے تذکروں سے وحشت زدہ ہوتے ہیں۔

ہم صاحب مضمون سے پختون قوم کے لیے کلمہ خیر کی توقع تو نہیں رکھتے مگر اتنا ضرور کہیں گے کہ محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان رحمہ اللہ اور دوسرے پختون ایٹمی سائنسدانوں کو اپنی پرانی نظر سے دیکھ لیتے یا ان کے خدمات کے صدقے ان کو معاف کر دیتے تو بہتر ہوتا، مگر انھوں نے ایسا نہیں کیا۔ من حیث القوم ہم مسرور ہیں کہ انشاء اللہ عبدالقدیر خان رحمہ اللہ کی سرپرستی اور دوسرے سائنسدانوں کی کوششوں سے بنائے گئے ایٹم بم اور ابدالی، غوری اور غزنوی میزائل اسلام کے نشاۃ ثانیہ، قیامت سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام کے آنے اور دجال کو جہنم رسید کرنے کے بعد خلافت منہاج نبوی کے قیام کے لیے پاکستانی افواج کے ذریعے استعمال ہوں گے کیونکہ خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ کے مطابق انشاء اللہ امام مہدی کی مدد کے لیے لشکر خراسان سے نکلے گا اور پاکستان میں پختونوں کا صوبہ پختونخوا خراسان کے مرکز میں واقع ہے۔

یہ میرے اللہ کی شان اور پختونوں کے جدامجد قیس عبدالرشید کو نبی رحمت العالمین حضرت محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ جس طرح ہمارے آباؤاجداد نے برصغیر پاک وہند کے چپے چپے میں کفار ومشرکین کو پھینٹا لگایا تھا، انشاء اللہ ہماری آئندہ نسلیں اپنے آباؤاجداد کی سنت پر عمل کرتے ہوئے امام مہدی اور عیسیٰ علیہ السلام کی معیت میں دجال اور ان کے لشکریوں کا پھینٹا لگائیں گے۔

مہنگائی سنگل ڈجٹ پر

محمد ابراہیم خلیل

حکومتی اعلانات نشر ہو رہے ہیں کہ مہنگائی سنگل ڈجٹ پر آ گئی ہے تو عام آدمی کے لبوں پر سوال اٹھتا ہے کہ ہر شے اپنی سابقہ قیمت یا پھر نئی بڑھی ہوئی قیمت پر کیوں ہے؟ ٹماٹر اس وقت بازار میں 400 روپے فی کلو دستیاب ہے۔ ہر دردمند دیوار کے اندر یہ صدا گونج رہی ہے کہ ہم نے کمائی تو کی ہے لیکن قیمتیں ہمیں پیچھے کھینچ رہی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ چند اشیا کی قیمتیں کم ہوئی ہوں لیکن بجلی، گیس، آٹا، چینی، گھی، پیاز، ٹماٹر اور کئی اشیا کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ دودھ کے دام، گوشت کے دام، سبزیوں کے دام میں مسلسل اتار چڑھاؤ سب کے سب مل کر سنگل ڈجٹ کا مذاق اڑا رہے ہیں۔

ہم ابھی تک نچلی سطح پر رہ رہے ہیں۔ کئی دہائیوں کا قرض سر پر ہے۔ سود کا ناگوار بوجھ بڑھتا جا رہا ہے۔ مہنگائی کبھی بھی بڑھ کر کم نہ ہوسکی۔ مہنگائی کی یہ لمبی شام ہے جہاں روشنی کم اور سائے زیادہ ہیں۔ سنگل ڈجٹ کا عدد بظاہر نرم ہے لیکن پھر بھی بہت سی اشیا ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے نے غربت کا سکون کھینچ لیا ہے۔ وہ مزدور جو صبح سویرے گھر سے نکلتا ہے، وہ کسان جو زمین میں امید بوتا ہے، وہ ماں جب بھوکے بچے کو دیکھتی ہے، ان کے درد کو سنگل ڈجٹ بیان نہیں کرسکتا۔ ان کے درد کو عدد نہیں بتا سکتا ہے، لیکن اندھیرے کے لیے روشن صبح جب آئے گی جب ہر گھرانے کو احساس ہو کہ ہم نے سانس لینے کی جگہ بھی محفوظ کی اور اب قیمتوں کا طوفان رک گیا ہے۔

اب ماحولیاتی واقعات سیلاب کہیں، زلزلے کہیں، کلاؤڈ برسٹ، سب مل کر معاشی استحکام کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں۔ افراط زر کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔ آئی ایم ایف اصلاحات پر زور دیتا ہے، اگر پاکستان کے حالات کو دیکھتے ہیں تو ایک طرف قدرتی آفات، دوسری طرف غیر مستحکم سیاسی صورت حال، سیکیورٹی کے بے شمار مسائل اور علاقائی ماحول خطے کے سیاسی حالات نے معاشی راستے کو مشکل بنا دیا ہے۔

پہلے ہی بے روزگاری بڑھ رہی ہے، اس کے بعد بہت سی اشیا ایسی ہیں جن کی قیمتیں بڑھ چکی ہیں۔ کئی اشیا ایسی ہیں جن کی قیمت بڑھنے کی طرف مائل ہے۔ اوپر سے سرحدی مسائل، داخلی سیاسی حالات، خوراک کی پیداوار میں کمی کے علاوہ کپاس کی فصل میں کمی نے افراط زر پر منفی اثر ڈالا ہے۔ کتابوں میں لکھا ہے کہ مارکیٹ میں اعتماد کا اشارہ ملا ہے لیکن روزگار میں اضافے کا اشارہ نہیں ملا۔ بے روزگاری بے انتہا ہے، ایسی صورت میں مہنگائی سنگل ڈجٹ میں ہوتی رہے، اس کا منفی اثر بے روزگار غریب شخص محسوس کرتا ہے، اگرچہ سنگل ڈجٹ کی خبر کو مثبت نظر سے دیکھتے ہیں لیکن یہ نہ سمجھیں کہ سب ٹھیک ہوگیا ہے۔

مہنگائی ایسا اشاریہ ہے جو کسی وقت تبدیل ہوسکتا ہے۔ البتہ حکومت کی معاشی پالیسیاں ایسی ہوں جس سے اسی بات کا تعین کیا جاسکتا ہو کہ بند کارخانے کھل جائیں، روزگار کے مواقع بڑھ جائیں گے، تو ایسی صورت میں ڈھارس بندھ سکتی ہے کہ شاید سنگل ڈجٹ کے مثبت اثرات غریبوں پر بھی اپنا اثر دکھائیں۔ پاکستان کو اب قرض لینے کے بجائے قرض بدلنے کی ضرورت پیش آرہی ہے۔ یعنی قرض کی معیشت سے نکل کر پیداوار، برآمدات اور علم کی معیشت کی طرف اثر۔ دنیا کے بڑے بڑے معاشی ادارے پاکستان کے سیلاب سے نکلنے اور صوبائی حکومت کی کوششوں سے سیلاب زدگان کی امداد کی منظرکشی کرنے کے لیے ایسے ماہرین کی ضرورت ہے جو کہ یہ کام بااحسن طریقے سے کر رہے ہیں۔

اگر پاکستان نے ہمت دکھائی اور عالمی ادارے پاکستان کو ریجنل اسٹڈی کیس کی طرز پر دیکھ رہے ہیں۔ یعنی پاکستان جنوبی ایشیا میں ریجنل گرین اکنامی ماڈل بن سکتا ہے۔ جہاں بائیو فیول، زرعی اصلاحات، ٹیکنالوجی کی مدد سے پھر پیداوار کو بڑھانے کے علاوہ زرعی پیداوار میں زبردست اضافہ کرسکتا ہے۔

کچھ عرصہ قبل کی بات ہے جب مہنگائی 10 فی صد سے کم اور پاکستان ایسا ملک ہے جو کہ بار بار گر کر اٹھتا ہے اور ہر بار قرض کے ساتھ ٹیک لگا لیتا ہے۔ پاکستان کا آئی ایم ایف سے معاہدہ اس بات کی غمازی کر رہا ہے کہ اگر پاکستان 1.2 ارب ڈالر صحیح طور پر لگانے میں ناکام رہا تو یہ ایک اقتصادی تاثر رہ جائے گا نہ کہ کوئی حقیقی تبدیلی ہونی ہے۔ یہ اعداد وشمار خوشنما ہیں جب فرض کیا ایک ماہر ترین شخص شام کو اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جو سنگل ڈجٹ کی بات ہو رہی ہے تو ایسی صورت میں یہ بات یقینی ہے کہ دو ہندسوں کا خوف کم ہو رہا ہے اور نیا ڈجٹ متعارف ہو رہا ہے۔

پاکستان میں مہنگائی کی شرح کم ہو رہی ہے یہ حکومتی بیانیہ ہے۔ جب کہ اس کے مقابلے میں بیرونی زرمبادلہ کی آمد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ ساتھ میں بے روزگاری کی شرح بڑھ رہی ہے۔ حکومت کے پاس کوئی ایسا پلان موجود نہیں کہ کہا جا سکے اور ان افراد کو اطمینان دلایا جا سکے جو کہ میٹرک کر کے روزگار کی قطار میں کھڑے ہو گئے۔ انٹر کر کے روزگار کے متلاشی ہیں۔ گریجویٹ ہو گئے لیکن ابھی تک برسر روزگار نہیں ہوئے۔

اس طرح لاکھوں افراد پڑھے لکھے ہیں سچ پوچھیں تو ان کی تعداد کروڑوں میں ہے اور ناخواندہ بے روزگار افراد تعداد میں اسکول، کالج کے گریجویٹ سے بھی زیادہ ہے اگر ملکی آبادی کی اکثریت برسر روزگار ہو جائے یعنی کم از کم بے روزگاری کی شرح دو یا تین فی صد رہ جائے تو ایسی صورت میں بھی مہنگائی کے اثرات کم سے کم ہی محسوس ہوں گے۔ کیونکہ جیب میں رقم ہوگی تو ایسی صورت میں مہنگائی کو زیادہ محسوس نہیں کیا جائے گا۔ جب روزگار نہیں، کاروبار نہیں آمدن کے ذرایع نہیں جیب خالی ہے تو مہنگائی زیادہ منفی اثرات کا مظاہرہ کرے گی اور غریب آدمی زیادہ پریشان ہو جائے گا۔ حکومت مہنگائی میں کمی کے دعوے کر رہی ہے لیکن ساتھ ہی بے روزگاری کی شرح میں کمی بھی لے کر آئے۔

امن مذاکرات ناکام

مزمل سہروردی

پاکستان اور افغانستان کے درمیان ترکی میں ہونے والے مذاکرات بے نتیجہ ختم ہو گئے ہیں۔ پاکستان اور افغانستان کسی بھی قسم کے امن معاہدہ پر اتفاق نہیں کر سکے ہیں۔ اطلاعات یہی ہیں کہ سیز فائر کو بھی آگے نہیں بڑھایا جاسکا ہے۔ اس لیے اب جب سیز فائر کی مدت کو آگے نہیں بڑھایا گیا تو یہ سوال اہم ہے کہ کیا پاکستان اور افغانستان کے درمیان کوئی سیز فائر موجود ہے۔ عملی طور پر جو صورتحال سامنے آرہی ہے اس کے مطابق جب کوئی امن معاہدہ نہیں ہے تو کوئی سیز فائر بھی نہیں ہے۔

دونوں ممالک کا میڈیا اپنے اپنے ملک کا موقف پیش کر رہا ہے۔ پاکستانی میڈیا پاکستان کو موقف پیش کر رہا ہے جب کہ افغانستان کا میڈیا افغانستان کا موقف پیش کر رہا ہے۔ افغانستان میں افغان طالبان کی حکومت ہے، وہاں میڈیا پر پاکستان سے زیادہ سختیاں ہیں۔ وہاں میڈیا پر افغان طالبان کا پاکستان سے زیادہ کنٹرول ہے۔

اس لیے پاکستان کے میڈیا میں تو آپ کو دونوں طرف کی خبر مل جاتی ہے۔ لیکن افغان میڈیا میں صرف افغان طالبان کا موقف ہی نظر آتا ہے۔ اس لیے افغان میڈیا کو دیکھ کر طالبان کی سوچ اور ان کی پالیسی کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

افغان طالبان اپنے ملک میں جنگ کا ماحول بنا رہے ہیں، وہاں پاکستان سے طبل جنگ بجایا جا رہا ہے۔ وہاں امن کی بات کم اور جنگ کی بات زیادہ کی جارہی ہے۔ وہاں یہ بیانیہ بنایا جارہا ہے کہ اب کابل پر حملہ ہوا تو اسلام آباد پر جواب دیا جائے گا۔ کیسے وہاں پوچھنے کی کوئی جرات نہیں کر سکتا۔ افغانستان اور افغان طالبان کی جنگی صلاحیت کے بارے میں وہاں کوئی سوال نہیں ہوسکتا۔ لیکن وہاں جنگ کا ماحول بنایا جارہا ہے۔ امن مذاکرات کے دوران ہی جنگ کا ماحول بنایا جارہا تھا۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان امن مذاکرات کے بارے میں پاکستان کے ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی دفاعی ماہرین کی یہی رائے تھی کہ یہ مذاکرات کامیاب نہیں ہوں گے۔ ایک عمومی رائے یہی تھی کہ افغان طالبان پاکستان کی بات نہیں مانیں گے۔ وہ ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی ختم نہیں کریں گے۔ اس لیے پاکستان کو مذاکرات سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ یہ صرف اتمام حجت ہے تاکہ کل کو یہ نہ کہا جاسکے کہ اگر امن کو موقع دیا جاتا تو جنگ سے بچا جاسکتا تھا۔ امن کو ایک موقع دیا جانا چاہیے تھا۔

جنگ سے پہلے مذاکرات ہونے چاہیے تھے شاید بات بن جاتی۔ اس لیے پاکستان عالمی رائے عامہ کو یہ باور کروانے کے لیے کہ وہ امن کے لیے سنجیدہ ہے یہ مذاکرات کر رہا تھا۔ عالمی ثالثوں کو یہ یقین دلانے کے لیے کہ اگر بات بن جائے تو جنگ کوئی آپشن نہیں۔ اسی لیے ترکی اور قطر کی ثالثی بھی قبول کی گئی تاکہ عالمی سطح پر پاکستان کا موقف پیش کیا جاسکے۔

اب کیا ہوا ہے۔ میری رائے میں امن کو دیا گیا موقع ناکام ہوگیا ہے۔ ہم اس کی ناکامی کی وجوہات پر تفصیل سے بات کر سکتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ امن ناکام ہوگیا ہے، جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ اب سوال یہی ہے کہ کیا پاک افغان جنگ ہوگی۔ میں سمجھتا ہوں اس کو جنگ کہنا تو مناسب نہیں لیکن پاکستان افغانستان کے اندر دہشت گرد تنظیموں کے اڈوں اور ٹھکانوں کو ضرور نشانہ بنائے گا۔

پاکستان سرجیکل اسٹرائیکس کرے گا، پاکستان افغانستان میں ڈرون مارے گا، جاسوسی ڈرون بھیجے گا۔ پاکستان وہ کام کرے گا جس سے افغانستان میں ٹی ٹی پی سمیت دیگر دہشت گرد تنظیموں کے نیٹ ورک کو توڑا جاسکے۔ آپ اس کو جنگ بھی کہہ سکتے ہیں لیکن جنگ تو تب ہو جب ہم افغان طالبان کو نشانہ بنائیں، وہاں کے حکمرانوں کو نشانہ بنائیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ افغان طالبان اس کو جنگ ہی قرار دیں گے اور وہ اس کو جنگ ہی سمجھیں گے۔

ان امن مذاکرات کی ناکامی کا پاکستان کو فائدہ ہوا یا نقصان۔ دیکھیں امن مذاکرات کو لمبا کرنے اور سیز فائر کو چلانے کا افغان طالبان کو فائدہ تھا۔ انھوں نے قطر میں بھی یہی کیا تھا۔

ایک مبہم سی بات کی تھی اور سیز فائر کروا لیا تھا۔ اب بھی افغان طالبان کی کامیابی یہی تھی کہ مذاکرات کی اگلی کوئی تاریخ طے ہوجاتی اور سیز فائر چلتا رہتا۔ امن معاہدہ بھی نہ ہوتا اور سیز فائر بھی چلتا رہتا۔ اس کے ملک سے دہشت گرد تنظیمیں بھی کام کرتی رہتیں لیکن سیز فائر بھی قائم رہتا۔ سیز فائر کا افغانستان کو فائدہ تھا۔ وہ سیز فائر میں توسیع چاہتے تھے۔ جب کہ بغیر کسی ٹھوس معاہدہ کے سیز فائر میں توسیع پاکستان کے مفاد میں نہیں تھی۔

اب صورتحال یہ ہے کہ افغانستان میں موجود دہشت گرد تنظیموں اور ان کے کمانڈرز کو ایک خوف ہے کہ انھیں کسی بھی وقت پاکستان کا کوئی میزائل، کوئی ڈرون اور کوئی فضائی حملہ نشانہ بنا سکتا ہے۔

یہ درست ہے کہ کابل میں جب ٹی ٹی پی کے کمانڈر نور ولی محسود کو نشانہ بنایا گیا تو وہ قسمت سے بچ گئے۔ لیکن یہ تو ڈر ہے کہ دوبارہ نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ وہ پہلے افغانستان میں کھلے عام بے خوف پھرتے تھے۔ لیکن اب ہر وقت نشانہ بننے کا خوف رہے گا۔ کب پاکستان حملہ کر دے، یہ ایک ایسا خوف ہے جو اب افغانستان میں موجود ہر دہشت گرد کے ذہن میں ہے۔ پہلے وہ اپنے کیمپوں میں بے خوف رہتے تھے لیکن پکتیا کی اسٹرائیک نے بتا دیا ہے کہ کیمپ محفوظ نہیں۔ پہلے افغانستان میں ان کی نقل وحرکت آزادانہ تھی۔ اب آزادانہ نہیں ہوگی۔ اب خوف ہے کہ کبھی بھی کہیں بھی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔

ایک سوال پاکستان اب کب اسٹرائیکس شروع کرے گا۔ میری رائے میں اسٹرائیکس سے زیادہ اس کا خوف برقرار رکھنا ضروری ہے۔ اسٹرائیکس بھی کرنی چاہیے۔ خوف ختم نہیں کرنا۔ بالخصوص سرحد کے ساتھ تو صفایا کرنا ہوگا تاکہ وہ خود کو سرحد کی دوسری طرف محفوظ نہ سمجھیں۔ رات کو بھی آسمان کی طرف دیکھیں کہیں کوئی حملہ تو نہیں ہوگیا۔

ایک سوال کہ افغان میڈیا نے یہ تو بہت کہا ہے کہ اب اسلام آباد پر حملہ کیا جائے گا۔ افغانستان کیسے حملہ کرے گا۔ صاف بات ہے کہ افغانستان کے پاس جوابی حملہ کرنے کے لیے کوئی ہتھیار نہیں۔ وہ پاکستان کے جہازوں کو گرانا دور کی بات دیکھ بھی نہیں سکتا۔ کوئی رڈار نہیں، اس کے پاس کوئی میزائل نہیں۔ وہ صرف اور صرف دہشت گردی سے جواب دے سکتا ہے۔ وہ اسلام آباد میں خودکش حملوں کی دھمکی دے رہا ہے۔ اس کی سب کو سمجھ ہے۔ ہمیں پاکستان میں بھی ان کا نیٹ ورک توڑنا ہے اور افغانستان میں بھی ان کا نیٹ ورک توڑنا ہے۔

یہ درست ہے کہ افغان طالبان حکومت کو بھارت کی سرپرستی ہے۔ لیکن وہ حامد کرزئی کی حکومت کو بھی تھی، اشرف غنی کی حکومت کو بھی تھی۔ بھارت نے افغانستان کی ہر حکومت کو پاکستان کے خلاف استعمال کیا ہے، آج بھی کر رہا ہے۔ ہمیں اس سے زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

جہاں جنگ کا خوف ہے، وہاں تجارت بند رکھنی ہوگی، راہداریاں بند رکھنی ہوں گی، ٹرانزٹ ٹریڈ بند رکھنی ہوگی، سرحد بند رکھنی ہوگی، افغان مہاجرین کو واپس بھیجنا ہوگا، یہ سب کام جاری رکھنے ہوں گے۔ ان کے بھی بہت اثرات ہیں۔ یہ بھی کسی سرجیکل اسٹرائیکس سے کم نہیں۔ ان کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان ترکی میں ہونے والے مذاکرات بے نتیجہ ختم ہو گئے ہیں۔ پاکستان اور افغانستان کسی بھی قسم کے امن معاہدہ پر اتفاق نہیں کر سکے ہیں۔ اطلاعات یہی ہیں کہ سیز فائر کو بھی آگے نہیں بڑھایا جاسکا ہے۔ اس لیے اب جب سیز فائر کی مدت کو آگے نہیں بڑھایا گیا تو یہ سوال اہم ہے کہ کیا پاکستان اور افغانستان کے درمیان کوئی سیز فائر موجود ہے۔ عملی طور پر جو صورتحال سامنے آرہی ہے اس کے مطابق جب کوئی امن معاہدہ نہیں ہے تو کوئی سیز فائر بھی نہیں ہے۔

دونوں ممالک کا میڈیا اپنے اپنے ملک کا موقف پیش کر رہا ہے۔ پاکستانی میڈیا پاکستان کو موقف پیش کر رہا ہے جب کہ افغانستان کا میڈیا افغانستان کا موقف پیش کر رہا ہے۔ افغانستان میں افغان طالبان کی حکومت ہے، وہاں میڈیا پر پاکستان سے زیادہ سختیاں ہیں۔ وہاں میڈیا پر افغان طالبان کا پاکستان سے زیادہ کنٹرول ہے۔

اس لیے پاکستان کے میڈیا میں تو آپ کو دونوں طرف کی خبر مل جاتی ہے۔ لیکن افغان میڈیا میں صرف افغان طالبان کا موقف ہی نظر آتا ہے۔ اس لیے افغان میڈیا کو دیکھ کر طالبان کی سوچ اور ان کی پالیسی کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

افغان طالبان اپنے ملک میں جنگ کا ماحول بنا رہے ہیں، وہاں پاکستان سے طبل جنگ بجایا جا رہا ہے۔ وہاں امن کی بات کم اور جنگ کی بات زیادہ کی جارہی ہے۔ وہاں یہ بیانیہ بنایا جارہا ہے کہ اب کابل پر حملہ ہوا تو اسلام آباد پر جواب دیا جائے گا۔ کیسے وہاں پوچھنے کی کوئی جرات نہیں کر سکتا۔ افغانستان اور افغان طالبان کی جنگی صلاحیت کے بارے میں وہاں کوئی سوال نہیں ہوسکتا۔ لیکن وہاں جنگ کا ماحول بنایا جارہا ہے۔ امن مذاکرات کے دوران ہی جنگ کا ماحول بنایا جارہا تھا۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان امن مذاکرات کے بارے میں پاکستان کے ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی دفاعی ماہرین کی یہی رائے تھی کہ یہ مذاکرات کامیاب نہیں ہوں گے۔ ایک عمومی رائے یہی تھی کہ افغان طالبان پاکستان کی بات نہیں مانیں گے۔ وہ ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی ختم نہیں کریں گے۔ اس لیے پاکستان کو مذاکرات سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ یہ صرف اتمام حجت ہے تاکہ کل کو یہ نہ کہا جاسکے کہ اگر امن کو موقع دیا جاتا تو جنگ سے بچا جاسکتا تھا۔ امن کو ایک موقع دیا جانا چاہیے تھا۔

جنگ سے پہلے مذاکرات ہونے چاہیے تھے شاید بات بن جاتی۔ اس لیے پاکستان عالمی رائے عامہ کو یہ باور کروانے کے لیے کہ وہ امن کے لیے سنجیدہ ہے یہ مذاکرات کر رہا تھا۔ عالمی ثالثوں کو یہ یقین دلانے کے لیے کہ اگر بات بن جائے تو جنگ کوئی آپشن نہیں۔

خیبر پختونخوا کی خبریں

وفاقی حکومت آئین کی بالادستی پر مکمل یقین رکھتی ہے، طلال چوہدری

پی ٹی آئی کی جانب سے بانی کے فیصلوں کو پارٹی پالیسی قرار دینا اس جماعت کے آئین کی خلاف ورزی ہے، وزیرمملکت کا بیان

اسلام آباد(بیورو رپورٹ)وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں حکومت کو آئین و قانون کے تقاضوں کے مطابق چلایا جانا چاہیے، کسی سزا یافتہ شخص کی مشاورت پر حکومتی فیصلے کرنا آئینی طور پر درست نہیں، اس طرزِ عمل سے نہ صرف آئینی بحران جنم لے سکتا ہے بلکہ عوامی مینڈیٹ کی توہین بھی ہوگی۔ منگل کو اپنے ایک بیان میں طلال چوہدری نے کہا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے بانی پی ٹی آئی کی ہدایت یا مشاورت سے کابینہ کی تشکیل کے اعلانات آئین اور عدالتی فیصلوں کے منافی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئین پاکستان کسی ایسے شخص کو جو عدالت سے سزا یافتہ ہو یا جیل میں قید ہو، حکومتی یا انتظامی فیصلوں میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دیتا۔ وزیرمملکت نے کہا کہ ماضی میں سابق وزیراعظم نواز شریف کے دور میں بھی عدالت عظمیٰ نے واضح طور پر قرار دیا تھا کہ جیل میں موجود شخص کے کسی فیصلے کی آئینی حیثیت نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی جانب سے بانی کے فیصلوں کو پارٹی پالیسی قرار دینا خود اس جماعت کے اپنے آئین کی خلاف ورزی ہے کیونکہ پارٹی کا آئینی ڈھانچہ صرف چیئرمین کے عہدے کو تسلیم کرتا ہے۔ طلال چوہدری نے کہا کہ اگر کسی صوبے کی حکومت اپنی آئینی ذمہ داریوں کو پس پشت ڈال کر کسی سزا یافتہ شخص کی مشاورت سے فیصلے کرے گی تو یہ طرز عمل آئین کی روح کے منافی اور جمہوری اصولوں کے برخلاف ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت آئین کی بالادستی پر مکمل یقین رکھتی ہے اور کسی نیازی لاء یا ذاتی قانون کے تصور کو کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا، ملک میں قانون سب کے لئے برابر ہے اور کسی فرد واحد کو آئین سے بالاتر حیثیت نہیں دی جا سکتی۔ وزیرمملکت نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت اپنی صوابدید کے مطابق آزادانہ فیصلے کرے اور کسی غیر متعلقہ فرد کے دباؤ میں آ کر حکومتی ڈھانچہ تشکیل نہ دے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام یہ سوال پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ صوبے میں حکمرانی آئین کے تابع ہوگی یا کسی سزا یافتہ شخص کے اشاروں پر۔ طلال چوہدری نے کہا کہ وزارت داخلہ اور وفاقی حکومت ملک میں آئینی نظم و ضبط، جمہوری استحکام اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

باجوڑ، کھلی کچہری کے دوران اسسٹنٹ کمشنر ناوگئی ارشاد الحق، ایک سفید ریش بزرگ کے مسائل بغور سن رہے ہیں

پاکستان اور کینیڈا کے تعلقات باہمی احترام اور دیرینہ تعاون پر مبنی ہیں، رانا تنویر حسین

پاکستان زرعی مصنوعات میں جدت، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ویلیو ایڈیشن کے شعبوں میں کینیڈا کے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے، وفاقی وزیر

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین سے کینیڈا کے ہائی کمشنر طارق علی خان کی ملاقات، زرعی تعاون کو مزید وسعت دینے کا عزم

اسلام آباد(بیورو رپورٹ)وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ پاکستان زرعی مصنوعات میں جدت، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ویلیو ایڈیشن کے شعبوں میں کینیڈا کے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی جانب سے منگل کو جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین سے کینیڈا کے ہائی کمشنر طارق علی خان نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور کینیڈا کے مابین زرعی تعاون کے فروغ اور زرعی مصنوعات کی تجارت میں آسانی سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے زراعت، غذائی تحفظ اور تکنیکی تعاون کے شعبوں میں تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان اور کینیڈا کے تعلقات باہمی احترام اور دیرینہ تعاون پر مبنی ہیں اور زراعت کا شعبہ دونوں ممالک کے لیے ایک قدرتی اشتراک کا میدان فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور غذائی ضروریات کے باعث کینیڈا کے لیے یہاں وسیع تجارتی امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان زرعی مصنوعات میں جدت، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ویلیو ایڈیشن کے شعبوں میں کینیڈا کے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کے ساتھ فرانس سے آئے 30 رکنی سیاحتی وفد کا گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو۔

چینی بی اے آئی سی گروپ کی پنجاب میں مقامی گاڑیوں کی تیاری کے منصوبے میں پیشرفت

ابتدائی منصوبے کے تحت سالانہ 20,000 گاڑیوں کی پیداواری صلاحیت تجویز کی گئی ہے

لاہور(این این آئی) چین کی معروف آٹو موبائل کمپنی بی اے آئی سی گروپ نے پنجاب میں سرمایہ کاری کے منصوبے پر پیشرفت تیز کردی ہے جو رواں سال کے آغاز میں بی اے آئی سی اور پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے درمیان ہونے والی مفاہمتی یادداشت کا نتیجہ ہے ۔پی بی آئی ٹی کے دفتر میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت چیئرمین محمد منتہیٰ اشرف نے کی جبکہ بی اے آئی سی اوورسیز انویسٹمنٹ کی چیف فنانشل آفیسر دائی رنچی نے خصوصی شرکت کی۔ پی بی آئی ٹی کے مطابق بی اے آئی سی گروپ پنجاب میں اپنی آٹو موبائل مینوفیکچرنگ آپریشنز کے قیام کے لیے تیاریوں کو حتمی شکل دے رہا ہے۔ ابتدائی منصوبے کے تحت سالانہ 20,000 گاڑیوں کی پیداواری صلاحیت تجویز کی گئی ہے۔

بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین کا ماڑی، راجن پور میں پبلک پارک کا دورہ

لاہور (این این آئی) چیئرپرسن وزیراعلیٰ پنجاب انسپکشن، سرویلنس و مانیٹرنگ ڈائریکٹوریٹ بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین نے ماڑی، راجن پور میں پبلک پارک کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر راجن پور، کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس/بلوچ لیوی، راجن پور اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ یہ پارک ڈپٹی کمشنر راجن پور کی کاوشوں سے عوامی مفاد میں قائم کیا گیا ہے، جس کا مقصد شہریوں کو بہتر تفریحی سہولیات فراہم کرنا اور علاقے میں مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔

ہر حالات کشمیری بھائیوں کیساتھ ہمیشہ کھڑے رہیں گے، بلال اکبر خان

جمہوریت کے لبادے میں لپٹا بھارت پاکستان کا امن خراب کرنے کی کوشش میں بھی ناکام ہوگا' وزیر ٹرانسپورٹ

لاہور(این این آئی)وزیر ٹرانسپورٹ بلال اکبر خان نے یوم سیاہ کشمیر پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہم ہر طرح کے حالات میں کشمیریوں بھائیوں کیساتھ ہمیشہ کھڑے رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ 27 اکتوبر کا دن عالمی طاقتوں کیلئے ان کی بھارت کے آگے شرمناک بے بسی کی یاد دلاتا ہے کیونکہ آج ہی کے دن بھارت نے کشمیریوں کی خواہشات اور حقوق پر شب خون مارا۔ 8 دہائیوں سے اقوام عالم کشمیریوں کو انصاف دلانے میں ناکام رہی۔

تاجروں کی ادائیگیوں کو ڈیجیٹل بنانے کا راستہ مشکلات سے خالی نہیں' مدثر مسعود چوہدری

آگاہی کا نہ ہونا، محدود وسائل، کمزور بنیادی ڈھانچہ اور اسی طرز کی دیگر مشکلات دور کرنا ہوں گی' سینئر وائس چیئرمین پیاف

لاہور (این این آئی) پاکستان انڈسٹری اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن فرنٹ (پیاف) کے سینئر وائس چیئرمین و سابقہ ایگزیکٹو کمیٹی ممبر لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری مدثر مسعود چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت ڈیجیٹل ادائیگیوں کے منصوبے کیلئے برق رفتاری سے پیشرفت تو کر رہی ہے لیکن سامنے آنے والے چیلنجز کے سد باب کے لئے اقدامات نہیں کئے جا رہے، دیہی علاقوں حتیٰ کہ شہری آبادیوں میں بھی آگاہی نہ ہونا اور محدود وسائل ، کمزور بنیادی ڈھانچہ جس میں ناقص انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی، نیٹ ورک کی بندشیں اور اسی طرز کی دیگر مشکلات درپیش ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو ڈیجیٹل بنانے کیلئے وسیع پیمانے پر کوششوں کے باوجود آج بھی ملک کی تجارت بڑی حد تک نقد رقم پر انحصار کرتی ہے، صرف گزشتہ سال پاکستان میں 9.5 کھرب روپے سے زائد کی نقد رقم گردش میں تھی۔

فیصل آباد وارثت میں حصہ نہ ملنے پر بہن نے بھائی کیخلاف مقدمہ درج کروادیا

ملکوآنہ (این این آئی) وارثت میں حصہ نہ ملنے پر بہن نے بھائی کیخلاف مقدمہ درج کروا دیا، بتایا جاتا ہے کہ ڈھڈی والا کی رہائشی عائشہ بی بی نے بتایا کہ والد کی وفات کے بعد اس کے بھائی خورشید نے چالاکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام بہن بھائیوں سے مختار عام حاصل کر کے وراثتی زمین فروخت کر دی۔ تو انہوں نے اپنا حصہ طلب کیا تو بھائی خورشید نے لیت و لعل کے بعد حصہ دینے سے انکاری ہو گیا جس پر خاتون نے امانت میں خیانت کا مظاہرہ کرنے پر بھائی کے خلاف تھانہ صدر میں مقدمہ درج کروا دیا۔

پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹمز کے نفاذ کا فیصلہ خوش آئند ہے' ٹیکس ایڈوائزرز ایسوسی ایشن

مینوفیکچرنگ میں شفافیت، ٹیکس کی تعمیل ،محصولات میں اضافے میں معاونت ملے گی

لاہور(این این آئی) پاکستان ٹیکس ایڈوائزرز ایسوسی ایشن کے سینئر رہنما چودھری امانت بشیر نے کہا ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹمز کے نفاذ کا فیصلہ خوش آئند ہے جس سے مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں شفافیت، ٹیکس کی تعمیل اور محصولات میں اضافے میں معاونت ملے گی ۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے مصنوعات پر محفوظ مشین ریڈ ایبل ٹیکس اسٹامپس کے ذریعے حقیقی وقت میں نگرانی ممکن ہو سکے گی جو مصنوعات کی تصدیق اور پیداواری عمل سے ریٹیل تقسیم تک ٹریس کی سہولت فراہم کرے گا۔ اس سے جہاں غیر قانونی تجارت کو روکا جا سکے گا وہیں جعلی مصنوعات کی روک تھام میں بھی مدد ملے گی ۔انہوں نے کہا کہ تجویز ہے کہ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کو ساتھ لے کر چلا جائے،

فیصل آباد، معمولی جھگڑے پر دوست نے دوست کو گولیاں مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا

ملکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد میں معمولی جھگڑے پر دوست نے دوست کو گولیاں مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا، پولیس نے نعش تحویل میں لیکر قاتل کی تلاش شروع کر دی۔ بتایا جاتا ہے کہ محلہ عثمان غنی کے رہائشی اویس ولد ذوالفقار کا اپنے دوست شعبان کو ملنے کیلئے ڈھیرہ سائیں قبرستان کے قریب بس لائن میں ملنے گیا، جہاں پر دونوں میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تو اویس بس لائن کے قریب جا رہا تھا۔

کراچی: وفاقی محتسب کراچی کے انچارج امیر احمد شیخ اور ان کی ٹیم کو کراچی سٹی اسٹیشن پر بریفنگ دی جا رہی ہے۔

موجودہ حکومت 24 نومبر کو آئینی مدت پوری کریگی، چیف الیکشن کمشنر گلگت

الیکشن ایکٹ کی سیکشن 14 کے تحت جامع الیکشن پلان تیار کی منظوری دے دی

گلگت (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر گلگت بلتستان راجہ شہباز خان نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت 24 نومبر 2025 کو اپنی آئینی مدت پوری کرے گی، جس کے فوراً بعد جنرل الیکشن کا انعقاد یقینی بنایا جائے گا، الیکشن ایکٹ کی سیکشن 14 کے تحت جامع الیکشن پلان تیار کی منظوری دے دی ہے آنے والے عام انتخابات میں 9 لاکھ 91 ہزار 124 ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے جنہیں شفاف، منصفانہ اور غیر جانبدار ماحول فراہم کرنا الیکشن کمیشن کی اولین ذمہ داری ہے۔ الیکشن کمیشن سیکریٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں 17 لاکھ عوام کا چیف الیکشن کمشنر ہوں اور عوامی مفادات کا مکمل تحفظ کیا جائے گا۔ راجہ شہباز خان نے کہا کہ الیکشن کا تعلق موسم سے نہیں بلکہ آئین اور قانون سے ہے، لہٰذا انتظامی اور قانونی تقاضوں کی تکمیل کیلئے تمام تر اقدامات کیے جا چکے ہیں اور مزید بہتری کے لیے ادارے مسلسل متحرک ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابی فہرستوں میں پائی جانے والی خامیوں کو نادرا کے تعاون سے دور کیا گیا ہے جس کے بعد ووٹر لسٹیں مزید درست اور قابل اعتماد ہو چکی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ سال 2020 سے اب تک ایک لاکھ بیالیس ہزار سے زائد افراد کے نئے شناختی کارڈز بنائے گئے، اس کے باوجود دو لاکھ ستائیس ہزار سے زائد افراد کا اندراج ابھی تک نہیں ہو سکا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آج سے ہی ان شہریوں کا اندراج فہرستوں کو آویزاں کروا رہا ہوں ہے تاکہ کسی بھی اہل ووٹر کو انتخابی عمل سے باہر نہ رکھا جائے۔ انہوں نے میڈیا، مساجد اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے زیادہ سے زیادہ آگاہی دینے کی اپیل کرتے ہوئے شہریوں سے درخواست کی کہ وہ اپنے کوائف اور انتخابی فہرستوں کی فوری تصدیق کروائیں۔ انہوں نے جنرل الیکشن کے شیڈول سے پہلے ضلعی انتظامیہ کو ووٹر رجسٹریشن مہم میں بھرپور تعاون کی ہدایت بھی کردی۔ راجہ شہباز خان نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات جنرل الیکشن سے الگ ہوں گے اور ان کی حلقہ بندیوں کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے موجودہ صوبائی حکومت کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومتی تعاون سے بلدیاتی نظام کی بحالی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ الیکشن ایکٹ اور کوڈ آف کنڈکٹ جلد جاری کر دیا جائے گا، اگر کوئی سیاسی جماعت یا امیدوار قوانین کی خلاف ورزی کرے گا تو اس کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی ہوگی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کسی بھی سطح پر کرپشن یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور عوام کی سہولت کے لیے انتظامات مزید مؤثر بنائے جائیں گے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام باشعور اور قانون پسند ہیں، اسی لیے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے انتخابی عمل کو کامیاب بنائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ الیکشن کمیشن کا مشن صرف ایک ہے، وہ قانون کی حکمرانی، میرٹ کی پاسداری اور شفاف انتخابات کی یقینی تکمیل ہے۔

☆☆☆☆☆☆

پشاور پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کاروائیاں جاری

ضلع بھر میں ٹارگٹڈ کاروائیاں اور ناکہ بندیوں پر چیکنگ مزید سخت کردی گئی ہے، متعدد ملزمان گرفتار

پشاور(کرائمز رپورٹر)پشاور پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کاروائیاں جاری ہے، ضلع بھر میں ٹارگٹڈ کاروائیاں اور ناکہ بندیوں پر چیکنگ مزید سخت کر دی گئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ضلع بھر میں ٹارگٹڈ کاروائیاں اور ناکہ بندیوں پر چیکنگ مزید سخت کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف کاروائیوں کے دوران ایس ایچ او تھانہ پشتخرہ اعجاز اللہ اور اے ایس آئی اسماعیل خان نے دیگر نفری پولیس کے ہمراہ منشیات فروشوں سمیت غیر قانونی اسلحہ کے خلاف کامیاب کریک ڈاون کے دوران متعدد ملزمان کو گرفتار کرلیا، گرفتار ملزمان میں فرہاد، بلال، ثاقب علی، محمد یوسف، صدام، توصیف اور محمد عمر شامل ہیں کارروائیوں کے دوران 2765 گرام چرس، ہزاروں روپے مالیت کی آئس، دو بوتل شراب، ایک عدد رائفل، دو عدد پستول اور متعدد کارتوس بھی برآمد کرلئے گئے ہیں، گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

سندھ، ایڈز کے بڑھتے کیسز، ہم جنس پرستی اہم وجوہات میں سے ایک قرار

غیر قانونی و غیر اخلاقی عمل بند کئے جائیں، حکومت ایڈز پھیلاؤ کے آگے دیوار بن کر کھڑی ہے

کراچی (بیورو رپورٹ) سندھ میں ایچ آئی وی کے بڑھتے کیسز محکمہ صحت کیلئے بڑا امتحان بن گئے ،وزیر صحت سندھ نے اس وباء کی بڑی وجہ ہم جنس پرستی کے بڑھتے رجحان، عطائی ڈاکٹرز اور غیر قانونی طبی مراکز کو قرار دیا ہے۔ منگل کو وزیرِ صحت و بہبود آبادی سندھ کی زیر صدارت سندھ بھر میں ایچ آئی وی کے بڑھتے ہوئے کیسز اور پھیلا کی روک تھام کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے بھر کے تمام ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز نے آن لائن شرکت کی جبکہ سی ای او سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن ڈاکٹر احسن قوی، سیکریٹری سندھ بلڈ ٹرانسفیوژن اتھارٹی ڈاکٹر در ناز اور ایڈیشنل ڈائریکٹر سی ڈی سی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں وزیر صحت کو صوبے بھر میں ایچ آئی وی کے بڑھتے ہوئے کیسز پر بریفنگ دی گئی جس میں ایچ آئی وی کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیر صحت کو بتایا گیا کہ اس وقت صوبے بھر میں 6 لاکھ سے زائد عطائی ڈاکٹرز سرگرم ہیں جن میں 40 فیصد کراچی میں ہیں۔ ایچ آئی وی سے متاثرہ 3995 بچوں کے رجسٹرڈ کیسز ہیں جن میں صرف لاڑکانہ میں 1144 متاثرہ بچے شامل ہیں جبکہ شکار پور میں 509، شہید بینظیر آباد 256، میر پور خاص 228 جبکہ ہر ضلع میں درجنوں کیسز موجود ہیں۔ اجلاس میں بریفنگ دی گئی کہ سندھ میں ایچ آئی وی کا پھیلا انتہائی تشویشناک صورتحال اختیار کر رہا ہے جس کی بنیادی وجوہات ہم جنس پرستی، عطائی ڈاکٹرز، غیر قانونی کلینکس، غیر رجسٹرڈ بلڈ بینکس، آلودہ انجیکشنز، کینولا سینٹرز، حجاموں کے استعمال شدہ بلیڈز، سرنجز کی ری پیکنگ، اسپتالوں کے ویسٹ کی فروخت اور غیر ذمہ دار طبی عمل ہیں۔ اس موقع پر وزیر صحت ڈاکٹر عذرا پیچوہو نے تمام ایس ایس پیز اور ڈپٹی کمشنرز کو سخت ہدایات جاری کیں کہ غیر قانونی اور غیر اخلاقی عمل بند کیے جائیں۔ عوام کی جان سے کسی کو کھیلنے نہیں دینگے، زیرو ٹالرنس کی پالیسی نافذ ہوگی۔ کوئی سفارش نہیں چلے گی۔ انہوں نے ہدایت دیں کہ سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن، پولیس اور ڈی سیز غیر قانونی عطائی ڈاکٹرز کے خلاف سخت کریک ڈاؤن شروع کریں، اگر کسی ایم این اے یا ایم پی اے کی سفارش آئے تو مجھے بتائیں، میں خود نمٹ لوں گی۔ وزیر صحت نے حکم دیا کہ حاملہ خواتین کی سکریننگ لازمی قرار دی جائے تاکہ ماں سے بچے میں وائرس کی منتقلی روکی جا سکے۔ سندھ ہیلتھ کیئر جن مراکز کو سیل کرے انہیں دوبارہ کھولنے والوں کو گرفتار کیا جائے۔ ہسپتال ویسٹ کی فروخت فوری بند کی جائے، تمام غیر رجسٹرڈ بلڈ بینکس کو فوری بند کر کے لائسنس یافتہ مراکز کی لسٹ فراہم کی جائے۔ وزیر صحت نے کہا کہ سندھ حکومت ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے آگے دیوار بن کر کھڑی ہے، کسی کو بھی عوام کی صحت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوات، ڈسٹرکٹ سٹیئرنگ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس

اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سوات کی زیر صدارت منعقد ہوا

سوات (بیو رو رپورٹ)ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سوات محب اللہ خان یوسفزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ سٹیئرنگ کمیٹی برائے تعلیم (ایجوکیشن مانیٹرنگ اتھارٹی) کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر حضرت گل، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) سوات، محکمہ تعلیم (مردانہ و زنانہ) کے نمائندگان، سب ڈویژنل ایجوکیشن آفیسرز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایجوکیشن مانیٹرنگ اتھارٹی کے نمائندے ناصر خان نے ضلع بھر میں محکمہ تعلیم کی گزشتہ ماہ کی کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جس پر شرکاء نے جامع گفتگو کی۔ پچھلے اجلاس میں جاری کردہ ہدایات پر عملدرآمد اور اب تک کی پیش رفت کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، اساتذہ و دیگر عملے کی حاضری، تدریسی معیار میں بہتری، اور جدید تعلیمی طریقہ کار کے فروغ سے متعلق اہم نکات پر غور کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سوات نے محکمہ تعلیم (میل و فیمیل) کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ طلباء کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید، مؤثر اور دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ تدریسی طریقے اپنائیں۔ مزید برآں، انہوں نے سکولوں میں انتظامی عملے کی تعیناتی، پینے کے صاف پانی اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی، تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل اور باؤنڈری والز کے مسائل کے فوری حل پر زور دیا۔ اجلاس کے اختتام پر تمام شرکاء نے تعلیمی اداروں کی بہتری اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے مربوط اور عملی اقدامات اٹھانے پر اتفاق کیا۔

چترال، اسسٹنٹ کمشنر ہیڈکوارٹرز ریاض احمد، چترال بازار میں نانبائی کے دکان پر روٹی کا وزن چیک کر رہے ہیں

پاکستان کی چین کو گھریلو ٹیکسٹائل برآمدات میں 31 فیصد اضافہ

رواں سال کے پہلے 9 ماہ میں برآمدات 43.6 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں

بیجنگ (این این آئی)رواں سال کے پہلے 9 ماہ میں پاکستان کی چین کو گھریلو ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات 31 فیصد کیساتھ تک 43.6 لاکھ ڈالر (4.36 ملین ڈالر) تک پہنچ گئیں۔ یہ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں ریکارڈ کیے گئے 33.2 لاکھ ڈالر (3.32 ملین ڈالر) کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ یہ اعداد وشمار چین کی جنرل ایڈمنسٹریشن آف کسٹمز (جی اے سی سی) کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق جنوری سے ستمبر کے دوران پاکستان نے چین کو مختلف اقسام کی ٹیکسٹائل مصنوعات برآمد کیں، جن میں سوتی بیڈ شیٹس، کمبل اور پرنٹ شدہ سوتی بیڈ لینن شامل ہیں، جو چین میں پاکستانی اعلیٰ معیار کی ٹیکسٹائل مصنوعات کی بڑھتی ہوئی طلب کی عکاسی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق اہم مصنوعات میں، پرنٹ شدہ سوتی بیڈ لینن (بغیر بنے ہوئے یا کروشیا شدہ کپڑے) سرِ فہرست رہا، جس کی برآمدات 2024 میں 8.49 لاکھ ڈالر سے بڑھ کر 2025 کی پہلی تین سہ ماہیوں میں 15.77 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئیں۔ جی اے سی سی کے مطابق پاکستان نے اس دوران 190,463 کلوگرام پرنٹ شدہ سوتی بیڈ لینن (ایچ ایس کوڈ 63022190) چین کو برآمد کیا اور اس زمرے میں سب سے بڑا برآمد کنندہ رہا، جب کہ بنگلہ دیش 11.2 لاکھ ڈالر کی برآمدات کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ اعداد و شمار کے مطابق، سوتی کمبل اور ٹریولنگ رگز کی برآمدات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا، جو 2024 کے 0.018 ملین ڈالر سے بڑھ کر 2025 میں 0.353 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ گوادر پرو کے مطابق اسی طرح سوتی بیڈ شیٹس (بغیر بنے ہوئے، بغیر پرنٹ شدہ اور بغیر کڑھائی شدہ) کی برآمدات میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا، جو 0.406 ملین ڈالر سے بڑھ کر 0.544 ملین ڈالر ہو گئیں۔ ماہرین کے مطابق برآمدات میں اس اضافے کی وجوہات میں پیداواری صلاحیت میں بہتری، معیار میں اضافہ، اور چین-پاکستان آزاد تجارتی معاہدے (سی پی ایف ٹی اے) کے تحت پاکستان کی مضبوط مارکیٹ تک رسائی شامل ہیں۔ ماہرین نے یہ بھی نشاندہی کی کہ سی پی ایف ٹی اے کے تحت صفر کسٹم ڈیوٹی کی سہولت نے چینی مارکیٹ میں پاکستانی مصنوعات کی مسابقتی حیثیت کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

پی ٹی آئی آج وہی فصل کاٹ رہی ہے جو اس نے خود بوئی تھی، احمد کنڈی

صوبے میں سیاسی تلخیوں کے بجائے مفاہمت کا راستہ اپنانا ہوگا، محاذ آرائی سے نقصان صرف عوام کا ہوگا

پشاور(بیورو رپورٹ)خیبر پختونخوا اسمبلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر احمد کریم کنڈی نے سابق وزیرِ قانون آفتاب عالم کی تقریر پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی آج وہی فصل کاٹ رہی ہے جو اس نے خود بوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیاسی تلخیوں کے بجائے مفاہمت کا راستہ اپنانا ہوگا، کیونکہ محاذ آرائی سے نقصان صرف عوام کا ہوگا۔ خیبر پختونخوا اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر احمد کریم کنڈی نے کہا کہ پی ٹی آئی کے رہنماؤں کو آج انہی پالیسیوں کا سامنا ہے جو انہوں نے خود رائج کیں۔ انہوں نے کہا کہ خوش آئند بات ہے کہ کور کمانڈر پشاور وزیراعلیٰ ہاؤس گئے ہیں، یہ سول سپرمیسی کی علامت ہے۔ احمد کنڈی نے کہا کہ موجودہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے ایک نئی روایت قائم کی ہے، کیونکہ سابق وزیراعلیٰ اپنی پوری کابینہ کے ساتھ کور کمانڈر ہاؤس جا کر مبارکباد دیتے تھے، مگر سہیل آفریدی نے خود کو اس روایت سے الگ رکھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام سول بالادستی کے فروغ کی جانب ایک مثبت قدم ہے۔ اپنے خطاب میں احمد کنڈی نے کہا کہ برف پگھل رہی ہے اور ہم حل کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امن و امان کے مسئلے پر پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس کل طلب کر لیا گیا ہے، جس میں ٹھوس فیصلے متوقع ہیں۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت صوبے میں آٹے کی شدید قلت ہے، پنجاب نے ترسیل روک رکھی ہے، جبکہ کابینہ موجود نہیں جس کے باعث عوامی مسائل جوں کے توں ہیں۔ پیپلز پارٹی کے رہنما نے کہا کہ اگر ایوان میں ماحول گرم کیا گیا تو اس کا نقصان صوبے کے عوام کو ہوگا۔ انہوں نے حکومت اور اپوزیشن دونوں سے اپیل کی کہ محاذ آرائی اور تلخ بیانات کی سیاست کو پس پشت ڈال کر گفت و شنید اور افہام و تفہیم کا راستہ اختیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت ایک نازک مرحلے پر ہے، جہاں اسے چین، امریکہ اور سعودی عرب کے ساتھ توازن پر مبنی تعلقات قائم رکھنے ہیں۔ اس کے لیے داخلی استحکام ضروری ہے۔ احمد کریم کنڈی نے کور کمانڈر پشاور کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سول سپرمیسی کا احترام کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کو خود مبارکباد پیش کی، جو ایک خوش آئند روایت ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو بھی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بردباری اور سیاسی پختگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ہم پر نئے امریکی حملے کا امکان اب بھی موجود ہے، ایران

معاہدہ این پی ٹی کے تحت تعاون جاری ، پارلیمان کے فیصلے کے مطابق ہوگا، وزارت خارجہ

تہران (انٹرنیشنل ڈیسک)ایران نے کہا ہے کہ امریکی عسکری حملے کا امکان بدستور موجود ہے اور یہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ آئندہ کسی بھی مذاکرات میں ہمیں اپنے سابقہ تجربات کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکا کی ایران کے خلاف بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں کی کئی مثالیں موجود ہیں۔ وہ ہمیشہ کہتے آئے ہیں کہ تمام آپشن میز پر ہیں، اس لیے ہمیں ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ امریکی فریق کے ساتھ آئندہ مذاکرات میں ان سابقہ تجربات کو لازمی طور پر مدنظر رکھنا چاہیے۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) سے متعلق سوال پر ترجمان نے وضاحت کی کہ ایران "ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدہ این پی ٹی کے تحت تعاون جاری رکھے گا، اور یہ تعاون ایرانی پارلیمان کے فیصلے کے مطابق ہوگا۔

تاجروں کی ادائیگیوں کو ڈیجیٹل بنانے کا راستہ مشکلات سے خالی نہیں' مدثر مسعود چوہدری

آگاہی کا نہ ہونا، محدود وسائل، کمزور بنیادی ڈھانچہ اور اسی طرز کی دیگر مشکلات دور کرنا ہوں گی' سینئر وائس چیئرمین پیاف

لاہور (این این آئی) پاکستان انڈسٹری اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن فرنٹ (پیاف) کے سینئر وائس چیئرمین و سابقہ ایگزیکٹو کمیٹی ممبر لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری مدثر مسعود چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت ڈیجیٹل ادائیگیوں کے منصوبے کیلئے برق رفتاری سے پیشرفت تو کر رہی ہے لیکن سامنے آنے والے چیلنجز کے سد باب کے لئے اقدامات نہیں کئے جا رہے، دیہی علاقوں حتیٰ کہ شہری آبادیوں میں بھی آگاہی نہ ہونا اور محدود وسائل ، کمزور بنیادی ڈھانچہ جس میں ناقص انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی، نیٹ ورک کی بندشیں اور اسی طرز کی دیگر مشکلات درپیش ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو ڈیجیٹل بنانے کیلئے وسیع پیمانے پر کوششوں کے باوجود آج بھی ملک کی تجارت بڑی حد تک نقد رقم پر انحصار کرتی ہے، صرف گزشتہ سال پاکستان میں 9.5 کھرب روپے سے زائد کی نقد رقم گردش میں تھی۔

پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹمز کے نفاذ کا فیصلہ خوش آئند ہے' ٹیکس ایڈوائزرز ایسوسی ایشن

مینوفیکچرنگ میں شفافیت، ٹیکس کی تعمیل ،محصولات میں اضافے میں معاونت ملے گی

لاہور(این این آئی) پاکستان ٹیکس ایڈوائزرز ایسوسی ایشن کے سینئر رہنما چودھری امانت بشیر نے کہا ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹمز کے نفاذ کا فیصلہ خوش آئند ہے جس سے مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں شفافیت، ٹیکس کی تعمیل اور محصولات میں اضافے میں معاونت ملے گی ۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے مصنوعات پر محفوظ مشین ریڈ ایبل ٹیکس اسٹامپس کے ذریعے حقیقی وقت میں نگرانی ممکن ہو سکے گی جو مصنوعات کی تصدیق اور پیداواری عمل سے ریٹیل تقسیم تک ٹریس کی سہولت فراہم کرے گا۔ اس سے جہاں غیر قانونی تجارت کو روکا جا سکے گا وہیں جعلی مصنوعات کی روک تھام میں بھی مدد ملے گی ۔انہوں نے کہا کہ تجویز ہے کہ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کو ساتھ لے کر چلا جائے،

مردان کے اہم فون نمبرات

ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان	0937-9230147
کمشنر مردان ڈویژن	0937-9230572=9230573
ڈپٹی کمشنر مردان	0937-9230048
مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان	0937-9230051
ڈی آئی جی مردان	0937-9230112
ڈی پی او مردان دفتر	0937-9230109
ایس پی آپریشن مردان	0937-9230117
ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر مردان	0937-930616
پال برانچ مردان	0937-9230120
ڈی ایس پی سٹی مردان	0937-9230108
تھانہ سٹی	0937-9230125
تھانہ ہوتی	0937-9230244
تھانہ پار ہوتی	0937-561245
تھانہ صدر	0937-9230130
تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن	0937-868235
تھانہ شہباز گڑھی	0937-580172
تھانہ رستم	0937-800124
تھانہ طورو	0937-860320
تھانہ چورہ	0937-775981
تھانہ جبر	0937-542112
تھانہ تخت بھائی	0937-551001
تھانہ کاٹلنگ	0937-575302
ساڑو شاہ	0937-503001
تھانہ گڑھی کپورہ	0937-846113
کنٹرول روم پولیس لائن مردان	0937-9230065
پاسپورٹ دفتر مردان	0937-9230560
سوئی ناردرن گیس مردان	0937-880019
ہیلپ لائن	1199
ریسکیو مردان	0937-9230770=1122
کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان	0937-9230261
سنٹرل جیل مردان	0937-840625
ایف آئی اے تھانہ	0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

ڈی ای او مردانہ	0937-920151
ڈی ای او زنانہ	0937-9230150
مردان کالج	0937-9230033
کامرس کالج مردان	0937-9230220
فضل حق کالج مردان	0937-9230070=9230084
جنرل پوسٹ آفس مردان	0937-9230031
ایکسائز دفتر مردان	0937-9230258
عبدالولی خان یونیورسٹی مردان	0937-9230618=9230620
واپڈا ایجنسی مردان	0937-9230155
محکمہ خوراک مردان	0937-9230225
ٹی ایم اے دفتر	0937-9230104
مردان بورڈ	0937-9230250=9230251
گورنمنٹ گرلز کالج مردان	0937-9230218

Sports

کھیل کھلاڑی

پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان سیریز تین ٹی 20 میچز تک محدود رہنے کا خدشہ

ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ کی ون ڈے سیریز کو ٹی 20 میں نہ بدلنے کی ضد برقرار

لاہور (سپورٹس ڈیسک) ویسٹ انڈین کرکٹ بورڈ کی ہٹ دھرمی کے باعث پاکستان سے سیریز صرف 3 ٹی ٹوئنٹی تک محدود رہنے کا خدشہ بڑھ گیا۔ پی سی بی نے ون ڈے کی جگہ مختصر طرز کے میچز کا کہا مگر میزبان بورڈ نہ مانا۔ سنگاپور میں بھی مذاکرات کامیاب نہ ہوسکے، اب سیریز محدود ہوجائے گی۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کرکٹ ٹیم کو اگست میں امریکا میں ویسٹ انڈیز سے تین ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلنا ہیں، اس کے بعد کیریبیئن سرزمین پر 3 ون ڈے انٹرنیشنل ہونا تھے۔ پی سی بی نے رواں برس ایشیا کپ اور آئندہ سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے پیش نظر ویسٹ انڈین کرکٹ بورڈ سے ون ڈے میچز کو بھی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں تبدیل کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس حوالے سے بات چیت جاری تھی کہ میزبان بورڈ نے ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے میچز کی ٹکٹس فروخت کرنا بھی شروع کردیں۔ سنگاپور میں جاری آئی سی سی میٹنگز کے دوران بھی دونوں بورڈز میں اس حوالے سے تبادلہ خیال ہوا مگر ویسٹ انڈیز ضد پر اڑا رہا۔ اس کا کہنا تھا کہ ہم نے جو اعلان کردیا اس سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اس ہٹ دھرمی کی وجہ سے اب ون ڈے سیریز نہ ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ سیریز صرف تین ٹی ٹوئنٹی میچز تک ہی محدود رہے گی، اعلان جلد متوقع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دورے کے لیے پاکستانی اسکواڈ کا انتخاب اسی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوا۔ صورتحال واضح ہونے پر اب اعلان کیا جائے گا۔ بنگلا دیش جانے والے بیشتر کھلاڑیوں کو ہی برقرار رکھنے کی توقع ہے۔ یاد رہے کہ پاک ویسٹ انڈیز سیریز کے ٹی ٹوئنٹی میچز 1، 3 اور 4 اگست کو ہونا ہیں۔ میزبان بورڈ نے ون ڈے میچز 8، 10 اور 12 اگست کو کرانے کا اعلان کیا تھا۔ اب اسے نظر ثانی شدہ شیڈول کا اعلان کرنا پڑے گا۔

مشہور آل راؤنڈر نے بھارت کے خلاف اننگز کو یادگار لمحہ قرار دیدیا

آل راؤنڈر نے اس متعلق کرکٹ ویسٹ انڈیز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بتایا

لاہور (سپورٹس ڈیسک) حال ہی میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے والے ویسٹ انڈین آل راؤنڈر آندرے رسل نے 2016 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں بھارت کے خلاف کھیلی اننگز کو اپنے کیریئر کا یادگار لمحہ قرار دے دیا۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کو دیے ایک انٹرویو میں آل راؤنڈر کا کہنا تھا کہ ان کا سب سے یادگار لمحہ 2016 ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کا بھارت کے خلاف سیمی فائنل ہے، جہاں انہوں نے، لینڈل سمنز اور دیگر بلے بازوں نے ٹیم کو فتح دلائی تھی۔ 141 میچز میں ویسٹ انڈیز کی نمائندگی کرنے والے آندرے رسل ممبئی میں کھیلے گئے ایونٹ کے سیمی فائنل میں 193 رنز کے تعاقب میں پانچویں نمبر پر بیٹنگ کرنے اترے، جب ویسٹ انڈیز کو 41 گیندوں میں 77 رنز درکار تھے۔ آندرے رسل نے 20 گیندوں میں ناقابل شکست 43 رنز اسکور کیے جس میں ویرات کوہلی کو مڈ وکٹ پر باؤنڈری مار کر دو گیندوں قبل فتح سمیٹی تھی۔ واضح رہے آندرے رسل نے چند روز قبل آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے ابتدائی دو میچز کے بعد ریٹائرمنٹ لینے کا اعلان کیا تھا۔

انگلینڈ میں ٹیکسی ڈرائیور سابق پاکستانی کرکٹر کے بیٹے نے تاریخ رقم

لاہور (سپورٹس ڈیسک) انگلینڈ میں ٹیکسی چلانے والے سابق پاکستانی کرکٹر نعیم احمد کے بیٹے نے انگلینڈ کی ڈومیسٹک کرکٹ میں تاریخ رقم کردی۔ 17 سالہ آف اسپنر فرحان احمد (انگلش ٹیسٹ اسپنر ریحان احمد کے چھوٹے بھائی) نے ٹرینٹ برج میں کھیلے گئے وٹیلیٹی بلاسٹ ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں ناٹنگھم شائر کی جانب سے پہلی ٹی ٹوئنٹی ہیٹرک کرنے والے کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے 25 رنز کے عوض پانچ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ فرحان احمد کی شاندار بولنگ کی بدولت لنکا شائر محض 126 رنز بنا سکی اور ناٹنگھم شائر نے مطلوبہ ہدف 16 ویں اوور میں 6 وکٹوں کے نقصان پر پورا کرلیا۔

گرین شرٹس اور بنگال ٹائیگرز ٹی 20 سیریز کے پہلے میچ میں آج مدمقابل ہوں گے

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستانی ینگ بریگیڈ نے بنگال ٹائیگرز کو نشانے پر رکھ لیا، سیریز کا پہلا ٹی 20 انٹرنیشنل میچ آج ڈھاکا میں کھیلا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق ٹی 20 فارمیٹ میں پاکستان کا بنگلہ دیش کے خلاف ریکارڈ کافی شاندار ہے، اسے 19 جبکہ حریف کو 3 میچز میں کامیابی حاصل ہوئی، پاکستان نے گذشتہ باہمی سیریز میں بنگلہ دیشی سائیڈ کو لاہور میں ٹی 20 سیریز میں وائٹ واش کی خفت سے دوچار کیا، اب جوابی سیریز میں بھی اسی کھیل کا سلسلہ برقرار رکھے جانے کا امکان ہے۔ ہوم گراؤنڈ پر بیٹرز نے بنگلہ دیشی بولرز کے خلاف اٹیکنگ انداز اپنایا جبکہ بولرز اور فیلڈرز نے بھی بہتر کھیل پیش کیا تھا، ہیڈ کوچ مائیک ہیسن اور کپتان سلمان علی آغا ٹی 20 انٹرنیشنل کے ٹرینڈز اپنانے کی کوشش کررہے ہیں، اس میں ابتدائی 6 اوورز میں زیادہ سے زیادہ رنز بنانا شامل ہے۔ پاکستان کے پاس اس کیلیے موزوں بیٹرز موجود ہیں، صائم ایوب، محمد حارث اور سلمان علی آغا جارحانہ کھیل سے پہچانے جاتے ہیں، ٹیم میں ہارڈ ہٹر فخر زمان موجود ہیں جبکہ حسن نواز سے بھی کافی توقعات وابستہ ہوں گی، اننگز کا آغاز صائم ایوب اور صاحبزادہ فرحان کرسکتے ہیں، پاکستان کو سیریز میں شاداب خان کی انجری کے باعث خدمات میسر نہیں، خوشدل شاہ اور فہیم اشرف بطور آل راؤنڈرز اپنی ذمہ داری ادا کریں گے۔

ایران کو شکست، پاکستان پہلی بار ایشین انڈر 16 والی بال کا چیمپئن بن گیا

پاکستان فائنل میں دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد دفاعی چیمپئن ایران کو 2-3 سے شکست دی

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستان دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد دفاعی چیمپئن ایران کو 2-3 سے شکست دے کر ایشین انڈر 16 والی بال چیمپئن بن گیا۔ پاکستان نے ٹائٹل جیت کر ونگ ٹرافی کے ساتھ گولڈ میڈل بھی حاصل کرلیا اور تاریخ رقم کردی۔ اعزاز کے دفاع میں ناکام ایرانی ٹیم کو سلور میڈل پر قناعت کرنا پڑی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ایشین والی بال کنفیڈریشن کے تحت تھائی لینڈ کے شہر ناکھون پاتھوم میں منعقدہ دوسری ایشین انڈر 16 والی بال چیمپئن شپ کے فائنل میں پاکستان انڈر 16 ٹیم نے انتہائی شاندار کھیل پیش کرکے ایشین جونیئر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ پہلے دو سیٹ ہارنے والی قومی جونیئر ٹیم نے بہترین انداز میں کم بیک کرکے اگلے تینوں سیٹ جیت کر اپنا لوہا منوا لیا۔ ایونٹ میں پاکستان کی ایران کے خلاف یہ دوسری فتح رہی، ایران نے پہلے سیٹ میں دلچسپ مقابلے کے بعد 22-25 سے کامیابی حاصل کی۔ دوسرے سیٹ میں ناکام ٹیم نے 21-25 سے جیت کر 0-2 کی برتری پالی، سنسنی خیز مقابلے کے بعد پاکستان نے تیسرا سیٹ 28-30 سے جیت کر ہلچل مچادی اور چوتھا سیٹ بھی 21-25 سے جیت لیا۔ پاکستان نے پانچویں اور آخری سیٹ میں حریف ٹیم کو مکمل طور پر بے بس کردیا اور یہ سیٹ 10-15 سے جیت کر چیمپئن شپ کا فاتح بن گیا۔

آئی سی سی کا ٹی 20 ورلڈکپ میں 32 ٹیموں کی شمولیت پر غور

اولمپکس کوالیفکیشن کیلئے ہائبرڈ ماڈل اپنانے کا فیصلہ

لاہور (سپورٹس ڈیسک) آئی سی سی نے ٹی 20 ورلڈکپ میں 32 ٹیموں کی شمولیت پر غور شروع کردیا۔ سنگاپور میں جاری سالانہ اجلاس کے دوران انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے 2028 میں امریکی شہر لاس اینجلس میں شیڈول اولمپکس کے حوالے سے ایک اہم فیصلہ کرلیا، کوالیفکیشن کے لیے ہائبرڈ ماڈل اپنایا جائے گا۔ ہائبرڈ ماڈل کے تحت چند ٹیمیں آئی سی سی ٹوئنٹی 20 رینکنگ کی بنیاد پر براہ راست اولمپکس کے لیے کوالیفائی کریں گی دیگر کو کوالیفائر مقابلوں کے ذریعے جگہ بنانا ہوگی۔ بھارتی ٹیم اس وقت عالمی ٹوئنٹی 20 رینکنگ میں پہلے نمبر پر موجود ہے، اس لیے امکان ہے کہ کٹ آف تاریخ کچھ بھی ہو اسے خود بخود اولمپکس میں شرکت کا ٹکٹ مل جائے گا۔ آئی سی سی بورڈ نے اجلاس میں کرکٹ کے تینوں فارمیٹس کی ساخت اور مستقبل کے حوالے سے ایک ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا جو مختلف تجاویز مرتب کرے گا۔ اجلاس میں ٹی 20 ورلڈکپ میں 32 ٹیموں کی شمولیت پر غور کیا گیا، ٹیسٹ کرکٹ کو 2 ڈویژن پر تقسیم کرنے کی تجویز بھی زیر بحث آئی۔ ادھر ون ڈے ورلڈکپ کے فارمیٹ میں فی الحال ٹیموں کی تعداد میں کسی قسم کی توسیع کا امکان نہیں لگتا، 2023 کے ایڈیشن میں 12 ٹیموں نے شرکت کی تھی، آئندہ ورلڈکپ کے لیے بھی اسی تعداد کو برقرار رکھنے کا امکان ہے، یہ تمام تجاویز ابھی مشاورت کے مرحلے میں ہیں۔

پہلا ٹی 20: پاکستان کی بنگلا دیش کیخلاف بیٹنگ

لاہور (سپورٹس ڈیسک) ٹی 20 سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کی بنگلادیش کیخلاف بیٹنگ جاری ہے۔ دونوں ٹیمیں شیر بنگلا نیشنل اسٹیڈیم میرپور میں مدمقابل ہیں، بنگلا دیش کے کپتان لٹن داس نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ پاکستانی ٹیم سلمان علی آغا کی قیادت میں میدان میں اتری ہے۔ پاکستان الیون: فخر زمان، صائم ایوب، محمد حارث، حسن نواز، سلمان آغا، محمد نواز، خوشدل شاہ، فہیم اشرف، عباس آفریدی، سلمان مرزا، ابرار احمد۔ بنگلا دیش الیون: پرویز حسین ایمان، تنزید حسن، لٹن داس، توحید ہریدوئے، شمیم حسین، جاکر علی، ماحدی حسن، رشاد حسین، تنظیم حسن، تسکین احمد، مستفیض الرحمان

شاہد آفریدی کو ٹیم میں شامل کرنے پر پاکستان اور بھارت کے درمیان میچ منسوخ

بھارتی کرکٹر شیکھر دھون اور ہربھجن سنگھ نے میچ کھیلنے کی مخالفت کی

لاہور (سپورٹس ڈیسک) ورلڈ چیمپئنز شپ آف لیجنڈز کا میچ پاکستان بھارت کشیدگی کی نذر ہوگیا، برمنگھم میں دونوں ٹیموں کے درمیان آج شیڈول میچ منسوخ کر دیا گیا۔ برمنگھم میں جاری ٹورنامنٹ کے منتظمین کے اعلامیہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان آج کھیلے جانے والے میچ کو منسوخ کرنے پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان میچ کے لیے جن شائقین نے میچ کے ٹکٹس خریدے تھے ان کو پیسوں کی واپسی کا یقین دلایا گیا ہے۔ ورلڈ چیمپئنز آف لیجنڈز کے پہلے میچ میں محمد حفیظ کی کپتانی میں پاکستان نے انگلینڈ کو شکست دی تھی۔ ذرائع کے مطابق پہلے یہ مطالبہ کیا گیا کہ شاہد آفریدی کو پلیئنگ الیون کا حصہ نہ بنایا جائے، بھارتی کرکٹر شیکھر دھون اور ہربھجن سنگھ نے میچ کھیلنے کی مخالفت کی۔ بھارتی میڈیا میں بھی واویلا کیا گیا کہ آخر یہ میچ کھیلنے کی ضرورت کیا ہے۔ پریشر بڑھنے کے بعد منتظمین نے میچ منسوخ کرنے کو ہی مناسب سمجھا۔ واضح رہے کہ ٹورنامنٹ کے باقی میچ شیڈول کے مطابق جاری رہیں گے۔

ایشین چیمپئن شپ جیتنے پر انڈر 16 والی بال ٹیم کیلئے نقد انعام کا اعلان

ہر کھلاڑی کو تاریخی فتح پر 6 لاکھ روپے اور کوچ کو 10 لاکھ کیش انعام دیا جائے گا

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستان اسپورٹس بورڈ نے ایشین چیمپئن شپ جیتنے پر انڈر 16 والی بال ٹیم کو 82 لاکھ روپے کیش ایوارڈ دینے کا اعلان کردیا۔ ترجمان پاکستان اسپورٹس بورڈ کے مطابق انڈر 16 والی بال ٹیم کے ہر کھلاڑی کو تاریخی فتح پر 6 لاکھ روپے کیش انعام دیا جائے گا۔ پی ایس بی کیش ایوارڈ پالیسی 2024 کے تحت براعظمی ٹیم ایونٹس کے گولڈ میڈلسٹ کھلاڑی کو انفرادی انعام کا 30 فیصد دیا جاتا ہے۔ اس پالیسی کے تحت 12 رکنی اسکواڈ کے لیے یہ مجموعی طور پر 72 لاکھ کیش ایوارڈز دیے جائیں گے، یہ پالیسی کوچنگ اسٹاف کے لیے ٹیم ایوارڈ کا 50 فیصد مختص کرتی ہے، اس پالیسی کے تحت کوچ کو 10 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ ایشین چیمپئن شپ جیتنے پر انڈر 16 والی بال ٹیم اور کوچنگ اسٹاف کو 82 لاکھ روپے کے کیش ایوارڈ آئندہ چند روز میں دیے جائیں گے۔ یاد رہے کہ پاکستان نے سنسنی خیز فائنل میں ایران کو 2-3 سے شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کی تھی، پاکستان پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہا۔ کیش ایوارڈز مختلف عمر کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور مالی معاونت پاکستان اسپورٹس بورڈ کی پالیسی کا حصہ ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ کیش ایوارڈز ان کھلاڑیوں اور کوچز کو دی جائیں گی جن کے نام ٹورنامنٹ کی آفیشل فہرست میں شامل ہیں، کیش ایوارڈز کے حصول کے لئے ضروری دستاویزات مکمل ہونی چاہئیں۔

Showbiz

رونق میلہ

شاہ رخ خان فلم "کنگ" کی شوٹنگ کے دوران زخمی، علاج کے لیے امریکا منتقل

ڈاکٹروں نے شاہ رخ خان کو مکمل صحتیابی کے لیے کم از کم ایک ماہ آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے

لاہور (شوبز رپورٹر) بالی ووڈ کے بادشاہ شاہ رخ خان اپنی آنے والی فلم "کنگ" کی شوٹنگ کے دوران زخمی ہوگئے جس کے بعد انہیں علاج کے لیے امریکا منتقل کردیا گیا ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق حادثہ ممبئی میں شوٹنگ کے دوران پیش آیا جب ایک ایکشن سین کے دوران شاہ رخ خان کی کمر پر چوٹ آئی۔ اگرچہ چوٹ کی نوعیت سنگین نہیں بتائی گئی، تاہم ڈاکٹروں نے شاہ رخ خان کو مکمل صحتیابی کے لیے کم از کم ایک ماہ آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق شوٹنگ کے دوران ہونے والا یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب فلم کا ایک ہائی اوکٹین ایکشن سین فلمایا جا رہا تھا، جس میں شاہ رخ خان نے خود اسٹنٹ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اداکار کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ شاہ رخ خان پہلے بھی متعدد بار شوٹنگ کے دوران زخمی ہوچکے ہیں لیکن انہوں نے ہمیشہ جلد صحتیابی کے بعد کام پر واپسی کی ہے۔

آن کیمرا افیئر پکڑے جانے پر معروف کمپنی کے سی ای او کو چھٹیوں پر بھیج دیا گیا

لاہور (شوبز رپورٹر) معروف میوزیکل بینڈ کولڈ پلے کے حالیہ ایک کانسرٹ میں معروف کمپنی کے سی ای او اور خاتون ہیومن ریسورس منیجر اتفاقیہ طور پر کیمرے کی لائیو ٹرانسمیشن میں بانہوں میں بانہیں ڈالے وائرل ہوگئے۔ ٹیکنالوجی کی دنیا میں نامی کمپنی اچانک شہرت کی بلندیوں پر آگئی ہے لیکن اس بار وجہ کوئی نئی پروڈکٹ نہیں بلکہ ایک رومانوی لمحہ تھا جو کنسرٹ میں ہزاروں مداحوں اور بعد ازاں لاکھوں انٹرنیٹ صارفین کے سامنے آگیا۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ بدھ کی رات میساچوسٹس کے گیلیٹ اسٹیڈیم میں کولڈ پلے کا کنسرٹ جاری تھا۔ اسی دوران مشہور "جمبوٹرون" اسکرین پر کیمرہ ایک مرد اور عورت پر جا رکا جو بانہوں میں بانہیں ڈالے موسیقی سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ جیسے ہی اس جوڑے نے خود کو اس حالت میں بڑی اسکرین پر دیکھا تو گھبراہٹ میں اپنے چہروں کو چھپانے لگے۔ سی ای او کیمرے سے بچنے کی کوشش میں سیٹ کے نیچے بیٹھ گئے اور ایچ آر منیجر نے منہ موڑ لیا۔

رجب بٹ نے شہزاد بھٹی کا چیلنج قبول کرلیا، 25 جولائی کو وطن واپس آنے کا اعلان

تم اکیلے آنا اور میں بھی تنہا ہوں گا پھر دنیا دیکھ لے گی کون کیا کرسکتا ہے، رجب بٹ کا بھٹی کو جواب

لاہور (شوبز رپورٹر) معروف یوٹیوبر رجب بٹ نے شہزاد بھٹی کے وطن واپسی کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے 25 جولائی کو وطن واپس آنے کا اعلان کردیا۔ توہین اور مذہبی معاملات کے باعث شہزاد بھٹی اور رجب بٹ کے درمیان تنازع چل رہا ہے، جس کے دوران بھٹی نے پاکستان سے فرار ہونے والے یوٹیوبر کو وطن واپس آنے کا چیلنج دیا۔ رجب بٹ اور شہزاد بھٹی کے نئے تنازع کے بعد دونوں کے حامی بھی میدان میں آگئے ہیں اور حمایت کر رہے ہیں۔ شہزاد بھٹی نے رجب بٹ کو صحابہ کی شان میں توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے پر دھمکی دی اور کہا کہ تم پاکستان آؤ تو تمہیں دیکھ لیں گے، بعد میں چاہے کوئی ادارہ لے جائے مگر تمہیں ایک بار سبق ضرور سکھاؤں گا۔ شہزاد بھٹی نے رجب بٹ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم چاہے ایک مہینہ اور باہر گزار لو مگر پاکستان آؤ، یہ میرا تمہارے لیے چیلنج ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میری کوئی ایک بھی ایسی چیز سامنے لے آؤ جس میں کسی غریب کے ساتھ زیادتی کی ہو یا پھر غلط الفاظ کا استعمال کیا ہو۔ دوسری جانب رجب بٹ نے شہزاد بھٹی کے چیلنج کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پہلے تو مجھے پاکستان نہیں آنا تھا لیکن اب پاکستان ضرور آؤں گا اور میں تمہارے چیلنج پر 25 جولائی کو وطن واپس آرہا ہوں، تم کسی مقام کا انتخاب کرلو کیونکہ لاہور میں تمہیں گھسنے نہیں دوں گا اور پنڈی تم آ نہیں سکتے ہو۔ انہوں نے شہزاد بھٹی کو کہا کہ تم دین کے ٹھیکیدار نہیں جو مجھے سزا سناؤ، اگر میں نے کچھ غلط کیا ہے تو عدالتیں موجود ہیں اور مجھے اپنے اداروں پر مکمل یقین و اعتماد ہے۔ رجب بٹ نے کہا کہ میں پاکستان سے بھاگا نہیں بلکہ سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے بیرون ملک آنا پڑا ہے، 25 جولائی کو آرہا ہوں جو کرسکتے ہو کرلینا۔ یوٹیوبر نے شہزاد بھٹی کو کہا کہ درمیان کا کوئی مقام شیخوپورہ، بھیرہ یا جو تمہارا دل کرے منتخب کروا اور اکیلے آنا کیونکہ میں بھی اکیلا ہی ہوں گا پھر دیکھنا کون کس کا کیا کرتا ہے۔

ہانیہ عامر کے بعد عمران اشرف کی بھی بھارتی پنجابی فلم ریلیز کے لیے تیار

لاہور (شوبز رپورٹر) پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری کے باصلاحیت اداکار عمران اشرف اب بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کے لیے تیار ہیں۔ عمران اشرف جلد بھارتی پنجابی فلم "اینا نوں رہنا سہنا نئی آوندا" میں مرکزی کردار میں نظر آئیں گے، جو ان کی بھارتی پنجابی سینما میں ڈیبیو فلم ہوگی۔ فلم کے پروڈیوسرز کے مطابق یہ فلم 22 اگست 2025 کو دنیا بھر میں ریلیز کی جائے گی۔ فلم کی ہدایت کاری روپن بال نے کی ہے جبکہ کہانی سریندر اروڑا نے لکھی ہے۔ یہ اعلان دلجیت دوسانجھ اور ہانیہ عامر کی کامیاب فلم سردار جی 3 کی کامیابی کے بعد سامنے آیا، جس نے بھارتی اور پاکستانی سینما میں دھوم مچادی تھی۔

سانحہ قلات کے چشم دید گواہ کی گفتگو، 'نیند کی حالت میں رضا صابری دنیا سے چلا گیا'

ڈرائیور نے بہادری کا مظاہرہ دکھایا، دو گولیاں لگنے کے باوجود گاڑی کو کچے میں اتار دیا، شہید قوال کے بھائی کی گفتگو

لاہور (شوبز رپورٹر) سانحہ قلات میں صابری قوال گروپ پر اندھا دھند فائرنگ کے دوران مسافر بس کے آٹومیٹک ڈورز دہشت گردوں کی راہ میں ڈھال بن گئے۔ بدھ کی صبح مارٹن کوارٹرز جمشید روڈ سے خصوصی کرائے پر حاصل کردہ بس میں روانہ ہونے والے ماجد علی قوال کے 21 رکنی گروپ کو قطعی طور پر اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ وہ منزل مقصود کے عین قریب وہ لوگ قیامت صغریٰ سے ملتے جلتے حالات کا شکار ہوجائیں گے۔ گفتگو میں ماجد علی صابری قوال گروپ کے اہم رکن اور واقعے کے چشم دید گواہ ندیم علی صابری کا کہنا تھا کہ وہ صبح 8 بجے ٹیم کے ہمراہ کوئٹہ کے لیے روانہ ہوئے۔ باقی ماندہ سفر تو معمول کے مطابق گزرا مگر برے لمحات کا آغاز اس وقت ہوا جب وہ خضدار پر کھانا کھانے کی غرض سے بس سے اترے۔ اس دوران دو سے تین لوگ بس میں سو رہے تھے، ہوٹل پر اس وقت کافی رش تھا، وہ بھی معمول کے مطابق کھانا کھانے کے بعد ایک دوسرے سے گپ شپ کرتے رہے، مگر انہیں اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ کوئی آنکھ ایسی بھی ہے، جو انہیں دیکھ رہی ہے یا گھور رہی ہے۔

حمیرا اصغر کی والدہ کا "نامناسب" بیان؛ شمعون عباسی نے آئینہ دکھادیا

"اپنی ذمے داریوں سے بچنے کے لیے کسی اور پر الزام لگانا آسان ہے"، شمعون عباسی

لاہور (شوبز رپورٹر) معروف اداکار شمعون عباسی نے حال ہی میں انتقال کرنے والی اداکارہ حمیرا اصغر علی کی والدہ کی جانب سے کراچی کے لوگوں پر عائد کیے گئے الزامات پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ دوسروں پر الزام لگا دینا بہت آسان ہے، جبکہ اصل میں والدین کی ذمے داری تھی کہ وہ اپنی بیٹی کی خبر لیتے۔ واضح رہے کہ حمیرا کے والدین نے ایک مقامی ٹی وی چینل پر انٹرویو میں حمیرا کی ذاتی زندگی اور ان کی تنہائی پر گفتگو کرتے ہوئے کراچی کے لوگوں کو "بے حس" اور "بے درد" قرار دیا تھا۔ حمیرا کی والدہ نے کہا تھا کہ ان کی بیٹی کے فلیٹ سے چیخوں کی آوازیں آتی تھیں لیکن کسی نے دروازہ نہیں کھٹکھٹایا اور کراچی کے لوگ لاپروائی سے سیر و تفریح پر چلے گئے۔ انہوں نے غصے میں کہا کہ "میں لعنت بھیجتی ہوں کراچی کے لوگوں پر۔" ان کے اس بیان پر سوشل میڈیا پر شدید تنقید کی گئی اور صارفین نے سوال اٹھایا کہ جب والدین خود اپنی بیٹی سے غافل رہے، میت لینے سے بھی انکار کردیا، تو اب وہ دوسروں پر الزام کس طرح لگا سکتے ہیں۔ اداکار شمعون عباسی نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ "ہم والدین کی تکلیف کا اندازہ نہیں لگا سکتے، مگر والدین ہونے کے ناتے یہ ان کی ذمے داری تھی کہ وہ بیٹی کی خبر لیتے۔ جب حمیرا نے مدد مانگی تو اس کے والدین نے مدد کرنے سے انکار کردیا۔ جب سوشل میڈیا پر شور مچا تو میت لینے کے لیے بھائی آگئے اور موقف بھی بدل گیا۔"

چاہت فتح علی خان کا نیا وار، گانا "ڈسکو سنگر" ریلیز کردیا

لاہور (شوبز رپورٹر) خودساختہ گلوکار چاہت فتح علی خان نے اپنا نیا گانا "ڈسکو سنگر" ریلیز کردیا۔ چاہت فتح علی خان کا یہ گانا گزشتہ روز ریلیز کیا گیا جس نے یوٹیوب اور سوشل میڈیا پر ایک بار پھر دھوم مچادی ہے۔ گانے کی ویڈیو میں چاہت فتح علی خان ماڈل سونیا چوہان کے ساتھ اپنے مخصوص انداز اور بے ساختہ ڈانس کے ساتھ جلوہ گر ہوئے ہیں۔ گانے میں نہ صرف روایتی ڈسکو بیٹ شامل ہے بلکہ مزاحیہ بول اور دلچسپ اداؤں نے بھی مداحوں کو خوب محظوظ کیا۔ چاہت فتح علی خان جو اپنے غیر روایتی گلوکاری انداز اور منفرد ویڈیوز کے باعث پہلے ہی انٹرنیٹ سنسنیشن ہیں اس گانے کے بعد ایک بار پھر خبروں میں آگئے۔

سینئر اداکار عاصم بخاری دل کا دورہ پڑنے کے باعث اسپتال میں داخل

لاہور (شوبز رپورٹر) سینئر اداکار سید عاصم بخاری کو دل کا دورہ پڑنے کے بعد پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں داخل کرایا گیا ہے۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ اداکار عاصم بخاری کے پھیپھڑوں نے بھی کام کرنا کم کردیا تھا، جس کے باعث انہیں فوری طور پر انتہائی نگہداشت کے یونٹ (ICU) میں منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹرز نے مزید بتایا کہ اداکار عاصم بخاری کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا تھا اور دل کی دھڑکن غیر معمولی ہوگئی تھی۔ ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم ان کی نگہداشت کررہی ہے اور تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ان کی حالت پہلے سے بہتر ہورہی ہے۔ تاہم ابھی بھی انہیں مکمل نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ خیال رہے کہ عاصم بخاری کا شمار سینئر ترین فنکاروں میں ہوتا ہے اور وہ کئی دہائیوں سے کامیابی کے ساتھ اسٹیج، ٹی وی اور فلم میں جلوہ گر نظر آرہے ہیں۔ ان کی اچانک طبیعت خراب ہونے کی خبر پر شوبز حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور ساتھی فنکاروں نے ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اپیل کی ہے۔ ان کے اہل خانہ نے عوام اور مداحوں سے دعاؤں کی درخواست کی ہے۔

پاکستانی فنکاروں کی جانب سے عائشہ خان اور حمیرا اصغر کے لیے دعا کا اہتمام

اس موقع پر مرحومہ فنکاراؤں کی مغفرت اور ان کی زندگی میں کیے گئے کاموں کے لیے نیک کلمات کہے گئے

لاہور (شوبز رپورٹر) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی دو فنکارائیں حمیرا اصغر اور عائشہ خان افسوسناک حالات میں اس دنیا سے رخصت ہوئیں، جن کی لاشیں ان کے فلیٹس سے کئی دن بعد ملی تھیں۔ اس افسوسناک واقعے نے شوبز انڈسٹری میں مقابلے اور دباؤ کی فضا پر کئی سوالات کھڑے کردیے، جبکہ معاشرے میں بڑھتی ہوئی بے حسی اور تنہائی پر بھی بحث چھڑ گئی۔ اس صورتحال کے پیش نظر توثیق حیدر اور لیلیٰ زبیری نے اسلام آباد میں ایکٹ پاکستان کے ساتھ مل کر فنکاروں، اینکرز اور اداکاروں کو اکٹھا کیا اور دونوں مرحومہ فنکاراؤں کے لیے خصوصی دعا کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر مرحومہ فنکاراؤں کی مغفرت اور ان کی زندگی میں کیے گئے کاموں کے لیے نیک کلمات کہے گئے۔

لاہور سے کراچی آنے والی پرواز بڑے حادثے سے بال بال بچ گئی، اداکار قیصر نظامانی بھی سوار تھے

اداکار نے واقعے سے متعلق پیغام سوشل میڈیا پر شیئر کیا اور ایئرپورٹ کے قرب و جوار میں رہنے والوں سے اپیل بھی کی

لاہور (شوبز رپورٹر) لاہور سے کراچی آنے والی نجی پرواز سے پرندہ ٹکرا گیا، جہاز میں معروف اداکار قیصر نظامانی بھی سوار تھے۔ لاہور سے کراچی آنے والی پرواز سے اس وقت پرندہ ٹکرایا جب طیارہ ٹیک آف پوائنٹ پر انتہائی تیز رفتاری کے بعد زمین سے اٹھنے والا تھا۔ اس جہاز میں دیگر مسافروں کے ساتھ معروف اداکار قیصر خان نظامانی بھی سوار تھے جنہوں نے لاہور ایئرپورٹ سے ہی حادثے سے متعلق ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر شیئر کی۔ اپنے ویڈیو بیان میں انہوں نے بتایا کہ میں خود بھی اس پرواز میں سوار تھا جو لاہور سے کراچی آرہی تھی، اس دوران انجن کی جانب سے ایک پرندہ طیارے سے ٹکرایا۔ قیصر خان نظامی کے مطابق اللہ نے حادثے سے محفوظ رکھا، کپتان نے حاضر دماغی کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے طیارہ محفوظ رہا۔ اداکار قیصر خان نظامانی نے اپیل کی ہے کہ شہری ایئرپورٹ اور اطراف میں پرندوں کو دانے نہ ڈالیں اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ایئرپورٹ کے قرب و جوار میں کچرا اور گوشت سمیت دیگر باقیات نہ پھینکیں۔ انہوں نے کہا کہ پرندے کھانے کی چیزوں پر لپکتے ہیں یہ طیاروں کے لیے بڑا نقصان ثابت ہوسکتا ہے۔

آسٹرونومر سی ای او کا وائرل معاشقہ؛ کیا سمپسنز نے یہ بھی پیشگوئی کی تھی

کولڈ پلے کنسرٹ کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد میمز کے ساتھ سمپسنز کی پیشگوئی کی تصویر بھی وائرل ہو رہی ہے

لاہور (شوبز رپورٹر) امریکی خلائی ڈیٹا کمپنی آسٹرونومر کے سی ای او اینڈی بائرن اور ہیومن ریسورسز کی ہیڈ کرسٹن کیبوٹ کے درمیان مبینہ معاشقے کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد انٹرنیٹ پر ہلچل مچ گئی ہے، اور اس بار بھی مشہور اینی میٹڈ سیریز 'دی سمپسنز' کی پیش گوئیوں کی بحث دوبارہ گرم ہوگئی ہے۔ یہ معاملہ اُس وقت منظر عام پر آیا جب 16 جولائی 2025 کو بوسٹن میں ہونے والے کولڈ پلے کے کنسرٹ میں اینڈی اور کرسٹن کو کیمرے پر ایک دوسرے کے ساتھ بغلگیر ہوتے اور قربت کے لمحات بانٹتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس واقعے کی ویڈیو جیسے ہی وائرل ہوئی، سوشل میڈیا پر میمز کی بھرمار ہوگئی، اور کنسرٹ کے مزید کلپس بھی گردش کرنے لگے، جس نے صارفین کی توجہ اپنی طرف کھینچ لی۔ اس معاملے کے منظر عام پر آنے کے ساتھ ہی انٹرنیٹ پر عجیب و غریب نظریات اور دعوے سامنے آنا شروع ہوگئے۔ کچھ صارفین کا دعویٰ ہے کہ 'دی سمپسنز' نے برسوں قبل ہی اینڈی بائرن اور کرسٹن کیبوٹ کے اسکینڈل کی پیش گوئی کردی تھی۔ یہ افواہیں اس وقت مزید پھیلیں جب سوشل میڈیا پر سمپسنز کے دو کرداروں کی ایک تصویر وائرل ہوئی جو اینڈی اور کرسٹن کی 'کِس کیم' والی تصویر سے حیران کن حد تک مشابہت رکھتی تھی۔ اس تصویر میں دونوں کرداروں کے لباس اور تاثرات بھی وہی دکھائے گئے جس سے صارفین حیران رہ گئے۔

بقیہ 1

ہزاروں نوجوانوں کو بھیجنے کی کوشش کروں گا۔اسلام آباد میں منعقدہ پرائم منسٹر یوتھ لیپ ٹاپ اسکیم 2025 کی افتتاحی تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم نے بتایا کہ سعودی عرب کے دورے کے موقع پر مجھے وہاں پر اے آئی، جدید ٹیکنالوجی سسٹم کے بارے میں بتایا گیا،جس پر میں نے کہا کہ ہمارے پاس تو تیل کے ذخائر نہیں اور اتنا خرچ بھی نہیں کرسکتے۔وزیراعظم کے مطابق یہ سن کر سعودی حکام نے کہا کہ ہماری یہ سہولیات کروڑوں پاکستانیوں اور طلبا کیلئے بالکل مفت ہیں، اس سلسلے میں پاکستانی سفیر اور حکام کی سعودی حکام کے ساتھ گزشتہ روز بات چیت بھی ہوئی ہے جس پر جلد خوش خبری سننے کو ملے گی۔شہباز شریف نے کہا کہ میں نے اس پر سعودی ولی عہد کا شکریہ ادا کیا اور ایک بار پھر اُن کے وژن 2030 کو سراہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی عرب میں 2030 میں ایک بڑی نمائش اور 2034 میں فیفا فٹبال ورلڈکپ کا انعقاد ہونے جارہا ہے جس کیلئے سعودی عرب کو ہزاروں، لیبر، اعلیٰ تربیت یافتہ اور ہنرمند افراد کی ضرورت ہوگی۔وزیراعظم نے عندیہ دیا کہ 'میں اپنی ایڑھی چوٹی کا زور لگا کر ہزاروں پاکستانی نوجوانوں کو روزگار کیلئے سعودی عرب بھیجنے کی کوشش کروں گا تا کہ ہمارے نوجوان وہاں جا کر ملک کا نام روشن کریں'۔وزیراعظم نے کہا کہ آج میں قوم کے ہونہار بچوں کے سامنے کھڑا ہوں اور شکر گزار ہوں اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر مجھے خدمت کا موقع دیا، پوری قوم کی جانب سے ہونہار طلبا، اساتذہ کو سلام پیش کرتا ہوں۔انہوں نے بتایا کہ 2011 سے شروع ہونے والے اس پروگرام کے رواں سال منصوبے میں تاخیر ہوئی جس کی وجہ بیگ پر بنا ہوا لوگو تھا،اُس پر شہباز پاکستان لکھا تھا اور اس کے ذاتی تشہیر ہورہی تھی، پھر میں نے رانا مشہود اور ٹیم کو ہدایت کر کے اُسے ہٹوایا جس کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔انہوں نے کہا کہ رواں سال اسکیم کے تحت پورے ملک میں ایک لاکھ لیپ ٹاپ 100 فیصد میرٹ پر تقسیم ہورہے ہیں، سال 2011 سے یہ پروگرام شروع ہوا اور اس سال تک پروگرام پر چالیس پچاس ارب خرچ ہوئے مگر بچوں کی تعلیم، ہنر اور عظیم بنانے کیلئے 500 ارب بھی خرچ کریں گے۔شہباز شریف نے مزید کہا کہ وعدہ ہے کہ لیپ ٹاپ سے بات بہت آگے چلی گئی اور جدید ٹیکنالوجی، اے آئی کا دور آگیا ہے، انشا اللہ ہم اپنے بچوں کو اس سہولت کو بھی جلد فراہم کریں گے تا کہ ملک خودمختار اور اُن کا مستقبل روشن ہوں، میں وعدہ کرتا ہوں عہدے اور اپنی پوری زندگی طلبا کیلئے وسائل نچھاور کرتا رہوں گا۔

بقیہ 2

کی اسرائیل کو تسلیم کرنے اور ابراہم اکارڈ کا حصہ بننے کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، حکمران ایسا کرنے کا خواب بھی نہ دیکھیں، انہیں ٹرمپ کی غلامی قبول ہوگی، پاکستان کے عوام غلام نہیں، یہ اہل فلسطین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ راولپنڈی میں الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان کے زیراہتمام بنو قابل آئی ٹی کورسز کے سلسلہ میں ہونے والی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے پاکستان اور افغانستان کی حکومتوں پر زور دیا کہ وہ مذاکرات سے مسائل حل کریں، جنگ پاکستان کے فائدہ میں ہے نہ افغانستان کے۔وزیر دفاع خواجہ آصف کو طالبان حکومت کو دھمکیاں دینا کسی صورت زیب نہیں دیتا، کابل بھی ضمانت دے کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان میں دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہوگی، افغان حکومت کو یہ لکھ کر دینے میں کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے، اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ وہ بھارت کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں، بھارت دونوں ممالک کا دشمن ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ اسلام آباد اور کابل مذاکرات کی بحالی پر رضامند ہوگئے ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ کشمیر کی آزادی پر توجہ صرف کرے۔ ہزاروں طلبا وطالبات نے مفت آئی ٹی کورسز میں داخلہ کے لیے امتحان دیا۔ صدر الخدمت پاکستان ڈاکٹر حفیظ الرحمن، امیر جماعت اسلامی پنجاب شمالی ڈاکٹر طارق سلیم اور عثمان آکاش نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ جبکہ امیر راولپنڈی عارف شیرازی، صدر الخدمت شمالی پنجاب رضوان احمد، صدر راولپنڈی ہارون الرشید اور دیگر راہنما بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کامیاب تقریب کے انعقاد پر الخدمت اور جماعت اسلامی کی ٹیموں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے راولپنڈی کے عوام کو نومبر میں مینار پاکستان کے سائے تلے جماعت اسلامی کے تین روزہ اجتماع عام میں شرکت کی دعوت دی اور کہا کہ اجتماع عام ملک کی سیاست و معاشرت کا دھارا تبدیل کردے گا اور انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔ تعلیم اور سیاسی صورتحال پر بات کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ملک میں جھوٹ کی بنیاد پر سیاسی پارٹیاں اور شخصیات تیار کی جاتی ہیں، حکمرانوں نے نوجوانوں سے وعدے کرکے پورے نہیں کیے، عوام جھوٹے نعرے لگانے والوں کو پہچانیں، شخصیت پرستی کی طرف نہ جائیں بلکہ جماعت اسلامی سے مل کر فرسودہ نظام کے خلاف جدوجہد کو شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی استحصالی وطبقاتی نظام تعلیم کو مسترد کرتی ہے، اعلیٰ اور بہترین تعلیم کسان، مزدور، غریب کے بچے کا بھی حق ہے، تعلیم خیرات نہیں، ریاست کی ذمہ داری ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ نوجوان ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں مگر انہیں وسائل اور مواقع دستیاب نہیں۔ الخدمت نے بنو قابل کے ذریعے اپنے حصہ کی شمع روشن کی ہے۔ ملک کے بڑے شہروں میں لاکھوں طلبا وطالبات نے بنو قابل مفت آئی کورسز کے لیے امتحان دیا، حکومت منظرنامے کو دیکھے اور نوجوانوں کو پڑھنے اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرے، حکمران بتائیں کہ اگر الخدمت لاکھوں نوجوانوں کو مفت تعلیم فراہم کررہی ہے تو ریاست یہ آئینی ذمہ داری ادا کیوں نہیں کرتی؟۔

بقیہ 3

آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سیکورٹی فورسز کی کامیابی پر فخر ہے۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے ضلع کرم میں کاروائی میں 7 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سیکورٹی فورسز کی کامیابی پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فتنہ الخوارج سے فائرنگ کے تبادلے میں ایک کیپٹن سمیت 6 جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس ہے، کیپٹن نعمان سلیم سمیت جام شہادت نوش کرنے والے 6 اہلکاروں کو خراج عقیدت اور سرخ سلام پیش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہلخانہ سے بھی دلی تعزیت اور کی وطن کی خاطر قربانیوں کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے شہداء کی قربانیاں جلد رنگ لائیں گی اور ہماری سرزمین امن کا گہوارا بنے گی۔

بقیہ 4

لاہور میں ترکیہ کے 102 ویں قومی دن کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس کی میزبانی ترکیہ کے لاہور میں تعینات قونصل جنرل مہمت ایمن شمشیک نے کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صنعت و تجارت چودھری شافع حسین، چین کے لاہور کے قونصل جنرل ژاؤ شی رین، امریکہ لاہور قونصلیٹ کے پولیٹیکل آفیسر سمیت مختلف ممالک کے سفارتی نمائندے اور معزز مہمان بھی موجود تھے۔ ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ ترکیہ نے ہمیشہ مشکل حالات میں پاکستان کا ساتھ دیا۔ چاہے قدرتی آفات ہوں یا علاقائی چیلنج، ترکیہ نے ہر موقع پر پاکستان کے لیے تعاون اور دوستی کا ثبوت دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام ترکیہ کے عوام کو اپنا قریبی اور مخلص بھائی سمجھتے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد مزید بڑھ رہا ہے۔ ترکیہ کے قونصل جنرل مہمت ایمن شمشیک نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان نے ہر دور میں ترکیہ کی حمایت کی اور ترکیہ پاکستانی عوام کے اس اخلاص کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ مستقبل میں تجارت، تعلیم اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں مزید مضبوط اشتراک کاری کریں گے۔ تقریب خوشگوار اور بھائی چارے کے جذبے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی

بقیہ 5

روڈ میپ ٹیم کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایمیونائزیشن مہم اور وزیر اعلیٰ پنجاب ہیلتھ ریفارمز پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت وآبادی اسما ناز عباسی و دیگر افسران بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں امیونائزیشن مہم کے لئے 90 روزہ روڈ میپ پلان کو حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس میں مختلف پروگرامز کے لئے ٹیکنیکل ورکنگ گروپس کی تشکیل پر پیشرفت اور ڈیٹا کی ڈیجیٹلائزیشن پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔صوبائی وزیر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایمیونائزیشن مہم میں کوریج 83 فیصد سے بڑھ کر 89 فیصد ہوئی ہے۔صوبائی وزیر نے ایمیونائزیشن کوریج کے اشاریئے بہتر ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا۔صوبائی وزیر صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر نے کہا کہ امیونائزیشن مہم وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کے ہیلتھ ریفارمز ایجنڈے میں سرفہرست ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف صحت کے شعبے میں سروس ڈیلیوری کے معیار کو مزید بہتر دیکھنا چاہتی ہیں-ڈیٹا کی شفافیت اور ہیلتھ ریفارمز پر مزید موثر انداز میں عملدرآمد کے لئے لیڈی ہیلتھ ورکرز اور کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز کو مزید ذمہ داریاں تفویض کرنے پر غور کیا گیا۔

بقیہ 6

آسانی کے لئے ای بز متعارف کرانے پر وزیراعلی مریم نواز شریف کو خراج تحسین کیا۔ملک احمد خان نے صوبے میں امن وامان کی بہتری پر پنجاب کی عوام کی طرف سے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف سے اظہار تشکر کیا۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ملک احمد خان کو پنجاب اسمبلی کے امور حکومتی اور سب کو ساتھ لیکر چلنے کی روش پر شاباش دی۔وزیراعلی مریم نواز شریف نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار ہر بڑا پراجیکٹ چھوٹے شہروں سے شروع کررہے ہیں۔پنجاب میں کاروبار کا بہترین پوٹینشل موجود ہے،سرمایہ کاروں کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔پنجاب حکومت ملکی اور غیرملکی سرمایہ کاروں کی ہر ممکن معاونت کرے گی۔صوبے میں امن وامان کی صورتحال کنٹرول میں ہے انتشار کی اجازت نہیں دی جائے گی۔سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا کہ پہلی بار ترقیاتی منصوبوں کا مرکز صرف لاہور یا بڑے شہر نہیں بلکہ پنجاب کا ہر پسماندہ علاقہ بھی ہے۔

بقیہ 7

جاری ہے۔ پنجاب کے تمام اضلاع میں راشن کارڈ تقسیم کیے جارہے ہیں تا کہ مستحق محنت کشوں کو براہِ راست ریلیف فراہم کیا جا سکے۔منشاء اللہ بٹ نے بتایا کہ 13 لاکھ 76 ہزار محنت کشوں میں راشن کارڈ تقسیم کیے جارہے ہیں جبکہ اس عمل کی شفاف نگرانی کے لیے ایک خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے جو روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کا جائزہ لے رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے فوری اقدامات کیے جارہے ہیں تا کہ کسی کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ ورکرز ویلفیئر اسکولوں میں جدید آئی ٹی لیبز قائم کی جارہی ہیں تا کہ محنت کشوں کے بچوں کو جدید تعلیمی سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔اسی طرح صوبے بھر میں لیبر کالونیاں بھی تعمیر کی جارہی ہیں تا کہ محنت کشوں کو بہتر رہائشی سہولتیں میسر ہوں۔انہوں نے بتایا کہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے تحت ہسپتالوں کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے اور انہیں جدید طبی آلات سے لیس کیا جارہا ہے تا کہ مزدور طبقے کو معیاری علاج کی سہولت ان کی دہلیز پر حاصل ہو۔ منشاء اللہ بٹ نے کہا کہ پنجاب کے محنت کشوں کی فلاح و بہبود وزیراعلیٰ مریم نواز کے وژن کے مطابق حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 8

جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔کالعدم جماعت کے نائب امیر کو دس روزہ جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے پر انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے موقف اپنایا کہ ملزم کا آواز کا میچنگ ٹیسٹ اور فوٹو فارمیٹنگ ٹیسٹ نہیں ہو سکا،مزید جسمانی ریمانڈ دیا جائے۔ملزم کے وکیل نے استدعا کی کہ ملزم کا 2 بار جسمانی ریمانڈ ہو چکا ہے، مزید جسمانی ریمانڈ نہ دیا جائے۔انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے ملزم ظہیر الحسن شاہ کو 6 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کرتے ہوئے 5 نومبر کو دوبارہ پیش کرنے کا حکم دیدیا۔ملزم کے خلاف اشتعال انگیز تقریر کا تھانہ قلعہ گجر سنگھ میں مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 9

میں خطے کی مجموعی صورتحال پر بھی بات چیت ہوئی۔اس موقع پر پاک عمان تعلقات کے فروغ کے لئے باہمی رابطے بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ عمان اور پاکستان مشترکہ مذہبی و ثقافتی رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں، عمان میں لاکھوں پاکستانی برسر روزگار ہیں اور معیشت کی مضبوطی میں کردار ادا کررہے ہیں، ویزا میں آسانیاں پیدا ہونے سے مزید سکلڈ ورک فورس عمان جاسکے گی،عمان کے ساتھ ہر سطح پر شراکت داری بڑھانا چاہتے ہیں۔عمانی رائل منسٹر سلطان بن محمد ال نعمانی کا کہنا تھا کہ پاکستان اور عمان کے درمیان برادرانہ وتاریخی رشتہ ہے۔

بقیہ 10

مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر کے پشاور پہنچنے پر کور کمانڈر پشاور نے ان کا استقبال کیا، آرمی چیف کو کور ہیڈکوارٹر پشاور میں سکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دی گئی، انہیں سرحدی امن، آپریشنل تیاری اور انسدادِ دہشت گردی اقدامات پر آگاہ کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق قبائلی عمائدین نے دہشت گردی اور افغان طالبان کے خلاف فوج سے مکمل تعاون کا عزم دہرایا۔ آرمی چیف نے جرگے سے خطاب کرتے ہوئے قبائلی عوام کی غیر متزلزل حمایت کو سراہا اور حالیہ پاک-افغان کشیدگی کے دوران سکیورٹی فورسز کے ساتھ تعاون پر قبائلی عوام کو خراج تحسین پیش کیا۔ پاک فوج کے سربراہ نے افغان طالبان کے رویے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افغان طالبان بھارتی حمایت یافتہ گروہوں 'فتنۃ الخوارج اور

بقیہ 11

کام نہیں ہورہا، ایسا کام کرنا چاہیے کہ کام بھی ہو اور عوام کا نقصان بھی نہ ہو۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علی امین گنڈاپور نے کہا کہ ہم جب آئے تھے اس وقت حالات بہت خراب ہوئے تھے، اب دہشت گرد آبادی میں پناہ لیتے ہیں جس میں عام عوام کی جان بھی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے پولیس کو بہتر کیا اور پولیس نے اچھی کارروائیاں کیں، پولیس کی کارروائیوں میں عام عوام نہیں مرتے لیکن اگر آپ آبادی پر مارٹر گولے گراتے ہیں تو عوام کی جانیں تو جائیں گی۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ باجوڑ میں جرگے کے ذریعے ہم نے مسئلہ حل کیا، باجوڑ میں رضا کارانہ طور پر کہا کہ ہم نیچے آتے ہیں آپ وہاں کلیئر کردیں۔انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کو بانی پی ٹی آئی نے منتخب کیا ہے اور سہیل آفریدی بھائی ہے اسکا ساتھ دیں گے، صوبے کو بہت چیلنجز ہیں ادارے اپنا اپنا کام کریں، جس منصب پر آپ بیٹھے ہیں آپ کو اسکا جواب دینا ہوگا۔علی امین نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے لئے ویسے بھی نہیں چھوڑ رہے، سہیل آفریدی کی ملاقات بانی پی ٹی آئی کے ساتھ کروانی چاہیے، وزیر اعلیٰ ملاقات کر کے صوبے کے معاملات پر بات کریں گے۔ سابق وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ پارٹی کی جانب سے احتجاج سے متعلق جو احکامات ہوں گے اس پر عمل کریں گے، آئین کے اندر عوام کو اپنا حق دینا چاہیے، ایسے رویے سے عوام اور اداروں کے درمیان خلاء پیدا ہوتا ہے۔

بقیہ 12

مذاکرات کو خوش آئند قرار دیا تھا، صوبہ بھی اسٹیک ہولڈر ہے مگر ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا۔خیبر پختونخوا اسمبلی میں سینیٹ انتخاب کے لیے ووٹ کاسٹ کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو میں وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی نے کہا کہ پاکستان کو اپنے مفادات کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ کوئی ملک کسی کا سگا نہیں ہوتا سب اپنے مفادات دیکھتے ہیں۔ہمیں اس وقت ایک اسٹیٹ مین کی ضرورت ہے جو پاکستان کے مفادات کا تحفظ کرے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا واضح موقف ہے کہ خیبر پختونخوا کے فیصلے اب بند کمروں میں نہیں ہونا چاہیے کیونکہ بند کمروں کے فیصلوں پر نا تو عوام اعتماد کرتے ہیں نا ہی صوبائی حکومت، بند کمروں کے فیصلوں سے امن قائم نہیں ہوسکتا۔سہیل آفریدی نے کہا کہ کے پی سے تجربہ گاہ بنا دیا گیا ہے، 22 آپریشنز اور 14 ہزار انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کے باوجود دہشت گردی کیوں ختم نہیں ہوئی۔ کولیٹرل ڈیمج کے ذمہ داروں کے خلاف مقدمہ درج ہونا چاہیے، بنیادی انسانی حقوق اس صوبے میں پامال نہیں ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ابھی بانی سے ملاقات کے لیے جا رہا ہوں، آج ملاقات کے بعد کابینہ کا اعلامیہ جاری ہوجائے گا۔ ہمارے تمام ایم پی ایز چٹان کی طرح ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔وزیراعلیٰ کے پی کا کہنا تھا کہ صوبے کے عوام بانی پی ٹی آئی پر اعتماد کرتے ہیں، گڈ گورننس کی وجہ سے ہی تیسری بار حکومت میں ہیں اور جس طرح پہلے ڈیلیور کیا تھا ویسے اب بھی کریں گے۔

بقیہ 13

پاکستان نے بچوں کو جبری اور کم عمری کی شادی سے تحفظ دینے کے لیے نمایاں قانون سازی کی ہے۔ وہ مسلم ممالک میں شادی کی عمر سے متعلق قانون سازی: بہترین تجربات اور سیکھے گئے اسباق" کے موضوع پر منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس پوٹھوہار آرگنائزیشن فار ڈیولپمنٹ ایڈووکیسی (پودا) نے رائل نارویجن ایمبیسی کے تعاون سے منعقد کی۔ بیرسٹر عقیل ملک نے کانفرنس کے منتظمین اور شراکت دار اداروں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش، مراکش، مصر اور انڈونیشیا جیسے مسلم ممالک کے تجربات ظاہر کرتے ہیں کہ بچوں کے تحفظ اور بااختیار بنانے کا تصور اسلامی تعلیمات اور انسانی حقوق کے اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔انہوں نے کہا کہ 1929ء کا چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ اس حوالے سے بنیادی قانون ہے جس کے بعد سندھ چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 2013ء اور اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 2025ء جیسے اصلاحی قوانین نافذ کیے گئے جن میں شادی کی کم از کم قانونی عمر 18 سال مقرر کی گئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کرسچن میرج (ترمیمی) ایکٹ 2024ء کے تحت مرد وعورت دونوں کے لیے شادی کی کم از کم عمر 18 سال مقرر کی گئی ہے جو ریاست کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ تمام شہریوں کو ان کے مذہب سے قطع نظر، مساوی قانونی تحفظ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں مسلم ممالک جیسے بنگلہ دیش، مراکش، مصر اور انڈونیشیا کے نمائندگان نے اپنے تجربات اور نقطہ نظر پیش کیے جو اس بات کا مظہر ہیں کہ بچوں کے تحفظ اور بااختیار بنانے کا تصور اسلامی تعلیمات اور انسانی حقوق کے عالمی اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔ بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ صوبوں میں شادی کی عمر سے متعلق قوانین میں ہم آہنگی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ پاکستان کے آئینی اصولوں اور بین الاقوامی معاہدات، خصوصاً کنونشن آن دی رائٹس آف دی چائلڈ (سی آر سی) اور کنونشن آن دی ایلیمینیشن آف آل فارمز آف ڈسکریمنیشن اگینسٹ ویمن (سی ای ڈی اے ڈبلیو) کے تقاضوں کے مطابق قانون سازی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کم عمری کی شادی کے منفی سماجی اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ عمل لڑکیوں کی تعلیم میں رکاوٹ، غربت کے تسلسل اور صحت کے خطرات میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں نکاح ایک مقدس بندھن ہے جو بلوغت، رضامندی اور ذمہ داری کی بنیاد پر قائم ہوتا ہے اور یہ اصول بچوں کے حقوق اور انسانی وقار کے تحفظ سے مطابقت رکھتے ہیں۔وزیر مملکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں، سول سوسائٹی اور ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ مل کر قانون سازی میں ہم آہنگی، موثر عملدرآمد اور عوامی آگاہی کے فروغ کے لیے کام جاری رکھے گی تا کہ کم عمری کی شادی کے خاتمے کو یقینی بنایا جا سکے۔ اختتام پر بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ بچوں کو کم عمری کی شادی سے تحفظ دینا نہ صرف ایک قانونی فریضہ ہے بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری اور قوم کے بہتر مستقبل میں سرمایہ کاری بھی ہے۔

بقیہ 14

کے ایک وزیر بھارت میں تھے اس وقت پاکستان اور افغانستان میں جھڑپیں ہوئیں، افغان طالبان کی جارحیت کا پاکستان نے بھرپور جواب دیا، افغان طالبان سے جھڑپوں میں ہمارے متعدد جوان شہید ہوئے۔عرب ٹی وی کو انٹرویو میں وزیردفاع خواجہ آصف نے کہا کہ طالبان بھارت کی پراکسی بنے ہوئے ہیں اور بھارت افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف کم شدت کی جنگ چھیڑ رہا ہے۔وزیردفاع خواجہ آصف نے کہا کہ نئی دہلی اور افغان طالبان کے درمیان تعلقات کے ہمارے پاس شواہد موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب طالبان کے ایک وزیر بھارت میں تھے اس وقت پاکستان اور افغانستان میں جھڑپیں ہوئیں۔افغان طالبان کی جارحیت کا پاکستان نے بھرپور جواب دیا، افغان طالبان سے جھڑپوں میں ہمارے متعدد جوانوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔وزیردفاع نے انٹرویو کے دوران بھارت کے ساتھ جنگ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ چند ماہ قبل بھارت کو جنگ میں شکست سے دوچار کیا، جنگ میں بھارت کے 7 طیارے مار گرائے اور اس بات کا ذکر امریکی صدر بھی کئی بار کر چکے ہیں۔خواجہ آصف نے کہا کہ امریکی صدر نے گزشتہ روز بھی اس بات کا ذکر کیا کہ پاک بھارت جنگ میں 7 نئے اور خوبصورت طیارے گرائے گئے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی وزیردفاع نے طالبان رجیم کو خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر طالبان نے اپنی لگام دہلی کے حوالے کردی ہے تو پھر مشکل ہے، افغانستان کے کافی اندر جاکر بھی جواب دینا پڑا تو دیں گے۔ان کا کہنا تھا کہ پورے خلوص سے کوشش کی کہ پاکستان اور افغانستان امن اور سکون سے رہیں لیکن کابل نے تصادم کا راستہ اپنایا ہے اگر ایسا ہے تو ایسا ہی سہی۔خواجہ آصف نے دوٹوک الفاظ میں واضح کردیا کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہوئی تو بھرپور جواب دیں گے۔

بقیہ 15

تحریک عدم اعتماد کے بعد ن لیگی ارکان وزارتوں سے استعفے دے کر اپوزیشن بینچوں پر بیٹھیں گے۔ دوسری جانب پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت نے 31 اکتوبر کو اہم اجلاس طلب کیا ہے جس میں پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی پارلیمانی پارٹی بھی شریک ہوگی۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کریں گے، پیپلز پارٹی نے تحریک عدم اعتماد کیلئے مطلوبہ نمبر سے زائد ارکان کا دعویٰ کیا ہے۔اس حوالے سے مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے درمیان تحریک عدم اعتماد پر فارمولہ طے پا گیا ہے۔ادھر چوہدری انوارالحق نے تحریک عدم اعتماد کا مقابلہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی پارلیمانی پارٹی اجلاس کے بعد تحریک عدم اعتماد جمع کرائی جائے گی۔واضح رہے کہ آزاد کشمیر میں وزارت عظمیٰ کے لیے چوہدری یاسین اور لطیف اکبر مضبوط امیدوار ہیں۔آصف زرداری کا خصوصی ایلچی نئے وزیراعظم کے نام کا سیل بند خط لیکر مظفر آباد جائے گا، تحریک عدم اعتماد جمع کرانے سے قبل نئے قائد ایوان کا نام درج کیا جائے گا، وزیراعظم آزاد کشمیر کیخلاف تحریک عدم اعتماد میں ہی نئے قائد ایوان کا نام لکھنا لازم ہے۔

بقیہ 16

جاوید سلیم قریشی، شاہنواز وڑائچ، ملک مشتاق احمد، زاہد عزیز و دیگر ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فنانشل، ٹیکنیکل، ایڈوائزری کمیٹیوں کے قیام کی از سر نو تشکیل دینے کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ پنجاب سیڈ کارپوریشن میں کام کرنے والے جوائنٹ ڈائریکٹرز میں شمشاد اصغر وڑائچ کو ڈائریکٹر کے عہدے پر ترقی دے دی گئی ہے جبکہ ترقی کے منتظر ملک اسحاق اعوان کا کیس ہیومن ریسورس کمیٹی کو بھیج دیا گیا اور کمیٹی کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا جائے گا۔ محکمانہ ترقیوں کے لئے ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹیوں کے قیام کی بھی منظوری دے دی گئی ہے۔ صوبائی سیکرٹری زراعت افتخار علی سہو نے کہا کہ پنجاب سیڈ کارپوریشن کی بہتری اور اسے جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے اپنی تمام تر کاوشیں بروئے کارلائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کسان گندم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لیے تصدیق شدہ بیج ہی کاشت کریں تا کہ فی ایکڑ پیداوار اضافہ ممکن ہوسکے اور ملکی غذائی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

بقیہ 17

کارروائی کے لئے جدید اور موثر نظام نافذ کیا گیا ہے۔ عدالتی عملے و ملازمین کے خلاف شکایات کے اندراج کے نئے طریقہ کار کو آسان اور جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے۔ مراسلے میں ہدایت کی گئی ہے کہ تمام ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز اپنے دفاتر کے باہر ای میل ایڈریس اور واٹس ایپ نمبر واضح طور پر آویزاں کریں گے، سینئر سول ججز کے دفاتر کے باہر اور جوڈیشل حوالات میں بھی شکایات وصول کرنے کے لئے ای میل ایڈریس اور واٹس ایپ نمبر آویزاں ہوگا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے دفتر کے باہر اور دیگر متعلقہ مقامات پر شکایات بکس بھی نصب کیے جائیں گے۔ مراسلے میں مزید ہدایت کی گئی ہے کہ شکایات باکسز روزانہ کی ڈائری بکس کھلنے کے وقت کھولے جائیں گے، موصول ہونے والی تمام شکایات پر فوری کارروائی کو یقینی بنایا جایا گا، شکایت موصول ہونے پر، شکایت کنندہ کو فوری طور پر ایس ایم ایس کے ذریعے وصولی کی تصدیق بھیجی جائے گی، شکایت پر کارروائی مکمل ہونے اور اس کا حتمی فیصلہ ہونے کے بعد شکایت کنندہ کو ایس ایم ایس اور سرکاری خط کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نے کہا کہ پنجاب بھر کی ضلعی عدلیہ کے عملے کی کارکردگی، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 18

قومی بجلی گرڈ کی کل نصب شدہ صلاحیت تقریباً 46 گیگا واٹ ہے۔ رپورٹ کے مطابق صوبوں میں پنجاب شمسی توانائی کے استعمال میں سرفہرست رہاہے، شمسی توانائی کے استعمال میں سندھ دوسرے، خیبر پختونخوا تیسرے اور بلوچستان چوتھے نمبر پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق شمسی توانائی میں رہائشی شعبہ 66.16 گیگا واٹ کے استعمال کے ساتھ سب سے آگے ہے جبکہ تجارتی شعبہ 73.3 گیگاواٹ، صنعتی شعبہ 91.7 گیگاواٹ اور زرعی شعبے میں 04.5 گیگاواٹ سولر کا استعمال ہے۔ رپورٹ کے مطابق توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے 77 فیصد صارفین اپنے شمسی نظام پر انحصار کرتے ہیں جبکہ نیشنل گرڈ سے بجلی کے حصول کیلئے 23 فیصد صارفین انحصار کررہے ہیں۔

بقیہ 19

وزیر اعلیٰ پنجاب خود سیلاب کے دوران متاثرہ علاقوں میں مسلسل رابطے میں رہیں، رات گئے اور صبح سویرے افسران سے احکامات جاری کرتی رہیں، سیلاب متاثرین کے لیے سروے 26 ستمبر کو شروع ہوا تھا اور وزیر اعلیٰ نے وعدہ کیا تھا کہ ایک ماہ میں مکمل کیا جائے گا، جو 28 اکتوبر کو کامیابی سے مکمل ہوا۔ مریم اورنگزیب نے کہا کہ 18 لاکھ 80 ہزار سے زائد متاثرہ افراد کے بینک آف پنجاب میں اکاؤنٹس کھولے گئے اور ان کے گھروں کی دہلیز پر فلڈ کارڈ پہنچائے گئے، یہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے شفاف اور تیز ترین ریلیف آپریشن ہے، جسے اقوام متحدہ کی رپورٹ میں بھی سراہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، نیوی، ریسکیو 1122 اور

بقیہ 20

نے اغوا کاروں کو دبوچ لیا۔ دوران تفتیش انسپکٹر جاوید اقبال اور اہلکار توصیف کا بھانڈہ پھوٹ گیا۔

بقیہ 21

پاتھوں کی توسیع، تاریخی عمارتوں کی بحالی اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ پر کام جاری ہے، منصوبے کی کل لاگت 39.1005 ملین روپے اور اس کی تکمیل جون 2027 تک متوقع ہے۔انہوں نے کہا کہ منصوبہ 4 پیکیجز پر مشتمل ہے، ہر پیکیج میں علیحدہ ترقیاتی کام شامل ہیں، پیکیج 1 کے تحت دہلی گیٹ سے گرم منڈی چوک تک 273 جائیدادوں اور 115 دکانوں کی بحالی کی جارہی ہے، پیکیج 2 میں گرم منڈی سے اکبری گیٹ تک سڑک، پارکنگ اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے، پیکیج 3 کے تحت اکبری بازار میں 329 عمارتوں اور 420 دکانوں کی تزئین و آرائش شامل ہیں جبکہ پیکیج 4 میں 37 فٹ بلند اکبری گیٹ کی دوبارہ تعمیر اور روشنیوں سے سجاوٹ شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ منصوبے سے قدیم تجارتی راستے کی رونق بحال ہوگی، سیاحت اور کاروبار میں اضافہ ہوگا، حکومت لاہور کی تاریخی وراثت کے تحفظ اور شہر کی اصل شناخت بحال کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 22

اس نئے دور میں شہری سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مختلف فلٹریشن پلانٹس کو فعال کیا گیا۔ مرغزار کالونی میں جدید فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح کیا گیا جبکہ ٹینکی والا فلٹریشن پلانٹ نزد بھٹیاں والا موڑ، حویلی باہر والی نیاز بیگ، رانا ٹاؤن بدھ بازار اور لالہ زار وارڈ نمبر 1 میں بھی فلٹریشن پلانٹس کو عوام کے لیے فعال کر دیا گیا۔ اس موقع پر اہلِ علاقہ کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے مسلم لیگ (ن) کی قیادت، صوبائی وزیر فیصل ایوب کھوکھر، صدر مسلم لیگ (ن) لاہور ملک سیف الملوک کھوکھر اور بیرسٹر عمیر سیف الملوک کھوکھر کے حق میں نعرے لگائے۔ عوام نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے عوام سے کیے گئے وعدے پورے کر دکھائے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ ملک عمیر کھوکھر کی خصوصی دلچسپی اور عملی کوششوں سے علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں نمایاں تیزی آئی ہے۔ صاف پانی کی فراہمی، بہتر سڑکوں کی تعمیر اور صحت مند ماحول کی فراہمی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات عوامی خدمت کی اعلیٰ مثال ہیں۔ اس موقع پر بیرسٹر ملک عمیر سیف الملوک کھوکھر نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح عوام کے بنیادی مسائل کا حل اور سہولیات کی فراہمی ہے۔ صاف پانی، بہتر سڑکیں اور صحت مند ماحول کی فراہمی ممکن بنا رہے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) عوامی خدمت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں لاہور کو ایک جدید اور خوشحال شہر بنانے کا عمل جاری ہے۔ اس موقع پر اسپورٹس کوارڈینیٹر ملک انوش کھوکھر، مقامی عہدیداران اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

بقیہ 23

سمیت دیگر ریونیو سروسز میں ضلع نارووال کی ریونیو ٹیم نے ڈی سی نارووال سید حسن رضا کی زیر قیادت صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں بہترین ریونیو سروسز مہیا کرنے کے حوالے سے پہلا نمبر حاصل کر لیا۔ واضح رہے کہ بورڈ آف ریونیو پنجاب کی جانب سے جاری حالیہ درجہ بندی میں ضلع نارووال کو ریونیو سروسز ڈیلیوری کے حوالے سے نمبر ون ضلع قرار دیا گیا ہے۔ اس زبردست کامیابی پر ڈی سی نارووال سید حسن رضا نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) احمد ہارون اور ان کی ٹیم کا شاباش دی اور وزیر اعلی پنجاب مریم نواز کے ویژن کے مطابق فاسٹ اینڈ کوالٹی سروسز ڈیلیوری کے عزم پر عمل پیرا ہونے بارے تلقین کی گئی۔

بقیہ 24

رواں سال کے دوران 175 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس دوران ٹائر، پلاسٹک اور شاپنگ بیگز جلانے پر 14 جبکہ فصلوں کی باقیات جلانے پر 10 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ ترجمان لاہور پولیس نے بتایا کہ ٹریفک پولیس کی ماہِ اکتوبر میں سموگ کا باعث بننے والے عناصر کے خلاف کارروائیوں کے دوران 137 افراد کی گرفتاری عمل میں لا کر ان کے خلاف شہر کے مختلف تھانوں میں مقدمات کا اندراج کیا گیا ہے۔ ماہِ اکتوبر کے دوران دھواں چھوڑنے والی 13 ہزار 700 سے زائد گاڑیوں کے چالان کئے گئے ہیں۔ اس دوران فٹنس سرٹیفکیٹس نہ ہونے پر 21 ہزار سے زائد جبکہ بغیر ترپال چلنے والی 5 ہزار 600 سے زائد گاڑیوں کے چالان کئے گئے ہیں جبکہ سموگ تدارک مہم کے دوران 3 ہزار سے زائد گاڑیوں کو بند کیا گیا ہے۔ سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا ہے کہ سموگ کا سبب بننے والی ڈمپکر، فیکٹریوں، فصلوں کی باقیات جلانے والوں اور بھٹہ مالکان کے خلاف کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاہور پولیس انسدادِ سموگ سرگرمیوں میں متعلقہ محکموں کی بھرپور معاونت کررہی ہے۔ بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ سموگ کا باعث بننے والی ٹرانسپورٹ کے خلاف کارروائیوں کے لئے پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے کیمروں سے بھی مدد لی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر خصوصی ناکہ جات کے ذریعے آلودگی پھیلانے والی ڈمپکر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ سی سی پی او لاہور نے کہا کہ ٹریفک پولیس دھواں چھوڑنے والی ڈمپکرز کے خلاف اقدامات جاری رکھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فضائی آلودگی کی روک تھام، احتیاطی تدابیر اور عوامی آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

بقیہ 25

درخواست گزار پر لاگو نہیں ہوتا، ڈکی بھائی کی اہلیہ نے ایف آئی اے اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرایا، کیس کی تفتیش کرنے والے تمام افسران گرفتار اور جسمانی ریمانڈ پر ہیں۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ہمراہی ملزمان کی ضمانتیں پہلے ہی منظور ہو چکی ہیں، مقدمے کی ایف آئی آر 2018 میں درج ہوئی، مقدمے کی دفعات کی زیادہ سے زیادہ سزا تین سال ہے اور یہ ممنوعہ کلاس میں شامل نہیں، استدعا ہے عدالت درخواست گزار کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دے۔

بقیہ 26

کی شفاف تقسیم پر بریفنگ دی انہوں نے ہونہار طلبہ کیلئے اسکالرشپ پروگرامز کا جائزہ لیا جس میں

رپورٹ پیش ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر محمد اشرف نے 145 سکولوں کی سولرائزیشن پر منتقلی کا عمل پنجاب کیلئے ماڈل قرار دیا اور سکول مانیٹرنگ سسٹم اور سی ایم سکول میل پروگرام کو سراہا گیا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ بھکر کی سرزمین علمی لحاظ سے نہایت زرخیز ہے۔ پڑھا لکھا پنجاب کیلئے وزیر اعلی پنجاب کے عملی اقدامات کو جاری رکھا جائے جس کے لئے پنجاب بھر میں معیاری تعلیم تک مساوی رسائی یقینی بنائی جائے گی۔

بقیہ 27

ملتان، گوجرانوالہ، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، سرگودھا اور ساہیوال کے ڈویژنوں میں پولنگ اسٹیشنز قائم کئے جائیں گے۔ پنجاب بار کونسل ارکان کے انتخابات میں صوبہ بھر سے 341 امیدوار حصہ لے رہے ہیں جبکہ لاہور ڈویژن سے 93 امیدواروں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ متوقع ہے۔ دوسری جانب پنجاب کے ضلع نارووال میں حضرت پیر سید جماعت علی شاہ لاثانی کے سالانہ عرس کے موقع پر یکم نومبر کو عام تعطیل کا اعلان کر دیا گیا۔ اتوار کے روز بھی تعطیل ہونے کے باعث ضلع بھر میں دو روزہ تعطیلات ہوں گی۔ ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا کی جانب سے اس حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 28

سے پانچ گنا بڑی ہے مگر جنگ میں صرف فوج نہیں بلکہ سپہ سالار کی حکمت عملی بھی فیصلہ کن ہوتی ہے۔ انہوں نے جنگ یرموک کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس جنگ کی فتح مسلمانوں کی فوج کے سپہ سالار حضرت خالد بن ولیدؓ کی حکمت عملی کا نتیجہ تھی، جس کی بدولت رومن سلطنت شکست خوردہ ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ فوجی میدان میں کوئی پریشانی نہیں لیکن داخلی سیاسی استحکام کی ضرورت ہے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے حوالے سے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اس وقت اس پر کوئی غور نہیں ہو رہا اور وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کو اپنے رویے میں نرمی لانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب وہ پی ٹی آئی کے دور حکومت میں جیل میں تھے تو وکیل اور اہل خانہ کے علاوہ کسی سے نہیں ملے اور اس وقت کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی معاملات میں تسلسل اور مذاکرات اہم ہیں۔ رانا ثنا اللہ نے وزیر اعظم کی میثاق جمہوریت کی پیشکش پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اڈیالا والے صاحب کو اس پر مثبت ردعمل دینا چاہیے تاکہ پاکستان کو ترقی کی راہوں پر گامزن کیا جا سکے، جس کا خواب ہمارے اجداد نے دیکھا تھا اور جس مقصد کے لیے پاکستان قائم کیا گیا تھا۔

بقیہ 29

کو بدلنے کا وقت آگیا ہے، مقامی حقائق کو سمجھے بغیر علاقائی ترقی کے پائیدار اہداف حاصل نہیں کئے جا سکتے، تعلیمی اداروں کو تحقیق کے ذریعے پالیسی سازی میں رہنمائی فراہم کرنی چاہیے تاکہ ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے، پاکستان کو 21 ویں صدی کے چیلنجز سے ہم آہنگ، جدید، شفاف اور عوام سے جڑا ہوا سول سروس نظام درکار ہے، حکومت ایک جامع اصلاحاتی فریم ورک کے تحت بیوروکریسی کو نئی روح، مقصد اور توانائی کے ساتھ متحرک کر رہی ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی میں "مقامی حقائق اور علاقائی مستقبل" کے موضوع پر منعقدہ عالمی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کی صدارت وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی نے کی جبکہ بنگلہ دیش کے وزیر مملکت برائے خزانہ پروفیسر انیس الزمان چوہدری، بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر محمد اقبال کاشف راٹھور، پروفیسر ڈاکٹر یامینہ سلمان، پروفیسر ڈاکٹر اخلاق حق سمیت فیکلٹی ممبران، بیوروکریٹس اور طلبا وطالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کانفرنس میں پروفیسر حبیب ظفر اللہ اور پروفیسر نوید حنیف کے ویڈیو پیغامات بھی نشر کئے گئے۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، ٹیکنالوجی، موسمیاتی بحران، آبادی کے دباؤ اور جغرافیائی تبدیلیوں نے حکمرانی کے روایتی ڈھانچے کو چیلنج کر دیا ہے، ایسے میں وہی ممالک آگے بڑھیں گے جو اپنی سول سروس کو علم، مہارت، شفافیت اور عوامی خدمت کے اصولوں پر استوار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا موجودہ سول سروس ڈھانچہ برطانوی نوآبادیاتی دور کی باقیات ہے، جو اس وقت بنایا گیا جب مقصد قانون و نظم اور ٹیکس وصولی تھا، ترقی و تبدیلی نہیں۔ آج کے دور میں ہمیں ایسے نظام کی ضرورت ہے جو استحکام کی بجائے جدت، مراتب کے بجائے اشتراک اور طریقہ کار کی بجائے نتائج کو ترجیح دے۔ احسن اقبال نے کہا کہ حکومت نے سول سروس اصلاحات کیلئے ایک جامع فریم ورک تیار کیا ہے جس کی بنیاد سمارٹ اصولوں پر رکھی گئی ہے۔ حکومت سی ایس ایس امتحان میں بنیادی اصلاحات کر رہی ہے تا کہ اس کا محور انگریزی دانی کی بجائے تنقیدی سوچ، تجزیاتی صلاحیت اور پالیسی فہم ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے انگریزی کو ترقی کی نہیں بلکہ اشرافیہ کے قبضے کا ذریعہ بنا دیا ہے، اس سوچ کو بدلنے کا وقت آگیا ہے۔ وفاقی وزیر احسن نے کہا کہ خواتین، اقلیتوں اور پسماندہ علاقوں کی نمائندگی کو یقینی بنانے کیلئے مثبت اقدامات کئے جا رہے ہیں تا کہ سول سروس واقعی عوام سے جڑی ہوئی اور ان کے اعتماد کی حامل ہو۔ انہوں نے کہا کہ وزارت منصوبہ بندی نے جامعات، نجی شعبے اور حکومت کے درمیان عملی شراکت کیلئے پبلک پالیسی لیبز کے قیام کی تجویز دی ہے، جو پالیسی سازی کو تحقیق، ڈیٹا اور جدید ٹیکنالوجی سے جوڑیں گی۔ احسن اقبال نے کہا کہ حکومت نے ایک سات نکاتی تعلیمی فریم ورک تیار کیا ہے جس میں علم پر مبنی پالیسی سازی، مشترکہ تحقیق، پالیسی فیلو شپ پروگرامز، ڈیجیٹل گورننس میں جدت، مقامی حکومتوں کے حل، تربیتی ماڈیولز اور علاقائی تعاون شامل ہیں۔ انہوں نے جنوبی ایشیائی سطح پر تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خطے کے مشترکہ مسائل جیسے موسمیاتی تبدیلی، غربت اور پانی کی قلت، سرحدوں سے ماورا ہیں، لہٰذا ایک ساؤتھ ایشین گورننس فریم ورک تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ آج کی دنیا میں گورننس کا عمل ٹیکنالوجی کی ترقی، عالمی باہمی انحصار اور سماجی توقعات میں تبدیلی کے باعث پہلے سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آبادی اب زیادہ نوجوان، شہری، تعلیم یافتہ اور ڈیجیٹل طور پر منسلک ہے اور عوام ایسی حکومت چاہتے ہیں جو زیادہ جواب دہ، شراکتی اور ٹیکنالوجی پر مبنی ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت کا پرانا ماڈل جس میں شہری ووٹ دیتے تھے اور پھر منتخب نمائندوں کے فیصلوں کے منتظر رہتے تھے، اب جدید دور میں قابل عمل نہیں رہا، کیونکہ اب لوگ باخبر اور بااختیار ہو چکے ہیں اور حقیقی وقت میں پالیسی سازی میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام انصاف، جواب دہی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر مبنی ہے، قرآن مجید اور سیرت نبوی ﷺ میں حکمرانی کو امانت اور خدمت قرار دیا گیا

ہے۔ انہوں نے حضرت عمرؓ کے قول "اگر فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا مر گیا تو عمر جواب دہ ہوگا" کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ یہی اصول آج کے دور میں بھی ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ انہوں نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے تاریخی قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یاد رکھو، تم ریاست کے خادم ہو، حکمران نہیں۔ تمہاری وفاداری ریاست پاکستان کے ساتھ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہی وہ وژن ہے جس کی روشنی میں حکومت سول سروس اصلاحات کو آگے بڑھا رہی ہے۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں سول سروس کو ایک جدید، میرٹ پر مبنی، شفاف اور عوامی خدمت پر مرکوز ادارے میں بدلنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی ملک صرف حکومت کے زور پر نہیں بدلتا، بلکہ جب ریاست، نجی شعبہ، جامعات اور سول سوسائٹی شراکت داری میں کام کریں تو حقیقی تبدیلی ممکن ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ اصلاحات پاکستان کیلئے ایک نئے دورِ حکمرانی کا آغاز ثابت ہوں گی۔ پروفیسر احسن اقبال نے اس بات پر زور دیا کہ اچھی حکمرانی کی جڑیں اسلامی تعلیمات میں گہرائی سے پیوست ہیں، جو انصاف، جواب دہی اور عوامی خدمت پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعات کو گورننس میں جدت کیلئے تھنک ٹینک کے طور پر کردار ادا کرنا چاہیے اور علم پر مبنی ترقی کے مراکز بننا چاہیے۔ انہوں نے جامعات کیلئے کارکردگی کے سات نکاتی فریم ورک کا اعلان کیا، جس میں تعلیمی معیار، تحقیق وجدت، صنعت واکیڈمی تعلقات، سماجی خدمت، ٹیکنالوجی کا استعمال، کارپوریٹ گورننس اور گریجویٹس کے معیار جیسے نکات شامل ہیں۔ اپنے خطاب کے اختتام پر انہوں نے ملک کی اشرافیہ سے اپیل کی کہ جہاں غریب عوام اب بھی پاکستان کے مستقبل پر یقین رکھتے ہیں، وہاں خوشحال طبقے کو بھی ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئیں ہم سب مل کر ٹیم پاکستان کے طور پر اس وژن کو حقیقت بنائیں۔

بقیہ 30

دوران بتایا گیا کہ 6.5 ارب روپے کی لاگت سے لاہور کی 70 کلومیٹر طویل شاہراہوں کی تعمیر و بحالی کے منصوبے مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں میں متعدد اہم سڑکوں کی از سر نو تعمیر اور مرمت شامل ہے تا کہ شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔ صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ نے بتایا کہ 9.1 ارب روپے کی لاگت سے 10.16 کلومیٹر طویل مانگا تا رائے ونڈ شاہراہ کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اسی طرح 4.11 کروڑ روپے کی لاگت سے 88.2 کلومیٹر رائے ونڈ تا جیا بگا روڈ کی تعمیر مکمل کی گئی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ 5.15 کروڑ روپے کی لاگت سے 65.1 کلومیٹر رائے ونڈ تا سندر روڈ کی تعمیر مکمل کر لی گئی ہے جبکہ 85 کروڑ روپے کی لاگت سے 80.7 کلومیٹر طویل سوئے اصل تا رائے ونڈ پھاٹک سڑک کی تعمیر بھی مکمل ہوگئی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ 2 ارب روپے کی لاگت سے 10 کلومیٹر طویل لیک سٹی تا رائے ونڈ روڈ کی تعمیر مکمل کی گئی ہے جبکہ 61 کروڑ روپے کی لاگت سے 31 کلومیٹر طویل دیگر شاہراہوں کی تعمیر و بحالی بھی مکمل کر لی گئی ہے۔ ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا کہ لاہور سمیت پنجاب بھر میں سڑکوں کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تا کہ شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

بقیہ 31

چیئر پرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی حنا پرویز بٹ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر متاثرہ بچی کے گھر پہنچیں، جہاں انہوں نے متاثرہ بچی اور والدہ سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی متاثرہ بچی کو مکمل قانونی، طبی اور نفسیاتی معاونت فراہم کرے گی۔ حنا پرویز بٹ نے کہا کہ باپ کا رشتہ سب سے مقدس ہوتا ہے، اور جو اس رشتے کو داغدار کرے، وہ کسی رعایت کے قابل نہیں۔ ایسے درندوں کو قانون کے مطابق عبرت کا نشان بنایا جائے گا تا کہ کوئی شخص آئندہ ایسی حرکت کا تصور بھی نہ کر سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ خواتین کے لیے محفوظ پنجاب صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک عزم ہے، اور پنجاب حکومت ہر مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے جب تک انصاف مکمل نہ ہو جائے۔

بقیہ 32

فاروق یوسف گھرکی، جمیل کلس اور علی جعفر شامل ہیں، لاہور اربن ڈویژن کمیٹی کی کنوینئر ثمینہ خالد گھرکی جبکہ ممبران میں چوہدری محمد اسلم گل، میاں محمد ایوب، چوہدری محمد اشرف، رانا جمیل احمد منج، زاہد ذوالفقار خان، آصف محمود ناگرہ، چوہدری عاطف رفیق امجد علی جٹ، فائزہ ملک، نرگس خان اور رانا اشعر نثار، لاہور رورل ڈویژن کے کنوینئر رائے شاہ جہاں بھٹی ہوں گے جبکہ ممبران میں جاوید بھٹی، آصف علی کھوکھر، سید ابرار حسین شاہ، آصف خان اور چوہدری محمد نواز گل شامل ہیں۔ ساہیوال ڈویژن کے کنوینئر مہر غلام فرید کاٹھیا جبکہ ممبران میں رانا عرفان احمد خان، ذکی چوہدری، چوہدری سجاد الحسن اور میاں ہمایوں سرور بودلہ۔ فیصل آباد ڈویژن کے کنوینئر سید عنایت علی شاہ جبکہ محمد ارشد جٹ، چوہدری محمد اعجاز، رانا نعیم دستگیر، تنویر حسین موہلسید علی رضا زیدی اور مظہر اقبال شمسی کمیٹی ممبرز مقرر کیے گئے۔ گوجرانوالہ ڈویژن کے کنوینئر آصف بشیر بھاگٹ جبکہ ممبران میں میاں اظہر حسن ڈار، خواجہ اویس مشتاق، چوہدری اختر علی، اعجاز احمد سمہ، میاں ودود حسن ڈار، ملک وزیر اعوان، چوہدری ضیاء محی الدین، محمد عرفان یاسین، ریاض حسین شاہ اور سید حسنین شاہ شامل ہیں۔ سرگودھا ڈویژن کے کنوینئر تسنیم احمد قریشی جبکہ خان آصف خان، ملک حامد نواز، رانا قمر اقبال، ملک محمد علی سانول، محمد زبیر حمزہ اور ملک امجد علی کہاوڑ ممبرز ہونگے جبکہ راولپنڈی ڈویژن کے کنوینئر سردار اظہر خان جبکہ خالد نواز بوبی، رانا محمد رفاقت، چوہدری ظہیر سلطان، کامران حسین، راجہ رضوان معید، سردار اشعر حیات خان، راجہ رضوان ڈنڈوت اور تسنیم ناصر گجر کمیٹی ممبران مقرر کیے گئے ہیں۔

بقیہ 33

مگر مریم نواز شریف نے اب عملی کام کر کے دکھائے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف کے دھی رانی پروگرام کے تحت سرگودھا ریجن کے ضلع بھکر میں 2 سو جوڑوں کی اجتماعی شادی کی تقریب کے مہمان صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے جوڑوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کو نیک خواہشات کے ساتھ رخصت کیا اس اجتماعی شادیوں کی تقریب کا انعقاد مقامی شادی ہال میں کیا گیا جس میں ڈپٹی کمشنر سمیت دیگر افسران اور سیاسی و سماجی شخصیات، معززین نے شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف کی طرف سے 200 جوڑوں کو جہیز کے سامان کے ساتھ سلامی دی گئی۔

بقیہ 34

16 اکتوبر تک جاری انسداد پولیو مہم میں پانچ لاکھ 30 ہزار ہاس ہولڈز کے مقابلے میں پانچ لاکھ 18 ہزار 400 گھروں تک ٹیموں نے رسائی حاصل کی جو ہدف کا 98 فیصد بنتا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کسی والدین نے بچوں کو قطرے پلانے سے انکار نہیں کیا۔ رہ جانے والے بچوں کو قطرے پلانے کا عمل تاحال جاری ہے تا کہ ضلع میں سو فیصد ہدف حاصل کیا جا سکے۔ اس اجلاس میں بتایا گیا کہ خسرہ اور روبیلا سے بچا کی مہم 17 نومبر سے 29 نومبر تک ضلع بھر میں چلائی جائے گی جس کے دوران پانچ لاکھ 83 ہزار 93 بچوں (6 ماہ سے پانچ سال تک) کو حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے 535 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں 333 آٹ ریچ اور 202 فکسڈ ٹیمیں شامل ہیں۔ اجلاس میں ڈینگی کی صورتحال پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ جن اداروں نے ڈینگی ویب پورٹل پر معلومات اپڈیٹ نہیں کیں ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی لاروا برآمد ہو وہاں متعلقہ ذمہ داران کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔

بقیہ 35

نعش کو ہسپتال منتقل کر کے ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے سپرد کر دیا گیا اور پولیس مصروف تفتیش ہے۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا جھنگ روڈ پر 92 موٹر پٹرولنگ چیک پوسٹ کے قریب سرگودھا سے ساہیوال فروکہ جانے والی تیز رفتار کوسٹر نے سڑک عبور کرنے والی احمد پور کی 35 سالہ خاتون صابا شہزاد کو کچل دیا جو موقع پر جاں بحق ہوگئی جس کی نعش کو ہسپتال منتقل کر کے ورثا کے سپرد کر دیا گیا اور پولیس مصروف تفتیش ہے۔

بقیہ 36

کے مطابق لاہور، گجرانوالہ، شیخوپورہ اور قصور کے کئی علاقوں میں اے کیو آئی 500 تک جا پہنچا۔ فیصل آباد، سرگودھا اور ڈی جی خان میں آلودگی کی سطح بالترتیب 413، 392 اور 374 ریکارڈ ہوئی جبکہ ملتان میں 275 اور بہاولپور میں 198 رہی۔ راولپنڈی اور سیالکوٹ میں فضا نسبتاً بہتر مگر اب بھی مضر صحت سطح پر 140 اور 196 پوائنٹس پر رہی۔ آئی کیو ایئر کے اعداد و شمار کے مطابق لاہور کے مختلف علاقوں میں فضا کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ سٹی اسکول علامہ اقبال ٹاؤن میں اے کیو آئی 985، ایف ایف پاکستان میں 816 اور صدر کینٹ میں 725 ریکارڈ کیا گیا۔ وائلڈ لائف اینڈ پارکس، ہائیکنگ اینڈ مانیٹرنگ اور راوی کیمپ کے علاقوں میں بھی آلودگی کی سطح 657 سے 702 کے درمیان رہی۔ پنجاب حکومت کے مطابق شاہدرہ، کاہنہ، ملتان روڈ، جی ٹی روڈ اور ایگرٹن روڈ جیسے علاقوں میں بھی اے کیو آئی 500 تک جا پہنچا جبکہ پنجاب یونیورسٹی، سفاری پارک اور ڈی ایچ اے فیز 6 میں فضا نسبتاً بہتر مگر بدستور مضر صحت 300 سے 388 پوائنٹس کے درمیان رہی۔ واہگہ بارڈر پر اے کیو آئی 257 ریکارڈ کیا گیا۔ وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف نے ماحولیاتی ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے والی زیر تعمیر عمارتوں، سڑکوں اور تعمیراتی مقامات کو فوری بند کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس اور محکمہ زراعت کو نائٹ پٹرولنگ سخت کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسموگ سے نمٹنے کے لیے بین الادارہ جاتی تعاون اور ایمرجنسی اقدامات میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بھارت کے ہریانہ، پنجاب اور ہماچل سے مشرقی ہواؤں کے ذریعے آلودہ ذرات لاہور، فیصل آباد اور وسطی پنجاب کے علاقوں میں داخل ہورہے ہیں۔ ہوا کی رفتار صرف 3 سے 6 میل فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی ہے، جس سے فضا میں آلودہ ذرات کے جمع ہونے اور زمین کے قریب ٹھہر جانے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ بھارتی پنجاب میں فصلوں کی باقیات جلانے سے صورتحال مزید بگڑ رہی ہے۔ محکمہ تحفظ ماحولیات کے مطابق ہڈیارہ ڈرین پر قائم ایک غیر قانونی بھٹے کو آلودگی کے باعث مسمار کر دیا گیا ہے جبکہ اب تک 412 ٹن غیر معیاری پلاسٹک ضبط کر کے ری سائیکلنگ کے عمل سے گزارا جا چکا ہے۔ ای پی اے کی ڈرون نگرانی سے فصلوں کی باقیات جلانے کے واقعات میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔ ادارہ تحفظ ماحولیات نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دوپہر 12 سے 3 بجے اور رات 7 بجے کے بعد غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں۔ بچوں، بزرگوں اور سانس یا دل کے مریضوں کے لیے خصوصی احتیاط کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکام کے مطابق شام کے اوقات میں ٹریفک کے دبا سے آلودگی میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ شہریوں کو کار پولنگ اختیار کرنے اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے استعمال سے گریز کی تاکید کی گئی ہے۔ سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ پنجاب اس وقت ایک کلائمیٹ ریزیلینٹ پیراڈائم شفٹ کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔ صوبے میں ماحول دوست پالیسیاں عملی شکل اختیار کر رہی ہیں، تعمیراتی سرگرمیوں، گاڑیوں کے دھوئیں اور پلاسٹک کے استعمال پر زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے، جبکہ ضلعی سطح پر ایمرجنسی ٹیمیں روزانہ انسپکشن اور رپورٹنگ کے عمل میں مصروف ہیں۔ محکمہ زراعت کے مطابق جدید مشینری کی فراہمی کا پروگرام 2026 سیزن سے قبل مکمل کر لیا جائے گا تا کہ کسان فصلوں کی باقیات جلانے کے بجائے انہیں جدید طریقوں سے تلف کر سکیں۔ ماہرین نے تنبیہ کی ہے کہ اگر موجودہ موسمی حالات برقرار رہے تو لاہور اور وسطی پنجاب کے بیشتر علاقے اگلے چند روز میں بھی خطرناک سطح کی آلودگی کی زد میں رہیں گے۔

بقیہ 37

خیبر پختونخوا اسمبلی میں انتخابات منعقد ہوئے، سینیٹ انتخاب کیلئے تین امیدواروں خرم ذیشان اور عرفان سلیم پی ٹی آئی جبکہ اپوزیشن کے تاج محمد آفریدی نے حصہ لیا، پولنگ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہی، کل 137 ارکان نے ووٹ کاسٹ کیا۔ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی، اسپیکر اسمبلی بابر سلیم سواتی، امجد علی، شفیع اللہ، اورنگزیب خان اورکزئی، شیر علی آفریدی، آفتاب عالم آفریدی، ریاض خان، عبدالکبیر خان، عجب گل وزیر، سید قاسم علی شاہ سمیت دیگر ارکان نے ووٹ کاسٹ کیا۔ صوبائی اسمبلی آتے ہوئے وزیر اعلیٰ ٹریفک جام میں پھنس گئے تھے جس کے باعث گاڑی سے اتر کر پیدل اسمبلی پہنچ گئے، وزیر اعلیٰ اپنے سکیورٹی اہلکاروں کے ہمراہ پیدل آئے۔ وزیر اعلیٰ کے پی ووٹ کاسٹ کرنے کے بعد بانی چیئرمین پی ٹی آئی سے ملاقات کے لیے راولپنڈی روانہ ہوئے۔ صوبائی الیکشن کمشنر خیبر پختونخوا سعید گل کو ریٹرننگ آفیسر جبکہ جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر محمد فرید آفریدی، ڈائریکٹر الیکشنز محمد ندیم خان، ڈپٹی ڈائریکٹر میڈیا کوارڈینیشن سہیل احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر الیکشنز فہد علی شاہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر لاء محمد امجد کو پولنگ آفیسر مقرر کیا گیا تھا۔

انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (ICRC) کے تعاون سے منعقدہ دوروزہ تربیتی ورکشاپ برائے بین الاقوامی انسانی قانون

(International Humanitarian Law) آج شیلٹن گیسٹ ہاؤس یونیورسٹی ٹاؤن پشاور میں اختتام پذیر ہوگئی

پشاور (اشتیاق خان سے) ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون وانسانی حقوق، حکومتِ خیبر پختونخوا کے زیرِ اہتمام اور انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (ICRC) کے تعاون سے منعقدہ دوروزہ تربیتی ورکشاپ برائے بین الاقوامی انسانی قانون International Humanitarian) Law) آج شیلٹن گیسٹ ہاؤس یونیورسٹی ٹاؤن پشاور میں اختتام پذیر ہوگئی۔ اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی جناب غلام علی، ڈائریکٹر جنرل قانون وانسانی حقوق خیبر پختونخوا تھے جنہوں نے شرکاء میں اسناد تقسیم کیں اور ورکشاپ کے کامیاب انعقاد پر منتظمین اور شرکاء کو مبارکباد دی۔ اس تربیتی ورکشاپ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز، ڈسٹرکٹ اٹارنیز، انسانی حقوق کے ماہرین، سول سوسائٹی کے نمائندگان، ممتاز وکلاء اور اساتذہ نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد انسانی قانون اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی آگاہی، فہم اور عملدرآمد کو فروغ دینا تھا۔ ڈائریکٹر جنرل غلام علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان نے جنیوا کنونشنز اور ان کے آپشنل پروٹوکولز سمیت اقوام متحدہ کے سات بنیادی انسانی حقوق کنونشنز کی توثیق کر رکھی ہے، اور صوبائی سطح پر ان پر عملدرآمد کے لیے ٹریٹی امپلی مینٹیشن سیل (TIC) موثر کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی جانب سے جی ایس پی پلس (GSP Plus) معاہدے کے تحت انسانی حقوق کے حوالے سے کیے گئے وعدوں کی نگرانی کے لیے یورپی یونین کی مانیٹرنگ مشن نومبر کے آخری ہفتے میں پاکستان کا دورہ کرے گی، جس کے لیے محکمہ قانون و انسانی حقوق بھرپور تیاری کر رہا ہے۔ شرکاء نے حکومتِ خیبر پختونخوا کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ اس طرح کی تربیتیں نہ صرف افسران اور اداروں کی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہیں بلکہ بین الاقوامی معیار کے مطابق انسانی حقوق اور قانون کے فروغ میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ورکشاپ کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ انسانی وقار، انصاف اور قانون کی بالادستی کے لیے تمام ادارے اپنے کردار کو مزید موثر بنائیں گے۔

زندگی کا حقیقی حسن: دل کی آنکھ سے دیکھو

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی-قلم حق

ہماری زندگی کا ایک بہت بڑا حصہ عارضی مقاصد کے پیچھے گزرتا ہے۔ ہم صبح آنکھ کھولتے ہیں تو ذہن میں سب سے پہلے یہی سوال آتا ہے کہ آج کیا کرنا ہے، کہاں جانا ہے، کتنا کمانا ہے۔ ہم دوڑتے ہیں، تھکتے ہیں، کبھی آرام کی خواہش میں، کبھی طاقت کے لالچ میں، کبھی وقتی خوشی یا آسائش کے پیچھے۔ لیکن جب رات کو خاموشی میں خود سے بات کرتے ہیں تو دل ایک سوال اٹھاتا ہے٭ کیا یہی سب کچھ ہے؟ کیا زندگی کا مقصد صرف روزی روٹی، تھکن، اور چند لمحوں کی مصنوعی مسکراہٹ ہے؟ زندگی میں کبھی کبھار ایسے لمحات آتے ہیں جو انسان کو اندر تک ہلا دیتے ہیں۔ کوئی منظر، کوئی لفظ، کوئی خوشبو یا کسی خلوص بھرے لمس کی نرمی٭ دل جیسے لمحہ بھر کے لیے ٹھہر جاتا ہے۔ ایک احساس جاگتا ہے کہ شاید یہ دنیا صرف اتنی نہیں جتنی نظر آتی ہے۔ یہی لمحہ "خوبصورتی" کا تجربہ ہے٭ وہ تجربہ جو روح کے دروازے پر دستک دیتا ہے اور انسان کو ایک گہری روشنی کی طرف بلاتا ہے۔ یہ تجربہ ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتا۔ اور جنہیں ہوتا ہے، وہ اکثر تنہائی کا سامنا کرتے ہیں۔ کیونکہ آج کا معاشرہ احساس رکھنے والوں پر ہنستا ہے۔ جہاں جذبات کو کمزوری سمجھا جاتا ہے، وہاں نرمی جرم بن جاتی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہی نرمی، یہی احساس، یہی لطافت انسانیت کا سب سے مضبوط پہلو ہے۔ خوبصورتی کا مفہوم وقت کے ساتھ بگڑ گیا ہے۔ اب اسے صرف چہرے، لباس یا شہرت سے جوڑ دیا گیا ہے۔ لیکن اصل خوبصورتی تو وہ ہے جو دل میں اُتر جائے، جو انسان کو عاجز بنا دے، جو کسی کے دکھ میں آنسو بہادے۔ خوبصورتی وہ نہیں جو نظر آئے، بلکہ وہ ہے جو محسوس ہو٭ جو کردار میں جھلکے، گفتگو میں نرمی لائے، اور روح میں سکون پیدا کرے۔ جو شخص اس حقیقی خوبصورتی کو پہچان لیتا ہے، وہ دنیا سے منہ نہیں موڑتا بلکہ اسے نئے زاویے سے دیکھنے لگتا ہے۔ وہ معمولی چیزوں میں بھی عظمت ڈھونڈ لیتا ہے٭ کسی بچے کی مسکراہٹ، کسی بزرگ کی دعا، یا کسی اجنبی کے نرم لہجے میں۔ اس کے لیے زندگی عبادت بن جاتی ہے، اور ہر خوبصورت شے اسے خدا کی یاد دلاتی ہے۔ لیکن افسوس، ہمارا زمانہ اس احساس کو کمزور کر رہا ہے۔ سوشل میڈیا، نمائش اور شور نے انسان کو سطحی بنا دیا ہے۔ اب خوبصورتی ویوز اور لائکس سے ناپی جاتی ہے۔ ہم نے محسوس کرنے کی صلاحیت کھودی ہے، اور دل کی گہرائی کو تماشہ بنا دیا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں انسان کا امتحان شروع ہوتا ہے۔ کیا ہم بھی اس شور میں گم رہیں گے؟ یا اپنی روح کی آواز سننے کی کوشش کریں گے؟ خوبصورتی کو پانے کے لیے خاموشی چاہیے، اور یہ خاموشی آج سب سے قیمتی چیز ہے۔ جو شخص اسے پالیتا ہے، وہ زندگی کے سب سے بڑے راز سے واقف ہو جاتا ہے۔ خوبصورتی انسان کے اندر نرمی اور رحمت پیدا کرتی ہے۔ وہ اسے دوسروں کے لیے آسانی بناتی ہے، نفرت کے بجائے محبت سکھاتی ہے۔ یہی وہ روحانی خوبصورتی ہے جسے قرآن "احسان" کہتا ہے، یعنی ہر کام بہترین انداز میں، اخلاص کے ساتھ کرنا۔ "اور اللہ کے راستے میں خرچ کرو، اور اپنے ہاتھوں خود کو تباہی میں نہ ڈالو، اور احسان (نیکی اور بھلائی) اختیار کرو۔ بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔" (سورۃ البقرہ٭، آیت 195) مگر آج کے معاشرے نے خوبصورتی کی بے حرمتی شروع کردی ہے۔ دیانت کو سادگی سمجھا جاتا ہے، احساس کو کمزوری، اور سچائی کو نادانی۔ مگر جو دل سے جیتا ہے، وہی اصل میں زندہ ہے۔ باقی تو بس سانسیں لے رہے ہیں۔ خوبصورتی کو محسوس کرنا اب بغاوت بن چکا ہے۔ مگر یہ بغاوت ضروری ہے، کیونکہ یہی انسان کو مشین بننے سے بچاتی ہے۔ جو خوبصورتی سے جڑ جاتا ہے، وہ نفرت، حسد اور لالچ سے آزاد ہو جاتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ زندگی کا اصل حسن دوسروں کو سکون دینے میں ہے، نہ کہ خود کو بڑھانے میں۔ یہ خوبصورتی انسان کو تنہائی میں لے جاتی ہے، مگر وہ تنہائی اذیت نہیں رہتی بلکہ سکون بن جاتی ہے۔ کیونکہ وہاں شور نہیں ہوتا، صرف دل کی دھڑکن ہوتی ہے جو اپنے خالق کے ذکر کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتی ہے۔ جو معاشرہ خوبصورتی کی قدر کھودیتا ہے، وہ خود اپنی بنیاد کھودیتا ہے۔ وہ رنگ تو دکھاتا ہے مگر روشنی نہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اس احساس کو دوبارہ زندہ کریں، وہ احساس جو ہمیں انسان بناتا ہے۔ خوبصورتی کی سب سے بڑی نشانی سچائی ہے۔ جو سچ سے جڑا ہوتا ہے، وہ خود بخود حسین ہو جاتا ہے، کیونکہ سچ ہمیشہ روشنی دیتا ہے۔ اور روشنی کبھی ختم نہیں ہوتی، وہ صرف دل بدل لیتی ہے۔ جب معاشرہ خوبصورتی کو مذاق بناتا ہے تو وہ خود مذاق بن جاتا ہے۔ کیونکہ خوبصورتی خدا کی نشانی ہے، اور جو اس سے منہ موڑتا ہے، وہ اپنی روشنی کھودیتا ہے۔ خوبصورتی کو محسوس کرنا، اسے جیتنا اور اسے بانٹنا دراصل انسانیت کو زندہ رکھنا ہے۔ جب تک ہم خوبصورتی کی قدر کرتے رہیں گے، ہم زندہ رہیں گے، نہ صرف جسم سے بلکہ روح سے بھی۔ کاش ہم سب اپنی اندر کی خوبصورتی کو پہچان سکیں، وہ جو ظاہری نہیں بلکہ روحانی ہے، وہ جو ہمیں خالق کے قریب لے جاتی ہے اور زندگی کو معنی دے جاتی ہے۔ کیونکہ خوبصورتی صرف دیکھنے کی چیز نہیں، بلکہ جینے کا سلیقہ ہے۔ یہی اصل کامیابی ہے، یہی اصل خوبصورتی۔

چکوال کے مشہور مقدمہ نمبر 848/25 تھانہ سٹی چکوال میں ملزم محمد عبدالرزاق کی ضمانت

بعد از گرفتاری منظور عدنان شہزاد مرزا ایڈووکیٹ ہائیکورٹ کی کامیاب پیروی

چکوال (فاسٹ میڈیا گروپ بیورو چیف ملک حسن فردوس) تفصیلات کے مطابق عدالت نے مدلل دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے رہائی کے احکامات جاری کر دیے چکوال کے معروف اور زیرِ بحث مقدمہ نمبر 848/25 تھانہ سٹی چکوال میں نامزد ملزم محمد عبدالرزاق کو ایک اہم پیش رفت میں لاہور ہائیکورٹ راولپنڈی بینچ سے ضمانت بعد از گرفتاری حاصل ہوگئی۔ معروف قانون دان عدنان شہزاد مرزا ایڈووکیٹ ہائیکورٹ نے ملزم کی جانب سے نہایت مدلل، قانونی اور ٹھوس دلائل پیش کیے۔ فاضل جج جسٹس محمد وحید خان نے دلائل سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے ملزم محمد عبدالرزاق کی ضمانت منظور کی اور رہائی کے احکامات جاری کر دیے۔ ذرائع کے مطابق مقدمہ مذکورہ میں مختلف نوعیت کے سنگین الزامات عائد تھے تاہم ایڈووکیٹ عدنان شہزاد مرزا نے عدالت کو مطمئن کیا کہ مقدمے میں موجود شواہد ناکافی اور تفتیش غیر مؤثر ہے عدالت نے قرار دیا کہ ایسے حالات میں ملزم کو مزید حراست میں رکھنا انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے۔

بھیرہ، ڈاکو جنرل سٹور سے 5 لاکھ نقدی، 7 موبائل لوٹ کر فرار ہو گئے

ڈکیتی کی ایک مسلح واردات میں تین نامعلوم موٹر سائیکل سوار ڈکیت جنرل اسٹور سے پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے نقدی اور سات قیمتی موبائل فون لوٹ کر فرار ہو گئے

بھیرہ (اشفاق احمد انجم ڈسٹرکٹ رپورٹر) بھیرہ، ڈاکو جنرل سٹور سے 5 لاکھ نقدی، 7 موبائل لوٹ کر فرار ہو گئے بھیرہ۔ ڈکیتی کی ایک مسلح واردات میں تین نامعلوم موٹر سائیکل سوار ڈکیت جنرل اسٹور سے پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے نقدی اور سات قیمتی موبائل فون لوٹ کر فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے نتیجے میں ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق دالگراں بازار بھیرہ میں واقع علی بابا جنرل اسٹور پر مالک علی اصغر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ موجود تھا کہ اچانک تین نقاب پوش مسلح ڈکیت موٹر سائیکل پر سوار ہو کر آئے اور اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ فائرنگ سے حبیب نامی نوجوان زخمی ہو گیا۔ اسی دوران ایک ڈکیت خنجر لہراتے ہوئے دکان کے اندر داخل ہوا اور کاؤنٹر سے پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے نقد اور سات موبائل فون لوٹ لیے۔ واردات کے بعد تینوں ملزمان موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی نا معلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

چیف آفیسر بلدیہ بھیرہ توصیف الرحمن سے تحصیل پریس کلب کے ممبر اشفاق احمد انجم وسیم اشرف شاہین کی ملاقات

صفائی فیلٹریشن پلانٹ سٹریٹ لائٹ واٹر سپلائی اقبال پارک فیملی پارک ترقیاتی کام ڈرین کی صفائی کے حوالے سے بات کی

بھیرہ (اشفاق احمد انجم ڈسٹرکٹ رپورٹر) چیف آفیسر بلدیہ بھیرہ توصیف الرحمن سے تحصیل پریس کلب کے ممبر اشفاق احمد انجم وسیم اشرف شاہین کی ملاقات صفائی فیلٹریشن پلانٹ سٹریٹ لائٹ واٹر سپلائی اقبال پارک فیملی پارک ترقیاتی کام ڈرین کی صفائی کے حوالے سے بات کی اور انہوں نے کہ پہلے مین ڈرین پر چار ادمی کام کر رہے تھے اب بڑھا کر اٹھ ادمی کر دیے گئے ہیں تا کہ جلد سے جلد اس ڈریم کو مکمل صاف کیا جائے اور جس کو میں خود جا کر مونیٹر کرتا ہوں اور انشاء اللہ شہر میں کسی قسم کی کوئی شکایت ہو تو مجھے ڈائریکٹ دفتر میں اکر مل سکتے ہیں میرے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں کسی کی سفارش کی کوئی ضرورت نہیں ہے میونسپل کمیٹی کے بارے میں کوئی شکایات ہو تو وہ میرے نمبر پر اپ رابطہ کر سکتے ہیں انشاء اللہ اپ کے تعاون سے انکروچمنٹ اور صفائی کے انتظام کے بارے میں اپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور انشاء اللہ میں ہر وقت اپ کی خدمت کے لیے حاضر ہوں

پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں دستکاری کورس اور فرینڈز آف پولیس انٹرن شپ پروگرام مکمل کرنے والی طالبات میں تقسیم اسناد کی تقریب

تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ایم پی اے شازیہ رضوان کی خصوصی شرکت

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹو ڈے) پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں دستکاری کورس اور فرینڈز آف پولیس انٹرن شپ پروگرام مکمل کرنے والی طالبات میں تقسیم اسناد کی تقریب، تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ایم پی اے شازیہ رضوان کی خصوصی شرکت، ڈی ایس پی ایڈمن، ڈی ایس پی لیگل اور پرنسپل دستکاری سکول بھی موجود تھیں، تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ایم پی اے شازیہ رضوان نے دستکاری کورس اور فرینڈز آف پولیس انٹرن شپ پروگرام مکمل کرنے والی طالبات میں اسناد تقسیم کیں، سی پی او سید خالد ہمدانی کی قیادت میں راولپنڈی پولیس بہترین کام کر رہی ہے، جو جرائم میں کنٹرول کے ساتھ ساتھ ہر فیلڈ میں بہترین ذمہ داریاں نبھا رہی ہے، ایم پی اے شازیہ رضوان۔ تفصیلات کے مطابق پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں دستکاری کورس اور فرینڈز آف پولیس انٹرن شپ پروگرام مکمل کرنے والی طالبات میں تقسیم اسناد کی تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ایم پی اے شازیہ رضوان نے خصوصی شرکت کی، ڈی ایس پی ایڈمن، ڈی ایس پی لیگل اور پرنسپل دستکاری سکول بھی موجود تھیں، تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ایم پی اے شازیہ رضوان نے دستکاری کورس اور فرینڈز آف پولیس انٹرن شپ پروگرام مکمل کرنے والی طالبات میں اسناد تقسیم کیں، دستکاری کورس کا آغاز رواں سال اپریل میں ہوا تھا جس میں پولیس افسران کی 19 بچیوں کو مفت دستکاری کورس کروایا گیا، ایم پی اے شازیہ رضوان نے زیر تربیت بچیوں کی جانب سے تیار کیے گئے کپڑوں کے ڈیزائن دیکھے اور بچیوں کی محنت اور کارکردگی کو سراہا، فرینڈز آف پولیس انٹرن شپ پروگرام کے 37 ویں بیچ کا اختتام ہوا، دو ہفتے کے انٹرن شپ پروگرام میں مختلف تعلیمی اداروں کی طالبات نے شرکت کی، سینئر پولیس افسران نے طالبات کو پولیس ورکنگ اور پولیسنگ کے مختلف شعبوں پر لیکچرز دیئے، انٹرن شپ پروگرام کے تحت طالبات کو پولیس اسٹیشن ورکنگ، پولیس خدمت مرکز، فرنٹ ڈیسک، مختلف پولیس ایپس، ٹریفک پولیس، قانونی اور عدالتی کاروائی کے بارے میں آگاہی دی گئی اور مختلف دفاتر اور یونٹس کا دورہ کروایا گیا، ایم پی اے شازیہ رضوان کا کہنا تھا کہ خواتین کسی سے کم نہیں ہیں، خواتین ہر شعبہ ہائے زندگی میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں، سی پی او سید خالد ہمدانی کی قیادت میں راولپنڈی پولیس بہترین کام کر رہی ہے، جو جرائم میں کنٹرول کے ساتھ ساتھ ہر فیلڈ میں بہترین ذمہ داریاں نبھا رہی ہے۔

نصیر آباد پولیس کی کارروائی، تاش کے پتوں پر جوا کھیلنے والے 7 افراد گرفتار

زیر حراست افراد سے داؤ پر لگی رقم 19 ہزار 500 روپے، 8 موبائل فون اور تاش برآمد

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹو ڈے) نصیر آباد پولیس کی کارروائی، تاش کے پتوں پر جوا کھیلنے والے 7 افراد گرفتار، زیر حراست افراد سے داؤ پر لگی رقم 19 ہزار 500 روپے، 8 موبائل فون اور تاش برآمد۔ تفصیلات کے مطابق نصیر آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تاش کے پتوں پر جوا کھیلنے والے 7 افراد کو گرفتار کر لیا، زیر حراست افراد سے داؤ پر لگی رقم 19 ہزار 500 روپے، 8 موبائل فون اور تاش برآمد ہوئے، نصیر آباد پولیس نے مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا، ایس پی پوٹھوہار طلحہ ولی کا کہنا تھا کہ قمار بازی دیگر معاشرتی برائیوں کی جڑ ہے۔

عوام کا حکومت اور پولیس سے مطالبہ ہے کہ آرمڑ روڈ پر آیک پولیس چوکی قائم کی جائے۔ ملک ممتاز علی برکی

ارمڑ اور گردونواح میں گزشتہ کئی عرصہ سے مختلف واردات سامنے آتے ہیں جس میں راہزنی اور قتل وغارت شامل ہے

پشاور (پریس ریلیز) پشاور کے نواحی علاقے ارمڑ کے رہائشیوں نے حکومت، آئی جی پولیس اور سی سی پی او پشاور ڈاکٹر میاں سعید سے مطالبہ کیا ہے کہ ارمڑ روڈ پر پولیس چوکی قائم کی جائے تا کہ علاقہ امن کا گہوارہ بن سکے، علاقہ عوام نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ارمڑ اور گردونواح میں گزشتہ کئی عرصہ سے مختلف واردات سامنے آتے ہیں جس میں راہزنی اور قتل وغارت شامل ہے جس سے علاقہ عوام میں شدید خوف و ہراس پھیل چکا ہے جبکہ حال ہی میں بی آر ٹی کے ملازم کے قتل پر علاقہ عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے، علاقہ عوام نے مطالبہ کیا کہ ارمڑ روڈ پر پولیس چوکی قائم کی جائے تا کہ علاقے میں جرائم پر قابو پایا جائے۔

راشننگ کنٹرولر پشاور کی زیر نگرانی فوڈ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے لیڈی ریڈنگ ہسپتال (LRH) کے کینٹین پر چھاپہ مارا

کینٹین میں چائے فی کپ 70 روپے میں فروخت کی جارہی تھی جبکہ صفائی کی صورتحال انتہائی ناقص پائی گئی

پشاور (اشتیاق خان سے) سیکرٹری فوڈ خیبر پختونخوا شاہ محمود اور ڈائریکٹر فوڈ محسن اقبال کی ہدایات پر راشننگ کنٹرولر پشاور کی زیر نگرانی فوڈ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے لیڈی ریڈنگ ہسپتال (LRH) کے کینٹین پر چھاپہ مارا۔ سوشل میڈیا پر شکایات موصول ہونے کے بعد کی جانے والی اس کارروائی کے دوران معلوم ہوا کہ کینٹین میں چائے فی کپ 70 روپے میں فروخت کی جارہی تھی جبکہ صفائی کی صورتحال انتہائی ناقص پائی گئی۔ عملے نے موقع پر نوٹس جاری کیا اور معاملے کے خلاف مزید کارروائی کے لیے متعلقہ پولیس اسٹیشن کو مراسلہ ارسال کیا گیا۔ راشننگ کنٹرولر پشاور نے واضح کیا کہ عوام سے زائد قیمت وصول کرنے یا ناقص اشیائے خوردونوش کی فراہمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، اور اس سلسلے میں مزید کڑی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

پنجاب حکومت نے سموگ، ماحولیاتی آلودگی سے نجات کیلئے انقلابی منصوبہ لنگز آف لاہور شروع کر دیا

منصوبے کا مقصد لاہور کے اردگرد ایک جنگل نما حد بندی قائم کرنا ہے، 48 لاکھ سے زائد درخت لگائے جائینگے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت پنجاب حکومت نے لاہور کو سموگ اور ماحولیاتی آلودگی سے نجات دلانے کیلئے ایک انقلابی منصوبہ لنگز آف لاہور شروع کر دیا۔ منصوبے کا مقصد لاہور کے اردگرد ایک جنگل نما حد بندی قائم کرنا ہے جو نہ صرف فضائی آلودگی میں کمی لائے گی بلکہ شہری پھیلاؤ کو بھی روکنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ محکمہ ہاؤسنگ کے ترجمان کے مطابق اس منصوبے کے تحت 48 لاکھ سے زائد درخت لگائے جائیں گے، جبکہ لاہور کی جنگل نما حد بندی کی کل لمبائی 112 کلومیٹر اور رقبہ 1711 ایکڑ پر محیط ہوگا، منصوبہ تین مراحل میں مکمل کیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق پہلے مرحلے میں 1210 ایکڑ اراضی پر 59 کلومیٹر طویل رنگ فاریسٹ بنایا جائے گا، جبکہ دوسرے مرحلے میں 31 اور تیسرے مرحلے میں 22 کلومیٹر طویل جنگلات لگائے جائیں گے، پہلا مرحلہ ایک سال کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد تقریباً 2 کروڑ شہری اس سے مستفید ہوں گے، اس منصوبے کی ذمہ داری پی ایچ اے لاہور کو سونپی گئی ہے

ڈپٹی کمشنر عمران علی کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا اجلاس

جعلی، غیر معیاری اور ان رجسٹرڈ ادویات کا کاروبار کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی' ڈپٹی کمشنر عمران علی

قصور (این این آئی) ڈپٹی کمشنر قصور/ چیئرمین ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ عمران علی کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا اجلاس ڈی سی کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈاکٹر مریم شریف سیکرٹری ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ، ڈاکٹر حسیب نیازی ممبر ڈسٹرکٹ کنٹرولر بورڈ/ میڈیکل سپیشلسٹ، ڈرگ انسپکٹر لئیق الرحمن چونیاں، رانا محمد اسلم ڈرگ انسپکٹر کوٹ رادھا کشن، ڈاکٹر فیصل اقبال ڈی ایچ او قصور ڈرگ کنٹرولر فیصل احمد، ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر پتوکی بلال یاسین اور نے شرکت کی۔ اجلاس میں 18 میڈیکل سٹوروں اور کلینکس کے کیسوں کی سماعت 7 کو وارننگ، 5 پراسیکیوشن کو بھیجنے، 2 کیسز موخر اور 4 کیسز کوری وزٹ کرنے فیصلہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر عمران علی کا کہنا تھا کہ جعلی، غیر معیاری اور غیر رجسٹرڈ ادویات کا کاروبار کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی۔

لاہور: ڈی جی والڈ سٹی اتھارٹی نجم الثاقب کو تاریخی مصالحہ مارکیٹ کی بحالی کے منصوبے بارے بریفنگ دی جارہی ہے۔

جنکو سولر کا گوادر فری زون میں سولر انڈسٹریل پارک قائم کرنے کا اعلان

کمپنی 2 گیگاواٹ کی بیٹری پلانٹ بھی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کی تخمینہ شدہ بجلی کی ضرورت 20 میگاواٹ ہوگی

گوادر (این این آئی) چینی کمپنی جنکو سولر نے گوادر نارتھ فری زون میں تقریباً 20 ایکڑ رقبے پر سولر انڈسٹریل پارک قائم کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے کیونکہ ساحلی شہر میں سولرائزیشن کے منصوبوں میں تیزی آرہی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق جنکو سولر، جو سیلیکان ویفرز اور سیلز سے لے کر ماڈیول مینوفیکچرنگ تک عمودی طور پر مربوط پیداوار کی بانی کمپنی ہے نے گوادر فری زون انتظامیہ کے ساتھ ایسے منصوبوں پر بات چیت کی ہے جن کے تحت گھریلو اور تجارتی استعمال کیلئے کم لاگت والے سولر پینلز تیار کیے جائیں گے۔ کمپنی 2 گیگاواٹ کی بیٹری پلانٹ بھی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کی تخمینہ شدہ بجلی کی ضرورت 20 میگاواٹ ہوگی۔ گوادر پرو کے مطابق شہر میں الیکٹرانکس اور سولر آلات کے مرکز ہے دشتی مارکیٹ کے ایک سولر پینلز کے تاجر محمد بلوچ نے کہا کہ چینی سولر برانڈز گوادر میں تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں کیونکہ یہ دیگر غیر ملکی برانڈز کے مقابلے میں بہتر معیار اور کم قیمت فراہم کرتے ہیں۔

کراچی: لیاری میں امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان تقریب حلف برداری عوامی کمیٹی ممبرز کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں۔

ستھرا پنجاب مہم تحصیل بھیرہ میں کامیابی سے جاری ہے

ستھرا پنجاب تحصیل بھیرہ کی جانب سے صبح کے وقت بازار میں دکانیں کھولنے سے پہلے نالے کی صفائی مکمل طور پر کرلی گئی

بھیرہ (اشفاق احمد انجم ڈسٹرکٹ رپورٹر) ستھرا پنجاب مہم تحصیل بھیرہ میں کامیابی سے جاری ہے ستھرا پنجاب تحصیل بھیرہ کی جانب سے صبح کے وقت بازار میں دکانیں کھولنے سے پہلے نالے کی صفائی مکمل طور پر کرلی گئی تمام دکانداروں سے گزارش ہے کہ کوڑا بازار میں نہ پھینکیں۔ دکان کے باہر کوڑادان رکھیں یا دکان میں سے کوڑا اکھٹا کر کے ستھرا پنجاب کے ورکرز کے حوالے کریں

ڈاکٹر آصف علی چٹھہ کی ہونہار بیٹی ذوربیل ایمان نے اپنے علاقہ سادھوکی کا نام پورے گوجرانوالہ میں روشن کیا

اہلیان سادھوکی کی جانب سے ڈاکٹر آصف علی چٹھہ کو لوگوں نے مبارکباد پیش کی

کامونکی (رانا اسد شبیر سے) کامونکی کے نواحی علاقہ سادھوکی سے ڈاکٹر آصف علی چٹھہ کی ہونہار بیٹی ذوربیل ایمان نے ضلعی سطح پر تقریری مقابلہ میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے اپنے علاقہ سادھوکی کا نام پورے گوجرانوالہ میں روشن کیا ہے۔ اہلیان سادھوکی کی جانب سے ڈاکٹر آصف علی چٹھہ کو لوگوں نے مبارکباد پیش کی اور بیٹی کی کامیابی پر ڈھیروں دعائیں بھی دی

سعودی وزارت حج وعمرہ نے نئی عمرہ پالیسی کا اعلان کردیا

سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے عمرہ ویزہ ملنے کے ایک ماہ کے اندر سفر لازمی قرار دیا ہے

کراچی (بیورو چیف جرنلسٹ محمد فاروق برڑو قادری) سعودی وزارت حج وعمرہ نے نئی عمرہ پالیسی کا اعلان کردیا۔ سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے عمرہ ویزہ ملنے کے ایک ماہ کے اندر سفر لازمی قرار دیا ہے، وزارت کے مطابق ویزا اجراء کے 30 دن کے اندر سعودی عرب میں داخل نہ ہونے کی صورت میں ویزا خود بخود منسوخ ہوجائے گا۔ نئے قانون کے تحت ویزا ملنے کے بعد سعودی عرب میں داخلے سے قبل کی مدت 3 ماہ سے گھٹا کر ایک ماہ کی گئی ہے تاہم سعودی عرب میں داخل ہونے کے بعد عازمین کو قیام کے لیے پہلے کی طرح 3 ماہ کا وقت ہی ملے گا۔ سعودی عرب کی قومی کمیٹی برائے عمرہ کے مشیر احمد باجعفر کے مطابق نئے ضوابط آئندہ ہفتے سے نافذ ہوں گے، انہوں نے بتایا کہ یہ اقدام وزارت حج وعمرہ کی جانب سے عمرہ زائرین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق رواں سال جون سے اب تک 40 لاکھ سے زائد بین الاقوامی زائرین کے لیے عمرہ ویزے جاری کیے جا چکے ہیں جو گزشتہ برسوں کے مقابلے میں ریکارڈ اضافہ ہے۔

ملیر سٹی پولیس کی کاروائی اسٹریٹ کرائمز اور منشیات فروشی میں ملوث مطلوب ملزم گرفتار

پولیس نے خفیہ اطلاع پر کاروائی کرتے ہوئے تھانہ ملیر سٹی کی حدود سے 1 ملزم کو گرفتار کیا

کراچی (بیورو چیف جرنلسٹ محمد فاروق برڑو قادری) ملیر سٹی پولیس کی کاروائی اسٹریٹ کرائمز اور منشیات فروشی میں ملوث مطلوب ملزم گرفتار، پولیس نے خفیہ اطلاع پر کاروائی کرتے ہوئے تھانہ ملیر سٹی کی حدود سے 1 ملزم کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزم کے قبضے سے 1 کلو اعلی کوالٹی چرس اور فروختگی رقم برآمد ہوئی، گرفتار ملزم اسٹریٹ کرائمز کی کئی وارداتوں میں بھی ملوث ہے، گرفتار ملزم اسٹریٹ کرائمز کی وارداتوں سمیت منشیات بھی فروخت کرتا تھا۔ گرفتار ملزم کی شناخت شاہ نواز کے نام سے ہوئی۔ گرفتار ملزم عادی جرائم پیشہ ور ہیں اور پہلے بھی مختلف مقدمات میں گرفتار ہو کر جیل جاچکا ہے، مقدمہ نمبر 368/12023. بجرم دفعہ 397 ت پ تھانہ سعود آباد، 2-مقدمہ نمبر 371/2023 بجرم دفعہ 23 اسلحہ ایکٹ تھانہ سعود آباد، 3-مقدمہ نمبر 840/2023 بجرم دفعہ 392/397/34 ت پ تھانہ ملیر سٹی، گرفتار ملزم کے خلاف ضابطے کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے۔

عزائے باقی پروڈکشن کی جانب سے بانی نیشنل یونین آف جرنلسٹس محمد احسان مغل کی سالگرہ کی شاندار تقریب کا انعقاد

تقریب کا انعقاد پنڈ ریسٹورنٹ علامہ اقبال ٹاؤن میں کیا گیا

کراچی (بیورو چیف جرنلسٹ محمد فاروق برڑو قادری) عزائے باقی پروڈکشن کی جانب سے بانی نیشنل یونین آف جرنلسٹس محمد احسان مغل کی سالگرہ کی شاندار تقریب کا انعقاد، تقریب کا انعقاد پنڈ ریسٹورنٹ علامہ اقبال ٹاؤن میں کیا گیا، اسد علی باقی، سونا مہر، شہباز محمود، ذیشان رشید، عباس محمود، ارشد سمیت دیگر شریک، تفصیلات کے مطابق چیف ایگزیکٹو عزائے باقی پروڈکشن اسد علی باقی کی جانب سے بانی نیشنل یونین آف جرنلسٹس، محمد احسان مغل کی سالگرہ کی شاندار تقریب کا انعقاد تقریب کا انعقاد لاہور کے علاقے علامہ اقبال ٹاؤن پنڈ ریسٹورنٹ میں کیا گیا، تقریب میں چیف ایگزیکٹو عزائے باقی پروڈکشن اسد علی باقی، معروف گلوکارہ سونا مہر، محمد شہباز محمود، ذیشان رشید، عباس محمود، ارشد سمیت دیگر نے شرکت کی، شرکاء نے سینئر صحافی محمد احسان مغل کو دل کی گہرائیوں سے سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور ان کی صحافتی وسماجی خدمات کو زبردست انداز میں سراہا، تقریب کے میزبان اسد علی باقی کا کہنا تھا کہ محمد احسان مغل نے اپنی انتھک محنت، دیانت داری اور وژن کے ذریعہ نیشنل یونین آف جرنلسٹس کو ایک مضبوط اور معتبر پلیٹ فارم میں تبدیل کیا، ان کی قیادت میں نہ صرف صحافیوں کی آواز کو تقویت ملی بلکہ انہوں نے مثبت صحافت اور عوامی شعور اجاگر کرنے میں بھی نمایاں کردار ادا کیا، محفل کے آخر میں کیک کاٹا گیا اور خوبصورت دعاؤں کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا، شرکاء نے امید ظاہر کی کہ محمد احسان مغل اسی جذبے اور اخلاص کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت میں پیش پیش رہیں گے،

فقیر والی: سموگ کی بڑھتی ہوئی صورتحال، پٹرولنگ پولیس متحرک

فقیر والی اور گردونواح میں سموگ کی بڑھتی ہوئی صورتحال کے پیشِ نظر انتظامیہ اور متعلقہ محکمے متحرک نظر آرہے ہیں

کچی والا (محمد احمد کاہلوں) فقیر والی اور گردونواح میں سموگ کی بڑھتی ہوئی صورتحال کے پیشِ نظر انتظامیہ اور متعلقہ محکمے متحرک نظر آرہے ہیں۔ انچارج پٹرولنگ پولیس چوکی 138 ڈاہری محمد اجمل کمبوہ اپنی ٹیم کے ہمراہ سموگ سے نمٹنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ شہریوں سے گفتگو کرتے ہوئے محمد اجمل کمبوہ نے کہا کہ سموگ اور فوگ کی شدت میں اضافہ انسانی صحت اور ٹریفک کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے، اس لیے شہری ماسک کا استعمال یقینی بنائیں، بلاضرورت گھروں سے باہر نہ نکلیں اور اپنی گاڑیوں میں فوگ لائٹس نصب کریں تا کہ حادثات سے بچا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گاڑیاں آہستہ چلائیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور فصلوں کے بعد کھیتوں کو آگ لگانے سے پرہیز کریں، کیونکہ اس عمل سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اجمل کمبوہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پٹرولنگ پولیس شہریوں کی حفاظت اور سہولت کے لیے ہر وقت مستعد ہے اور عوام سے اپیل کی کہ قانون پر عمل درآمد کر کے اپنی اور دوسروں کی قیمتی جانوں کو محفوظ بنائیں۔

غازی علم الدین شہید کی زندگی پر ایک نظر

قلم از: محمد فاروق برڑو قادری

31 اکتوبر کا دن غازی علم الدین شہید کا یوم شہادت ہے۔ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج بھی زندہ جبکہ شاتم تاریخ میں نابود ہو گیا۔ پاکستانی کالم نگار مسعود چوہدری نے اپنے مقالے میں غازی علم الدین شہید کی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے ان کی زندگی پر ایک جامع نوٹ لکھا ہے جو قارئین کے پیش خدمت ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کبھی کسی ناعاقبت اندیش نے ناموس رسالت پر طعنہ زنی کی ہے عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے سربلندی ملت میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا خزانہ ہے جس کی نہ تو قیمت کا تعین ممکن ہے اور نا ہی تمام کائنات میں مثال ہی ڈھونڈنا ممکن ہے۔ تاریخ میں ایسے چند ایک ہی کردار موجود ہیں جن کے غیر فطری و غیر ارادی افعال نے تاریخ انسانی پر اپنے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں اور غازی علم الدین شہید کا تاریخی کردار بھی انہی میں سے ایک ہے۔ جبکہ 1929 میں لاہور کی آبادی پانچ لاکھ کے لگ بھگ تھی اس وقت غازی علم الدین شہید کا نماز جنازہ ادا کرنے والوں کی تعداد چھ لاکھ سے زائد ریکارڈ کی گئی اور نماز جنازہ ساڑھے پانچ میل پر پھیلا ہوا تھا۔ پیدائش و ابتدائی ایام علم الدین 4 دسمبر 1908ء بمطابق 8 ذیقعدہ 1366ء کو لاہور پنجاب پاکستان کے کوچہ چابک سواراں میں طالع مند نامی بڑھئی (یعنی ترکھان) کے گھر میں پیدا ہوئے۔ علم دین نے ابتدائی تعلیم اپنے محلے کے ایک مدرسے میں حاصل کی اور تعلیم سے فراغت کے بعد اپ نے اپنے آبائی پیشہ کو اختیار کیا۔ آپکے دو بھائی تھے جن میں سے ایک سرکاری ملازمت کرتے تھے اور دوسرے میاں محمد امین صاحب تھے۔ میاں محمد امین صاحب بھی طالع مند صاحب کے ساتھ بڑھئی کا کام کرتے تھے۔ اس خاندان کی شرافت و کاریگری کی دھوم دور دور تک تھی۔ آپکا گھرانہ متوسط گھرانوں میں شمار کیا جاتا تھا۔ کاریگری میں ملکہ حاصل کر چکنے کے بعد اپنے بنوں بازار کوہاٹ میں اپنا فرنیچر سازی کا کام شروع کیا اور رزق حلال کی تگ و دو میں مصروف ہو گئے۔ 1928ء اور اسکے واقعات "راجپال" نامی لاہور کے ایک ناشر نے نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف ایک گستاخانہ کتاب "رنگیلا رسول" شائع کی۔ اس دل آزار عمل نے اہل ایمان کے جذبات کو مجروح کیا اور مسلمانوں میں سخت غم و غصہ پیدا ہوا۔ جب مسلمان رہنماؤں نے اس کتاب کو ضبط کرنے اور ناشر کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لانے کا مطالبہ کیا تو انگریز حکومت کے مجسٹریٹ نے "راجپال" کو صرف چھ ماہ قید کی سزا سنائی۔ اس کی علاوہ کتاب کو ضبط کرنے کے مطالبے کو رد کر دیا گیا۔ اس پر ظلم یہ ہوا کہ "راجپال" نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی جہاں جسٹس دلیپ سنگھ مسیح نے اس کو رہا کر دیا۔ اب مسلمانوں کا غم و غصہ آسمان کو چھونے لگا اور گلی گلی احتجاج شروع ہو گیا۔ بجائے کہ راجپال کو سرزنش کی جاتی، دو سپاہی اور ایک حوالدار اسکی حفاظت پر مامور کر دیے گئے اور ساتھ ہی ساتھ روایتی مسلم دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگریز حکومت نے دفعہ 144 نافذ کر کے مسلمان رہنماؤں کو گرفتار کرنا شروع کر دیا۔ بلاشبہ حکومت وقت ملعون راجپال کو بچانے کی پالیسی پر عمل پیرا تھی۔ ملعون راجپال کو جہنم واصل کرنے کی کوششیں 24 ستمبر 1928 کو لاہور کے ایک شخص خدا بخش نے اس شاتم رسول "راجپال" کو اس کی دکان پر نشانہ بنایا، تاہم اس نے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ خدا بخش گرفتار ہو گیا اور اسے 7 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ افغانستان کا ایک شخص عبدالعزیز ایک مرد مجاہد کفن باندھ کر گھر سے نکلا۔ اس نے لاہور آ کر اس شاتم رسول کی دکان کا رخ کیا مگر یہ بدبخت دکان میں موجود ہی نہیں تھا اور سوامی ستیانند راجپال کا دوست اس کی جگہ موجود تھا۔ غلط فہمی میں عبدالعزیز نے سوامی ستیانند کو ہی راجپال سمجھ کر قتل کر دیا۔ عبدالعزیز کو انگریز حکومت نے گرفتار کیا اور 14 سال کی سزا سنائی۔ علم الدین اور اسکے دوست اور راجپال کے قتل کا پروگرام مختلف روایات اور علماء کے اقوال سے پتہ چلتا ہے کہ علم الدین ایک روز دلی دروازے پر لوگوں کا ہجوم دیکھ کر رک گئے۔ وہاں راجپال کے خلاف تقریریں ہورہی تھیں۔ جس بات نے علم الدین کو سب سے زیادہ آگ بگولہ کیا وہ راجپال کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی ہی تھی۔ آج کے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانند علم الدین بھی اس بات کو برداشت نہیں کر سکا کہ کوئی اسکی محبوب ترین ہستی کی شان میں گستاخی کرے۔ اس دور میں دلی دروازہ لاہور سیاسی سرگرمیوں کا گڑھ تھا اور تمام تحریکوں کا گڑھ بھی۔ یہاں سے جو بات کی جاتی تھی وہ ملک کے طول عرض میں با آسانی پہنچتی تھی۔ یہاں پر ہونے والی گفتگو اپنے آپ میں ایک سند کی حیثیت رکھتی تھی۔ لیکن علم الدین اس وقت کا روشن خیال شخصیت کا مالک انسان تھا۔ اس نے جو سنا اس پر یقین نہیں کیا بلکہ اپنے والد محترم سے تائید حاصل کی۔ اپنے دوست٭٭ شیدے٭٭ اور اسکے ایک دوست کی مدد سے راجپال کا حلیہ، ہسپتال روڈ پر واقع کتابوں کی دکان کا پتہ اور دیگر معلومات اکٹھی کی گئیں۔ یہاں یہ روایت بھی نقل کی جاتی ہے کہ بعد از یقین ایک رات اس کا دل بہت بے قرار تھا جہاں پھر ایک رات انہیں خواب میں ایک بزرگ ملے، انہوں نے کہا: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی ہو رہی ہے اور تم ابھی تک سو رہے ہو! اٹھو جلدی کرو۔ علم الدین ہڑبڑا کر اٹھے اور سیدھے شیدے کے گھر پہنچے۔ پتہ چلا کہ شیدے کو بھی ویسا ہی خواب نظر آیا تھا۔ دونوں ہی کو بزرگ نے "راجپال" کو قتل کرنے کو کہا۔ دونوں میں یہ بحث چلتی رہی کہ کون یہ کام کرے، کیونکہ دونوں ہی یہ کام کرنا چاہتے تھے۔ پھر قرعہ اندازی کے ذریعے دونوں نے فیصلہ کیا۔ تین مرتبہ علم الدین کے نام کی پرچی نکلی تو شیدے کو ہار ماننی پڑی۔ علم الدین ہی شاتم رسول کا فیصلہ کرنے پر مامور ہوئے۔ اس تمام روایت کی صحت کو زیر بحث لائے بغیر ہم آگے بڑھتے ہیں.... راجپال کا قتل 6 اپریل 1929ء کو ایک بجے دوپہر غازی علم الدین نے کھوکھے والے کی نشاندہی پر راجپال کو اسکی دوکان واقع ہسپتال روڈ انارکلی نزد مزار قطب الدین ایبک لاہور میں داخل ہوتے ہوئے پہچانا اور جیسے ہی راجپال اپنی نشست پر بیٹھا آپ نے راجپال کو للکارا، چھری نکالی، اور راجپال کے جگر میں پیوست کردی۔ عاشق کے ایک ہی وار نے راجپال کا کام تمام کر دیا۔ تھانے انارکلی پولیس کو دکان کے ایک ملازم نے اطلاع دی اور غازی علم الدین نے قتل کا اعتراف کرتے ہوئے گرفتاری پیش کردی۔ یہاں یہ امر بھی قابل غور ہے کہ اگر آپ چاہتے تو فرار ہو سکتے تھے لیکن آپ نے فرار ہونے کی کوئی کوشش بھی نہیں کی۔ راجپال کے قتل کا مقدمہ اور اپیلیں مقدمہ لوئس نامی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا جس نے غازی علم الدین پر فرد جرم عائد کر کے صفائی کا موقع دیئے بغیر مقدمہ سیشن کورٹ میں منتقل کر دیا۔ مورخہ 22 مئی 1929 کو غازی علم الدین کو سیشن کورٹ کے نیپ نامی انگریز جج نے سزائے موت کا حکم سنایا۔ غازی علم الدین کی جانب سے سلیم بارایٹ لا پیش ہوئے اور آپ کے حق میں دلائل دیئے مگر تمام دلائل بے سود ثابت ہوئے۔ ہائی کورٹ میں اپیل کے لیے اس وقت کے سب سے بڑے اور مشہور وکیل محمد علی جناح کی خدمات حاصل کی گئیں۔ آپ بمبئی سے لاہور تشریف لائے اور آپکی معاونت بیرسٹر فرخ حسین نے کی۔ یہاں یہ روایت بھی مشہور ہے کہ حضرت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے غازی علم الدین کو کہا کہ٭٭ آپ اس قتل کا انکار کردو کہ آپ نے قتل نہیں کیا! آپ کی سزا ختم کروانا میری ذمہ داری ہے٭٭ جس کے جواب میں غازی علم الدین نے جواب دیا کہ٭٭ تمام زندگی میں ایک ہی تو کام کیا ہے اور آپ اس سے بھی مکرنے کا مشورہ دے رہے ہیں٭٭ 7 جولائی 1929ء کو ہائی کورٹ نے غازی علم الدین کو سزائے موت کا حکم سنا دیا۔ 15 جولائی 1929ء کو ہائی کورٹ کے لارجر بنچ نے بھی سیشن کورٹ کی سزا کو بحال رکھا اور غازی علم الدین کی اپیل خارج کردی۔ شہادت اپیل خارج ہونے کی اطلاع جب غازی علم دین کو دی گئی تو آپ نے فرمایا "شکر الحمدللہ! میں یہی چاہتا تھا۔ بزدلوں کی طرح قیدی بن کر جیل میں سڑنے کے بجائے تختہ دار پر چڑھ کر ناموس رسالت پر اپنی جان فدا کرنا میرے لئے ہزار ابدی سکون و راحت ہے"۔ 31 اکتوبر 1929 بروز جمعرات کو میانوالی جیل میں آپ کو شہید کر دیا گیا۔ حسنِ یوسف پہ کٹی مصر میں انگشتِ زناں سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب لاش حوالگی اور تدفین 4 نومبر 1929 کو جسد خاکی کی حوالگی کا مطالبہ لے کر مسلمان ذمہ داران کے ایک وفد نے گورنر پنجاب سے ملاقات کی، جن میں علامہ ڈاکٹر محمد اقبال، مولانا عبدالعزیز، مولانا ظفر علی خان، سر محمد شفیع، خلیفہ شجاع، میاں امیر الدین، سر فضل حسین، مولانا غلام محی الدین قصوری اور دیگر صاحبان شامل تھے اور یقین دلایا کہ تدفین پرامن ہونے کی ذمہ داری ہے۔ 13 نومبر 1929 کو مجسٹریٹ مرزا مہدی حسن اور سید مراتب علی شاہ کی سربراہی میں ایک وفد میانوالی روانہ ہوا اور 14 نومبر 1929 کو جسد خاکی وصول کیا۔ 15 نومبر 1929 کو محکمہ ریلوے نے غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا جسد خاکی لاہور چھاؤنی میں علامہ اقبال اور سر محمد شفیع کے حوالے کیا۔ اس وقت غازی علم الدین شہید کا نماز جنازہ ادا کرنے والوں کی تعداد چھ لاکھ سے زائد ریکارڈ کی گئی اور نماز جنازہ ساڑھے پانچ میل پر پھیلا ہوا تھا۔ آپکی نماز جنازہ خطیب مسجد وزیر خان قاری شمس الدین نے پڑھائی۔ سید محمد دیدار علی شاہ محدث لاہوری اور علامہ اقبال نے غازی علم الدین شہید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اپنے ہاتھوں سے لحد میں اتارا۔ اس موقع پر ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ "یہ ترکھانوں کا لڑکا ہم سب پڑھے لکھوں سے بازی لے گیا" آپ کی آخری آرام گاہ میانی صاحب قبرستان بہاولپور روڈ میں ایک نمایاں مقام پر موجود ہے۔ سرِ مزارِ شہیداں یکی عنان درکش که بی زبانی ما حرفِ گفتنی دارد